قرآن اور انسان

صحیفۂ حیات

مُرتّبہ

ڈاکٹر عبدالرشید ارشد

کاروانِ ادب - ملتان صدر

Marfat.com

۲۹۷.۶۱۱
۱۳۵ق
27033

جملہ حقوق محفوظ

DATA ENTERED

بار اوّل ــــــــــــ ۱۹۸۷ء
مطبع ــــــــــــ آر۔ آر۔ پرنٹرز لاہور
خوشنویسی ــــــــــــ رحمت علی انصاری

ناشر : کاروانِ ادب۔ ملتان صدر

قیمت ۴۸/ روپے

Marfat.com

ابتدائیہ

قرآن مجید، اللہ تعالےٰ کا کلام ہے۔ جو اس خالق و حاکم نے اِس لِئے نازل فرمایا۔ کہ اِنسان اس سے ہدایت حاصل کریں، اپنی زندگیوں کو سنواریں، اور کامیابی کی اس منزل تک پہنچنے کی جد وجہد کریں، جو حقیقی کامیابی ہے۔ ان رستوں پر بھٹکتے نہ پھریں، جو بظاہر بڑے صاف، سیدھے اور آرام دہ نظر آتے ہیں، مگر انتہائی ہولناک منزل تک پہنچتے ہیں۔ وُہ منزل جہاں پہنچتے ہی اصلاح کے تمام امکانات ختم ہو جاتے ہیں۔ جہاں پہنچ کر غلط کار اِس خواہش کا اظہار کریں گے کہ اُنہیں ایک —— صرف ایک اور —— موقع مِل جائے، لیکن یہ موقع —— یہ زندگی بھر کی مہلت —— ضائع کرنے کے بعد، کسی کو دُوسرا موقع نہ ملے گا۔ عقلمند آدمی وُہ ہے جو اس واحد موقع سے فائدہ اُٹھالے۔

کلام کا مقصود، بات سمجھانا، واضح کرنا، غلط فہمیوں کو مٹانا، اور اُلجھنوں کو دُور کرنا ہوتا ہے۔ یہی مقصود اللہ تعالےٰ کے کلام کا ہے۔ پھر کیا یہ حیرت کی بات نہیں۔ کہ لوگ —— اور قرآن مجید کو اللہ کا کلام تسلیم کرنے والے لوگ —— اِنسانوں کے کلام کو پُوری توجہ سے سُنتے ہیں، سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس سے اپنے طرزِ عمل کو بہتر بنانے کے لِئے اہم نکات اخذ کرتے ہیں۔ مگر اللہ تعالےٰ کا کلام پڑھتے نہیں۔ پڑھتے ہیں تو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ سمجھ لیں تو اس کے مُطابق اپنے طرزِ عمل کو بدلنے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ بلکہ اسے اپنے طرزِ عمل کے تابع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ انسانوں کا کلام ناقص

Marfat.com

ہوتا ہے۔ اِس میں غلطیاں موجود ہو سکتی بھی ہیں اور ہوتی بھی ہیں۔ وُہ زمانی اور مکانی اثرات کے تابع ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا کلام کامل ہے۔ غلطی تو درکنار اِس میں شک و شُبہ کی بھی گنجائش نہیں، اور یہ ہر زمانے اور مقام کے لیئے کامل، قابلِ عمل اور کلیتہً دُرست ہے۔

اِنسان کے لِیئے واحد دُرست طرزِ عمل یہ ہے۔ کہ وُہ کلام اللہ کا مطالعہ کرے، اسے سمجھنے کی کوشش کرے، اور اِسے اپنے عمل کی بنیاد بنائے اور اس کی جدوجہد مسلسل کرتا رہے۔ اس مقصد سے قرآن مجید کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے رہنا ہی مُفید ہے۔

قُرآن مجید میں زندگی کے مُختلف شعبوں کے متعلق ہدایات دی گئی ہیں۔ بسا اوقات وُہ ہدایات ذہن سے نکل جاتی ہیں اور حوالہ کے بغیر ان کو تلاش کرنا مُشکل ہوتا ہے۔ یہ کتاب ان خُوش نصیب افراد کو مدد دے سکتی ہے۔ جو زندگی کے سارے شعبوں میں اللہ تعالےٰ کے احکام پر عمل کرنے کے خواہشمند ہوں۔ اس کتاب میں منتخب قُرآنی آیات (یا آیات کے اجزا) زندگی کے تمام شعبوں کے حوالے سے مرتب کی گئی ہیں۔ ان کا اُردو ترجمہ فراہم کر دیا گیا ہے۔ اور مکمل حوالہ بھی دے دیا گیا ہے۔ حوالہ میں سورۃ کا نام، سورۃ کا نمبر اور آیت کا نمبر دیا گیا ہے۔ اس حوالے سے قُرآن مجید میں متعلقہ آیت کو تلاش کر لینا آسان ہوگا۔

اِس کتاب، بالخصوص قُرآنی آیات کے پروف پڑھنے میں بہت احتیاط کی گئی ہے۔ اِس سلسلے میں جناب مرزا عبدالغنی، جناب ڈاکٹر منہاج الدین اور جناب عُمردین قادری نے خُوشدلی سے تعاون فرمایا۔ اللہ تعالےٰ اُنہیں اس کی جزائے خیر دے۔ آمین۔ پھر بھی اِنسانی کوشش میں غلطی کا امکان باقی رہتا ہے۔ اگر دورانِ مطالعہ کسی صاحب کے علم میں کوئی غلطی آئے تو مطلع فرما کر ممنُون فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے گا۔

آخر میں قارئین کرام سے درخواست ہے۔ کہ وہ مرتب کو دُعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ والسلام

عبدالرشید ارشد

Marfat.com

فہرست

باب اوّل — ایمان کی بُنیادیں ۲۱

قرآن مجید : پڑھنے سے پہلے تعوذ۔ ایمان والوں کے لئے نصیحت۔ سمجھانے کے لئے۔ بے اعتنائی نہ برتو۔ اللہ کی طرف سے ہے۔ تلاوت کرو، ایمان لاؤ۔ سب مل کر ایسا قرآن نہیں بنا سکتے ایسی دس سورتیں نہیں بنا سکتے۔ ایسی ایک سورت بھی نہیں۔

ایمان و اسلام : دین صرف اسلام۔ اللہ کا پسندیدہ دین۔ واحد قابلِ قبول دین۔ کائنات کا دین۔ ایمان۔ ایمان نیکی ہے۔ خلوص ہے۔ اللہ کی رحمت۔ اہلِ ایمان کی کیفیت۔ ایمان کے تقاضے۔ رسولوں میں تفریق نہ کرنا۔ نیکی۔ عمل۔ قائم رہنا۔ ایمان والوں کی خصوصیات۔ ایمان کا اجر۔ ایمان نہ لانے کی سزا

توحید و شرک ، معبود صرف ایک۔ اللہ بے نیاز۔ اللہ کی اولاد نہیں۔ صرف اللہ کی ہدایت کا اتباع۔ ہر کام خالص اللہ کے لئے۔ اس کے سوا کوئی دینے والا نہیں۔ فرشتے اور پیغمبر پالنہار نہیں۔ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اللہ کا مدِ مقابل نہ بناؤ۔ اللہ کے سوا کسی کو سرپرست نہ بناؤ۔ دیویوں کی پوجا دراصل شیطان کی پوجا۔ غیر اللہ بے اختیار۔ قیامت کے دن لاچار۔ مشرک شرک سے انکار کریں گے۔ شرک سے بیزاری۔ مشرک کی اطاعت نہ کرو۔ شرک سے اعمال ضائع۔ شرک گمراہی

شرک حرام۔ شرک کی سزا۔ مشرک کی بخشش نہ ہوگی۔

کفر: راستے سے بھٹک جانا کفر ہے۔ کفر ظلم ہے۔ کفر کی علامات۔ مسلمانوں کی مخالفت۔ طاغوت کی دوستی اللہ کی کتاب کو نہ ماننا۔ ہدایت کے کسی جزو کا انکار۔ اللہ اور رسول کی مخالفت۔ رسولوں کا استہزاء۔ آخرت کا استہزاء۔ آیتوں کی تکذیب۔ آخرت سے انکار۔ اللہ پر بہتان باندھنا۔ جھوٹ گھڑنا۔ بہانے بنانا۔ باپ دادا کی اندھی تقلید۔ کافر سے خدا بے نیاز ہے۔ کافر کی کیفیت۔ دنیا میں۔ آخرت میں۔ کفر کی سزا۔ عمل غارت۔ توبہ قبول نہیں۔ لعنت۔ سیاہ چہرے۔ دردناک عذاب۔ دوزخ۔ دوزخ کا دائمی عذاب۔ آگ کا ایندھن۔ آگ کا مسلسل عذاب۔ کفار سے کنارہ کش رہو۔

نفاق: گمراہی ہے۔ علامات: دل اور زبان کا تضاد۔ مسلمانوں کی بد خواہی۔ مسلمانوں کے خلاف سازش۔ ہدایت سے پہلوتہی۔ نماز میں کاہلی۔ نفاق کی سزا

61 **رسالت:** فرائضِ رسالت۔ وحی کی پیروی۔ اللہ کا پیغام پہنچانا۔ خدا کے احکام بیان کرنا۔ متنبہ کرنا۔ خوشخبری دینا اور متنبہ کرنا۔ آخرت کی خبر دینا۔ کتاب و حکمت کی تعلیم۔ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔ مومن کے فرائض۔ ایمان لانا۔ اطاعت۔ اتباع۔ رسول کے فیصلے کی خوشدلانہ قبولیت۔ اسوہ کو نمونۂ عمل بنانا۔ مخالفت سے پرہیز۔ درود پڑھنا

آخرت: موت ہر حال میں۔ وقت سے پہلے ہرگز نہیں۔ قیامت کے دن سب اللہ کے سامنے جمع کئے جائیں گے۔ دنیا میں کیا دھرا بتایا جائے گا۔ اعضائے جسم گواہی دیں گے۔ ظلم نہ کیا جائے گا۔ غلط کاروں کی حالت۔ اصل مقصود آخرت کی بھلائی۔ آخرت کی بہتری کی دعا۔

Marfat.com

باب دوم ۔ عبادات ۷۶

عبادت صرف اللہ کی کرو۔ خالص اللہ کے لئے۔

نماز: مسجد کے آداب۔ نماز کے آداب۔ وضو یا تیمم۔ نماز پڑھو۔ نماز نیکی ہے۔ نماز مددگار ہے۔ نماز کی پابندی۔ نماز کی حفاظت کرو۔ نماز باجماعت۔ نماز میں عاجزی۔ خوف کی حالت میں نماز۔ سفر میں نماز۔ حالتِ جنگ میں نماز۔ نماز سے غفلت اور دکھاوا۔ نماز برائیوں سے روکتی ہے۔ نماز کی پابندی کا اجر۔ نماز نہ پڑھنے کی سزا۔

روزہ: فرض ہے۔ جو اس مہینے کو پائے روزہ رکھے۔ روزے کے آداب روزہ دار کے لئے عظیم اجر

حج: صاحب استطاعت پر فرض ہے۔ حج کے آداب۔ احکامِ حج حالت احرام میں شکار نہ کرو۔ حالتِ احرام میں شکار کی سزا۔

زکوٰۃ: زکوٰۃ دیتے رہو۔ قرآن سے ہدایت حاصل کرنے کی شرط۔ اللہ کے پسندیدہ بندوں کا عمل۔ حکمرانوں کی ذمہ داری۔ امہات المومنین کو بھی حکم۔ مال میں حقیقی اضافے کا باعث۔ درست دین یہی ہے۔ اللہ کی طرف سے بشارت۔ اللہ کی رحمت کا باعث۔ برائیوں سے بچنے کا طریقہ مسلمان ہونے کی علامت۔ آخرت کا اجر۔ زکوٰۃ نہ دینے والے کیلئے تباہی۔ سائل اور محروم کا حق۔ پیداوار پر اللہ کا حق

باب سوم ۔ اللہ اور بندے کا تعلق ۹۷

اللہ کا ذکر: اللہ کا ذکر کرو۔ ہر حال میں اللہ کو یاد کرو۔ اللہ کا شکر ادا کرو۔ اللہ کا ذکر ہدایت کا ذریعہ۔ اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو۔

Marfat.com

صلاحیت کے مطابق ذمہ داری : برداشت کے مطابق ذمہ داری
اللہ تخفیف کرنا چاہتا ہے۔

خدا کی طرف سے آزمائش : آزمائش ضرور ہوگی۔ ثابت قدمی جانچنے کے لیے۔ عمل کا جائزہ لینے کے لیے۔ شاید کہ پلٹ آئیں۔ نافرمانیوں کی وجہ سے۔ تکلیفوں کے ذریعے۔ دُنیاوی اشیا کو خوشنما بنا کر۔ افراد کو درجات میں تقسیم کر کے۔ ایک دُوسرے کے ذریعے۔ عام انسانوں کی کیفیت۔ عمل اور انعام الٰہی۔

بے کار سوالات : نہ پُوچھو

ہدایت پر عمل : ہدایت کی طرف توجہ۔ ہدایت کو پُورا پُورا مانو۔ وحی کی پیروی کرو۔ رسُول کی پیروی کرو۔ اسلام پر پُورا پُورا عمل کرو۔ ہدایت کا مقصد نصیحت ہے۔ ہدایت پر عمل باعثِ تسکین۔ غیر مُسلموں کی پیروی نہ کرو۔ خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

فیصلے کا ضابطہ : کتاب اللہ کے مُطابق فیصلہ کرو۔ نزاع کو اللہ اور رسُول کی طرف لوٹا دو۔ ہدایت کے مُطابق فیصلہ کرو۔ ہدایت کے مُطابق فیصلہ نہ کرنے والا، فاسق، ظالم، کافر۔

عِلم : اللہ نے آدم کو سکھایا۔ اللہ کا فضل ہے۔ عِلم والے اور بے عِلم برابر نہیں۔ عِلم والے ہی خُداشناس ہوتے ہیں۔ عِلم والے ہی ایمان لاتے ہیں۔ اللہ عِلم والوں کے درجے بلند کرے گا۔

اللہ اور رسُول کی اطاعت : اطاعت کرو۔ اللہ کا اِنعام اعراض نہ کرو۔ روگردانی نہ کرو۔ عمل برباد نہ کرو۔ کامیابی کا ذریعہ نافرمانی صریح گمراہی۔ مخالفت بڑی رُسوائی۔

توکّل : اشیاء کی حقیقت اللہ ہی جانتا ہے۔ اللہ پر بھروسہ کرو۔ اللہ پہ بھروسہ ایمان کی شرط۔ اللہ توکّل کو پسند کرتا ہے۔ متوکل پر اللہ کا انعام

تقویٰ : اللہ سے ڈرو۔ ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے۔ تقویٰ اختیار کرو۔ صرف اللہ سے ڈرو۔ اللہ سے ڈرنا عقلمندی۔ اللہ کا ڈر ایمان کی شرط۔ تقویٰ اللہ کی نشانی۔ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ تقویٰ باعثِ تسکین۔ تقویٰ باعث شکر گزاری۔ کامیابی کا باعث۔ آخرت کی بہتری قیامت میں فوقیت کا باعث۔ تقویٰ کا اجر۔

نیکی : اللہ سے ڈرنا ہی نیکی ہے۔ اللہ ہر نیکی کو جانتا ہے۔ نیکی کا صلہ اچھا ہے۔ خوبی میں اضافہ کا باعث۔ آزمائش کی بنیاد۔ کرنے والے کا اپنا فائدہ۔ اچھے کام کرو۔ نیکی میں پہل کرو۔ نیکی میں جلدی کرو۔ نیکی کرنے والوں کے لیے رحمت۔ نیکی کا اجر۔ نیکو کار کی جزا۔

ایمان اور عمل صالح : لازم و ملزوم ہیں۔ ایمان کے بغیر عمل سراب کی مانند۔ نیکی کے تقاضے۔ عبادت کی قبولیت کی شرط۔ خسارے سے بچاؤ کا ذریعہ۔ پورا پورا اجر ملے گا۔ اچھا اجر۔ بہت بڑا اجر۔ ہمیشہ کا اجر۔ تسکین۔ جنت۔

جہاد و قتال : اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی اسکی رحمت کے اُمیدوار۔ جہاد اللہ کے قرب کا ذریعہ۔ ایمان کی علامت۔ مُجاہد کے لیے عظیم اجر۔ قتال فرض ہے۔ مظلوموں کی پُشت پناہی کے لیے قتال کرو۔ اللہ کی راہ میں لڑو۔ مقابلہ کے لیے پُوری طرح تیار رہو۔ کافر ہمیشہ تم سے آمادۂ پیکار رہیں گے۔ مومن اللہ کی راہ میں لڑتا ہے کافر طاغوت کی راہ میں اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لیے عظیم اجر۔ قتال کرنے والوں کا بدلہ جنت۔ جان و مال سے جہاد، دردناک عذاب سے بچاؤ کا وسیلہ۔ اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے مُردہ نہیں۔ کافر نہ لڑیں تو تم بھی نہ لڑو۔ کافر صُلح کی طرف جُھکیں تو آپ بھی جُھک جائیں۔

Marfat.com

توبہ : قبولیت کی شرط۔ نادانی میں گناہ کرنا۔ آئندہ اعمال کی درستی۔ آئندہ کے لئے اصلاح۔ اللہ سے معافی مانگنا۔ اپنے کئے پر اصرار نہ کرنا۔ توبہ کا موقع گرفتاری سے پہلے۔ موت سے پہلے۔

اللہ کی راہ سے روکنا : بُرا کام ہے۔ رسواکن عذاب کا مستحق۔

ہدایت کو چھپانا : جان بوجھ کر چھپانا۔ چھپانے والا ظالم۔ چھپانے والے پر لعنت۔

اللہ اور رسول کی نافرمانی کی سزا : عذاب۔ ذلیل کرنے والی سزا۔

احکام کے بدلے مال وصول کرنا : منع ہے۔ دردناک عذاب کا مستحق۔

شعائرِ دین کا مذاق اُڑانا : اذان کی ہنسی اُڑانا بے عقلی ہے۔ اللہ کی آیات کا مذاق نہ اُڑاؤ۔ دین کو کھیل تماشا بنانا رحمت سے محرومی۔ دین میں طعنہ زنی، لعنت کی مستحق۔

اللہ پر بہتان باندھنا : ظلم ہے۔

۱۴۴ باب چہارم - # اخلاق حسنہ

انفرادی ذمہ داری : اعمال کے مطابق حصہ۔ عمل کا بدلہ کرنے والے ہی کے لئے۔ کوئی کسی کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔

پاکیزگی : اللہ پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ کپڑے پاک رکھو۔ جنابت کے بعد پاکیزگی۔

حق گوئی : سچی بات کہو۔ حق کے ساتھ باطل کو نہ ملاؤ۔ سچے لوگوں کا ساتھ دو۔ سچ کی پرکھ کے لئے آزمائش۔ سچا ہونا مسلمان کی خصوصیت۔ سچے ہی متقی۔ سچائی کی دُعا کرو۔ سچ ہی قیامت میں کامیاب۔ قیامت میں سچ کے متعلق سوال۔ سچ کی جزا۔ جھوٹ کی سزا۔

جھوٹ : نفاق کی بنیاد۔ جھوٹ ہی نفاق۔ جھوٹا ہدایت سے محروم۔ جھوٹ ہلاکت ہے۔ جھوٹ پر اللہ کی پکڑ۔ جھوٹ پر عذاب۔

Marfat.com

قول و فعل میں مطابقت: دیگراں را نصیحت۔ جو کہو وہ کرو۔

اعتدال: دین میں اعتدال۔ کھانے پینے میں اعتدال۔ رفتار اور آواز میں اعتدال۔ دشمنی میں اعتدال۔ لڑائی میں اعتدال۔ حلال کو حرام نہ بناؤ۔ حد سے نہ نکلو۔ حد سے بڑھنے والا ذلیل۔ ہدایت سے دُور۔ اللہ کو ناپسند۔

صبر و استقلال: صبر کرو۔ صبر، ہمّت کا کام۔ ہر حال میں صبر کرنے والے متقی۔ بُرائی کا دفیعہ اچھائی سے۔ صبر کرنے والوں کا ساتھی، اللہ۔ ثابت قدمی۔ ثابت قدم رہئے۔ ثابت قدمی، کامیابی کا موجب۔ غصہ ضبط کرنا، نیکی۔ صبر، مددگار ہے۔ مشکل میں اللہ سے رجوع۔ صبر و استقامت کی دُعا۔ صبر کرنے والوں کو خوشخبری۔ اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ صبر کا اجر ملے گا۔ دُہرا اجر۔

قسم کھانا: بہت قسم کھانے والا ذلیل۔ قسم کا مواخذہ ہوگا۔ غلط کام کیلئے قسم نہ کھاؤ۔ مکر و فریب کے لیۓ قسم نہ کھاؤ۔ قسم نہ توڑو۔ قسم توڑنے کا کفّارہ۔ قسم بیچنے کی سزا۔

بھلائی اور بُرائی: اللہ جانتا ہے۔ نیکی اور بدی برابر نہیں۔ بُرے کام۔ ظاہری اور باطنی بُرائی سے بچو۔ بڑے گناہوں سے بچو۔ بے حیائی اور بری شیطان کی پیروی۔ بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچو۔ بے حیائی حرام ہے۔ شہوت پرستی بُری چیز۔ ذمہ داری اسی پر جو اچھائی یا بُرائی کرے۔ گناہ اور بے حیائی سے بچنے کا اجر بہتر اور پائیدار۔ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے والوں کے لیۓ دردناک عذاب۔ گناہ کا وبال کرنیوالے پر۔ بدکار خدا کی رہنمائی سے محروم۔ بدکار کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ برائی کرنیوالا جہنّم میں۔ نیکی کا بدلہ

اِنسان کا قتل: اللہ نے اِنسان کے قتل سے منع کیا ہے۔ مومن کا قتل غلطی سے۔ جان بوجھ کر۔

Marfat.com

بخل و اسراف : اسراف نہ کرو۔ بے جا خرچ نہ کرو۔ فضول خرچی خُدا کو پسند نہیں۔ بے جا خرچ کرنے والا شیطان کا بھائی۔ بخل و اسراف دونوں سے بچو۔ بخل کرنے والے مٹ جائیں گے۔ بخل شیطان کی پیروی۔ بُخل وعدہ شکنی۔ بُخل اللہ کی ناشکری۔ بخیل سے اللہ بے نیاز۔ بخیل فلاح سے محروم۔ بخیل کا مال کام نہ آئے گا۔ بخل قیامت کے دن طوق۔

حسد : حسد بُرائی ہے۔ اللہ کو پسند نہیں۔ حاسد سے درگزر کرو۔

تکبّر : خُدا کو پسند نہیں۔ ایمان کی نفی۔ ہدایت سے روگردانی کی بنیاد خُدا کی بندگی میں مانع۔ ابلیس کا کام۔ کثرت تعداد کا غرور۔ جسمانی قوت کا غرور۔ لوگوں سے رُخ پھیرنا۔ اترانا۔ اکڑ کر نہ چلو۔ متکبّر کے دل پر مہر۔ تکبّر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنّم۔ دردناک سزا۔ اللہ کے بندوں کی چال۔ مُسلمانوں کے دوست، تکبّر نہ کرنے والے

ریاء (دکھاوا) دکھاوا نہ کرو۔ ایمان کی نفی۔ شیطان کی دوستی۔ دکھاوے کا کام عذاب کا مستحق۔ دکھاوے کی نماز

حلال و حرام غذا : پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ پاکیزہ اور حلال چیزیں کھاؤ۔ کھا کر شکر ادا کرو۔ شیطان کی پیروی سے بچو۔ حلال و حرام اللہ کی طرف سے۔ حلال کو حرام مت کرو۔ حلال کو حرام کر لینا گمراہی۔ حلال اشیاء جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہو وُہ کھاؤ۔ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو نہ کھاؤ۔ حرام اشیاء۔ اضطرار۔

نشہ اور جُوا : نشہ ناپاک ہے۔ عقل پر غلبہ۔ نماز سے محرومی۔ گناہ فائدے سے زیادہ۔ شیطانی کام۔ پانسوں سے قسمت کا حال معلوم کرنا حرام ہے۔

۱۸۸ باب پنجم خاندانی معاشرت کے اصُول

گھر میں داخل ہونے کے آداب : داخل ہوتے وقت سلام کرو۔

Marfat.com

اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت۔ دوسرے کے گھر میں اجازت لیکر داخل ہوں۔ بچے بالغ ہو جائیں تو اجازت لیں۔

والدین سے سلوک : اچھا سلوک کرو۔ حسن سلوک اور انکساری۔ اللہ کے نزدیک پسندیدہ طرزِ عمل۔ وہ شرک کا حکم دیں تو نہ مان۔ پھر بھی دُنیا میں حسنِ سلوک۔

نِکاح کے ضوابط : مہر خوشدلی سے ادا کرو۔ باہمی رضا مندی سے مہر میں کمی بیشی۔ ادا شدہ مہر و مال جبراً واپس نہ لو۔ تعلق قائم کرنے سے پہلے طلاق۔ مشرک سے نکاح نہ کرو۔ والد کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو۔ جن عورتوں سے نکاح حرام ہے۔ زانی یا زانیہ سے نکاح نہ کرو۔ خبیث خبیثوں کے لیے ہیں پاکیزہ پاکیزہ کے لیے۔

میاں بیوی کے تعلقات : ایک سے زیادہ بیویوں میں برابر سلوک۔ مردوں کی عورتوں پر حاکمیت۔ حیض کے دوران تعلق قائم نہ کرو۔ نزاع کی صورت میں حکم۔ تفریق ہو جائے تو اللہ مالک ہے۔ شوہر سے بد دماغی یا بے پروائی کا اندیشہ۔ عارضی قطع تعلق کی مدت۔ ظہار سخت ناپسندیدہ بات۔ ظہار کی سزا۔ بیوی پر تہمت۔ طلاق کا طریقہ۔ طلاق کے بعد تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکو۔ مطلقہ کا حق۔ مطلقہ کی عدت مطلقہ کا نکاح ثانی۔ طلاق کے بعد رجوع کی صورت۔ بیوہ کے لیے وصیت۔ بیوہ کی عدت اور نکاح ثانی۔

بچوں کی پرورش : والد اور والدہ کی ذمہ داریاں۔ غربت کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کرو۔ اولاد کو از رہ حماقت قتل نہ کرو۔

صلہ رحمی : قرابت کے تعلقات بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ تعلقات کو جوڑنے رکھنا دانشمندی۔ خون کے رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار۔ قرابت داروں سے حسن سلوک۔ صلہ رحمی اللہ کا حکم۔ رشتہ داروں پر مال خرچ کرنا نیکی ہے۔ تعلقات توڑنا خسارے کا موجب۔

تعلقات توڑنے والے اللہ کی لعنت کے مستحق۔

حیا کے تقاضے : مرد باحیا اور نیک کردار ہوں۔ عورتیں زینت چھپائیں۔ عورتیں دبی زبان سے بات نہ کریں۔ عورتیں گھروں میں ٹک کر بیٹھیں۔ عورتیں اپنے اُوپر چادر کا پلو لٹکائیں۔ مرد پردے کے پیچھے سے مانگیں۔

وراثت : مردوں اور عورتوں کا حصہ مقرر ہے۔ ترکہ کی تقسیم۔ بے اولاد کے ترکہ کی تقسیم۔

باب ششم ۔ حسن معاشرت

تبلیغ : مسلمان کا فرضِ منصبی۔ کامیابی کی شرط۔ تلقین و نصیحت، خسارے سے بچنے کی صورت نیکی ہے۔ تبلیغ کی حکمت۔

سلام : مومنوں کو سلام علیکم کہو۔ سلام کا بہتر جواب دو۔ سلام کہنا ایمان کی علامت۔ بیہودہ بات سن کر، سلام کہہ کر الگ ہو جانا۔ جاہل کو سلام کہہ کر الگ ہو جانا۔

گفتگو کے آداب : خوش خلقی سے بات کرو۔ اچھے طریق سے بات کرو۔ نرمی سے بات کرو۔ انصاف کی بات کرو۔ اچھی بات کہنا بہتر ہے۔ بہترین بات کہو۔ آواز پست رکھو۔

عدل : قابلِ تعریف کام ہے۔ اللہ کا حکم۔ رسول اللہ کو۔ تمام مومنوں کو۔ عدل تقویٰ سے قریب تر۔ قرابت دار کے مقابلے میں عدل۔ ہر حال میں عدل کرو۔ مسلمانوں کے آپس کے نزاع میں عدل کے تقاضے۔

احسان : اللہ کا حکم۔ احسان سے غفلت نہ کرو۔ احسان کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے۔ احسان کرنے والوں کے لیے دنیا و آخرت دونوں کا ثواب۔ احسان کا بدلہ بھی احسان۔ احسان کے مستحق لوگ۔

عہد (وعدہ) عہد پورے کرو۔ عہد پورا کرنا ایمان کی علامت۔ تقویٰ کی نشانی۔ اِنسانی کمزوریوں سے بچنے کی نشانی۔ فلاح کا موجب۔ عہد پورا نہ کرنا فسق۔ عہد کے متعلق باز پرس ہوگی۔

عہد (معاہدہ) معاہدہ پورا کرنا تقویٰ کی علامت۔ فریق مخالف معاہدہ شکنی نہ کرے تو تم بھی معاہدہ پورا کرو۔ اگر فریق مخالف معاہدہ توڑے تو ذمہ داری اسی پر۔ عہد توڑنا خُدا کے خوف سے بے نیاز ہونا۔ خیانت کا اندیشہ ہو تو علانیہ معاہدہ توڑ دو۔

امانت : اللہ کا حکم۔ امانت پوری پوری لوٹا دو۔ امانتوں میں خیانت نہ کرو۔ امانت کی حفاظت میں فلاح۔

شہادت : ٹھیک ٹھیک گواہی دینے والے جنتی۔ گواہی نہ چھپاؤ۔ گواہی سے اِنکار نہ کرو۔ ہر حال میں دُرست گواہی دو۔ غلط شہادت دینا گناہ۔ گواہ کو تنگ نہ کیا جائے۔ شہادت کی جواب دہی کرنا ہوگی۔ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والے کی شہادت قبول نہ کرو۔

اتفاق و اِتحاد : بکھر نہ جانا۔ اتفاق اللہ کی رحمت۔ آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ گروہوں میں نہ بٹو۔ دین میں تفرقہ نہ ڈالو۔ اتحاد راہِ راست ہے۔ اِتفاق اللہ کی نعمت۔ تفرقہ بُرائی ہے۔ دین میں گروہ بندی اِسلام سے دُوری ہے۔

آپس میں صُلح کرانا : صُلح ہر حال بہتر ہے۔ آپس کے تعلقات دُرست کرنا ایمان کی نِشانی۔ صُلح کرا دو۔ صُلح کروانے سے گریز کے بہانے تلاش نہ کرو۔ صُلح کروانا اللہ کی رحمت۔ صلح کروانے میں عدل کا خیال رکھو۔ صُلح قبول کرو۔

قصاص (بدلہ) : بدلہ مُجرم سے لیا جائے۔ قصاص اللہ کا قانون ہے۔ بدلہ حق ہے۔ زیادتی کا بدلہ ویسا ہی لو۔ بدلہ لینے میں زیادتی نہ کرو۔ بدلہ لینے والے پر ملامت نہیں کی جاسکتی۔ برابر کا بدلہ لینا

ایمان کی نشانی۔ اچھائی کا بدلہ اچھا۔ مُعاف کر دینا ہمت کا کام۔ مُعاف کر دینا اللہ کو پسند۔ غُصہ ضبط کرنا اور مُعاف کرنا نیکی ہے۔ غصہ مُعاف کر دینا ایمان کی نشانی۔

اجتماعی معاملات : مشورہ۔ سفارش۔ حکومت کے فرائض۔ حکومت سے نزاع۔

غیر مسلموں سے تعلق : مُسلمانوں کے دوست ایمان والے ہی ہیں۔ غیر مسلموں کے عمل سے براءت۔ غیر مُسلم تمہارے ساتھ بغض رکھتے ہیں۔ کافر تُمہیں اُلٹا پھیرے جائیں گے۔ اہلِ کتاب کا کہا مانو گے تو وہ تُمہیں کافر بنا دیں گے۔ کافروں کو دوست بنانے والے عزّت حاصل نہ کر سکیں گے۔ کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ جن پر اللہ نے غضب کیا اُن کو دوست نہ بناؤ۔ مغضوب لوگوں سے دوستی کرنے والے مومن نہیں۔ اللہ کے نام بگاڑنے والوں سے تعلق نہ رکھو۔ دین حق کے منکروں کو دوست نہ بناؤ۔ اللہ اور رسُول کے مخالفوں سے دوستی رکھنا ایمان کی نفی۔ اسلام کا مذاق اُڑانے والوں کو دوست نہ بناؤ۔ کافروں سے دوستی کرنے والے اللہ کی مدد سے محروم ہوں گے۔ کافروں کو دوست بنانا، اپنے اُوپر اللہ کی حجت قائم کرنا ہے۔ کافروں سے دوستی کرنے والا اُنہیں میں سے ہوگا۔ کافروں سے دوستی، اللہ کے غضب کو دعوت۔

معاشرتی بُرائیاں : پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا۔ گواہ نہ لانے والے اللہ کے نزدیک جھوٹے۔ تہمت لگانے والوں پر اللہ کی لعنت۔ گناہ کرکے اِلزام دُوسرے کے سر تھوپ دینا۔

افواہیں : ۱۔ علم کے بغیر عمل نہ کرو۔ کوئی خبر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔ خبر کو تحقیق کے لیے بااِختیار فرد کے حوالے کر دو۔ کسی خبر کو بلا تحقیق نہ پھیلاؤ۔ مومن کے متعلق نیک گمان نہ رکھنا۔ مومن پر بہتان کی تردید

نہ کرنا۔ بحث کرنا۔ مذاق اُڑانا۔ طعن کرنا۔ نام رکھنا۔ بہت قسمیں کھانا، طعنے دینا، چغلیاں کھانا۔ بھلائی سے روکنا، ظلم و زیادتی میں حد سے گزرنا۔ چغلیاں کھانا، پیٹھ پیچھے بُرائیاں کرنا۔ بدگمانی، غیبت، تجسس۔ سرگوشیاں۔ مداہنت کرنا۔ اسلام کا احسان رکھنا۔ یتیم سے عزت کا سلوک نہ کرنا، محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینا۔ یتیم کو دھکے دینا۔ یتیم پر سختی کرنا۔ سوالی کو جھڑکنا۔ حاجتمندوں کی ضرورت، بلا سوال پوری نہ کرنا۔ ضرورت کی چیزیں دینے سے گریز کرنا۔

باب ہفتم ۔ معاشرتی فلاح و بہبود

۲۵۷

انفاقِ فی سبیل اللہ : اللہ کے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرو، موت سے پہلے۔ اللہ کے بندے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کریں۔ فراغت اور تنگی ہر حالت میں خرچ کرو۔ اللہ کی رضاجوئی کے لئے خرچ کرنا ہی فائدہ مند۔ خرچ کرنا ایمان کا تقاضا۔ خرچ نہ کرنا کفر کی روش۔ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا، تباہی۔ مالی امداد کے مستحق لوگ۔ خیرات بُرائیوں سے بچنے کا ذریعہ۔ حاجت سے زیادہ خرچ کر دو۔ اپنی پسندیدہ چیز خرچ کرنا نیکی ہے۔ گھٹیا اور ناکارہ چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ متقی کے مال میں سوالی اور محروم کا حق۔ بخل سے بچنے والوں کے مال میں سوالی اور محروم کا حق۔ خرچ نہ کرنا غلط کاری۔ احسان جتانا اور تکلیف پہنچانا، اجر کا ضیاع۔ ناگواری سے کیا ہوا خرچ ناقابلِ قبول۔ خرچ کرنے میں بہانے بنانا کفر۔ خیرات کا مذاق اُڑانے والے اللہ کے مذاق کے مستحق۔ اللہ کی راہ سے روکنے کے لئے خرچ کرنا کفر۔ اللہ خیراتوں کو بڑھاتا ہے۔ خرچ کرنے والوں کو سکونِ قلب ملے گا۔ خرچ کا بدلہ اللہ دیگا۔ خرچ

کا پُورا پُورا معاوضہ۔ مال صَرف کرنے سے جہنم سے نجات۔ مال خرچ کرنے کا بڑا اجر۔ دُوہرا اجر۔ کئی گُنا بدلہ۔ خرچ کرنے والے کی سختی آسان۔ مالی حرص سے محفُوظ رہنے والا ہی فلاح کا مستحق۔ مالی حقُوق ادا کرنے والے ہی فلاح کے مستحق۔ ہر حال میں خرچ کرنے والوں کا انجام ہی نیک۔

قرض حسنہ : اللہ کو قرض حسن دو۔ قرض حسن کا پسندیدہ اجر۔ اجر کئی گُنا۔ اور گُناہوں کی معافی۔ اور جنت۔ مقروض کو مہلت دو۔ مقررہ مدت کا قرض لکھ لیا کرو۔ لکھنے میں تساہل نہ کرو۔ حاضر تجارت نہ لکھو تو حرج نہیں۔ لکھنے والا میسّر نہ ہو تو رہن۔

حاجتمندوں کو کھانا کھلانا : کھانا کھلاؤ۔ محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینا ایمان کی نفی۔ خُدا کی مُحبت میں حاجتمندوں کو کھانا کھلانا۔ محتاج کو کھانا کھلانا ایمان کی علامت۔ قیامت کے دِن پچھتاوے سے بچنے کی صُورت۔ کھلانے کی رغبت نہ دلانا خطاکاری۔ نہ کھلانے کی سزا دوزخ۔

یتیموں سے سلوک : قدر کرو۔ سختی آخرت کا اِنکار ہے۔ بھلائی کا خیال رکھو۔ سختی نہ کریں۔ یتیم کے مال میں دست درازی نہ کرو۔ یتیم کا مال کھانے والے آگ کھاتے ہیں۔ یتیم کا مال مت کھاؤ۔ مال کھا جانا بہت بڑا گُناہ۔ یتیموں کی کارگزاری انصاف سے کرو۔ یتیم انصاف کے زیادہ مستحق۔

باب ہشتم ۔ اصُول معاشں ۲۷۸

دُنیاوی مال و دولت : آخرت کے مقابلے میں بے حقیقت۔ صرف دُنیا طلب کرنے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ دُنیا اور آخرت طلب کرنے والے کو دونو جگہ ملے گا۔ دُنیا کی زندگی دھوکے کا سودا۔ مال و جان کی آزمائش میں صبر بہتر۔ اللہ کی رحمت دُنیاوی مال سے بہتر۔

Marfat.com

آخرت کا انعام دنیاوی مال و دولت سے بہتر۔ ہو سکتا ہے دُنیاوی مال اللہ کا عذاب ہی ہو۔

مال جمع کر کے رکھنا : رکھنے والے کے لئے خرابی۔ مال آگ میں ڈالا جائے گا۔ مال آگ میں تپا کر سزا دی جائے گی۔

بغیر حق کے مال کھانا : اہل کتاب کے علما اور درویشوں کی خصوصیت۔ ناحق مال نہ کھاؤ۔ بہت بڑا گناہ۔ آگ کے عذاب کا مستحق۔ دردناک عذاب کا مستحق۔

تجارت : تجارت حلال ہے، سُود حرام۔ آپس کی رضامندی سے کرو۔ سودے پر گواہ کر لیا کرو۔ ناپ تول پُورا پُورا کرو۔ ناپ تول میں کمی بیشی نہ کرو۔ صحیح ناپ تول کا انجام اچھا۔ ناپ تول میں کمی بیشی، زمین میں فساد پھیلانا۔ ناپ تول میں کمی کرنا بڑی خرابی۔ کمی کُفّار کی خصوصیت۔

سُود : زیادہ حاصل کرنے کی غرض سے مت دو۔ اللہ سُود کو مٹاتا ہے۔ سُود میں اللہ کی رضا نہیں۔ سُود کھانا کفر۔ سُود لینے کی سزا دردناک۔ سُود لینے سے باز نہ آنے والے کی سزا آگ۔ خُدا سے لڑائی کے لیے تیار ہو جائیں۔

Marfat.com

باب اوّل

ایمان کی بنیادیں

قرآن مجید

پڑھنے سے پہلے تعوذ

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

النحل ١٦ : ٩٨

پس جب تم قرآن پڑھو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو

ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ
صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ
وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

الاعراف - ٧ : ٢

یہ کتاب جو آپ پر اس لئے نازل کی گئی ہے۔ کہ آپ اس کے ذریعے سے ڈرائیں۔ سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہیئے! اور یہ ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے

سمجھانے کے لئے

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا۔ مگر انسان بڑا ہی جھگڑالو

Marfat.com

اَلْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ واقع ہوا ہے۔

(الکہف۔ ۱۸ : ۵۴)

اس سے بے اعتنائی نہ برتو

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝

(الواقعہ۔ ۵۶۔ ۷۷ تا ۸۲)

یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے۔ ایک محفوظ کتاب میں ثبت، جسے مطہرین کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا۔ یہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔ پھر کیا اس کلام کے ساتھ تم بے اعتنائی برتتے ہو۔ اور اس نعمت میں اپنا حصّہ تم نے یہ رکھا ہے۔ کہ اسے جھٹلاتے ہو؟

یہ اللہ کی طرف سے ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝

(النساء۔ ۴ : ۸۲)

کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا۔ تو اس میں بہت کچھ اختلاف بیانی پائی جاتی

اس کی تلاوت کرو۔ اور ایمان لاؤ

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں۔ جیسا پڑھنے

270 33

بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۲۱)

کا حق ہے۔ وہ اس پر سچے دل سے ایمان لے آتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کریں۔ وہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

سب مل کر ایسا قرآن نہیں بنا سکتے

قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓي اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝

(بنی اسرائیل - ۱۷ : ۸۸)

کہہ دو۔ کہ اگر انسان اور جن سب کے سب مل کر اس قرآن جیسی کوئی چیز لانے کی کوشش کریں۔ تو نہ لاسکیں گے۔ چاہے وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں۔

ایسی دس سورتیں نہیں بنا سکتے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(ھود - ۱۱ : ۱۳)

کیا یہ کہتے ہیں۔ کہ پیغمبر نے یہ کتاب خود گھڑلی ہے؟ کہو، اچھا یہ بات ہے تو اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں تم بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اور جو جو (تمہارے معبود) ہیں ان کو مدد کے لیے بلا سکتے ہو۔ تو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

ایسی ایک سورت بھی نہیں بنا سکتے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ

کیا یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ پیغمبر نے اسے خود

Marfat.com

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٥

(یونس - ۱۰ : ۳۸)

تصنیف کر لیا ہے؟ کہو۔ اگر تم اپنے اس الزام میں سچے ہو۔ تو ایک سُورت اس جیسی تصنیف کر لاؤ۔ اور ایک خُدا کو چھوڑ کر جس جس کو مدد کیلئے بلا سکتے ہو۔ بلا لو

ایمان و اسلام

دین، صرف اسلام ہے۔

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

(آل عمران - ۳ : ۱۹)

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ہے

اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا ط

(المائدہ - ۵ : ۳)

آج میں نے تمہارے لیے تُمہارا دین مکمل کر دیا ہے۔ اور تُم پر اپنی نعمت پُوری کر دی ہے۔ اور تمہارے لیے اسلام کو بطورِ نظامِ زندگی پسند کر لیا ہے۔

واحد قابلِ قبول دین

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ٥

(آل عمران - ۳ : ۸۵)

اسلام کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے۔ اس کا وُہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ اور آخرت میں وہ ناکام و نامُراد رہے گا

Marfat.com

کائنات کا دین

أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۸۳)

کیا یہ لوگ اللہ کی اطاعت کا طریقہ چھوڑ کر کوئی اور طریقہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمان و زمین کی ساری چیزیں چار و ناچار اللہ ہی کی تابع فرمان ہیں۔ اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

ایمان ۔ کن چیزوں پر ؟

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ج

(البقرۃ - ۲ : ۱۷۷)

لیکن اصل نیکی یہ ہے۔ کہ آدمی اللہ پر، اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر ایمان لائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ط

(النساء - ۴ : ۱۳۶)

اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر، اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی۔ اور ہر اس کتاب پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے۔

ایمان نیکی ہے

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا

اور ہمارے پاس کونسا عذر ہے۔ کہ ہم

Marfat.com

جَآءَ نَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ٥
(المائدہ - ۵ - ۸۴)

اللہ پر اور جو حق ہم تک پہنچا ہے۔ اس پر ایمان نہ لائیں۔ اور اس بات کی اُمید بھی رکھیں۔ کہ ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں میں شامل کرے گا۔

ایمان خلوص ہے۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ٥
(النساء - ۴ : ۱۲۵)

اس شخص سے بہتر اور کس کا طریق زندگی ہو سکتا ہے۔ جس نے اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیا اور اپنا رویّہ نیک رکھا۔ اور یکسُو ہو کر ابراہیم کے طریقے کی پیروی کی اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا خاص دوست بنایا ہے۔

ایمان ۔ اللہ کی رحمت

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ٥
(الاعراف - ۷ : ۱۵۶)

(وہ رحمت) میں ان لوگوں کے نام تو ضرور لکھوں گا جو خدا سے ڈرتے ہیں۔ اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

اہلِ ایمان کی کیفیّت

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ

جب وہ اس کلام کو سُنتے ہیں۔ جو رسُول پر اُترا ہے۔ تو تُم دیکھتے ہو۔ کہ حق شناسی

Marfat.com

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ
الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

(المائدہ - ۵: ۸۳)

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا
ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا
وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

(السجدۃ - ۳۲ - ۱۵)

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ
النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا
لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ
اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ
وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ
ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝

(آل عمران - ۳: ۱۷۲ تا ۱۷۴)

کے اثر سے ان کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں۔ وہ بول اٹھتے ہیں۔ کہ "پروردگار' ہم ایمان لائے ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔"

ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں۔ جنہیں یہ آیات سُنا کر جب نصیحت کی جاتی ہے۔ تو سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور تکبر نہیں کرتے۔

جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہا۔ ان میں جو اشخاص نیکوکار اور پرہیزگار ہیں۔ ان کیلئے بڑا اجر ہے ___ جن سے لوگوں نے کہا کہ "تمہارے خلاف بڑی فوجیں جمع ہوئی ہیں۔ ان سے ڈرو"۔ تو یہ سن کر ان کا ایمان اور بڑھ گیا۔ اور انہوں نے جواب دیا کہ "ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔ اور وہی بہترین کارساز ہے۔" آخر کار وہ اللہ تعالٰی کی نعمت اور فضل کے ساتھ پلٹ آئے۔ ان کو کسی قسم کا ضرر بھی نہ پہنچا۔ اور اللہ کی رضا پر چلنے کا شرف بھی انہیں حاصل ہوگیا۔ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

Marfat.com

ایمان کے تقاضے

و۔ رسولوں میں تفریق نہ کرنا

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ

(البقرۃ - ۲ : ۲۸۵)

رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے۔ جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے۔ اور مومنین (نے بھی اس ہدایت کو مان لیا ہے) یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں (اور ان کا قول یہ ہے) ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۵۲)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر پر ایمان لائے اور وہ ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے۔ ان کو اللہ ضرور ان کا ثواب دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

ب۔ نیکی

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

(آلِ عمران - ۳ : ۱۱۴)

وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائیوں پر آمادہ کرتے ہیں۔ اور برائیوں سے روکتے ہیں۔ اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ نیکوں میں سے ہیں۔

Marfat.com

ج۔ عمل

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

(النسآء۔ ۴ : ۱۶۲)

لیکن ان میں سے جو لوگ علم میں پختہ ہیں اور ایمان والے ہیں۔ وہ اس تعلیم پر ایمان لاتے ہیں۔ جو آپ پر نازل کی گئی۔ اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی۔ اور وہ نماز کی پابندی کرنیوالے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے ہیں۔ سو ایسے لوگوں کو ہم عنقریب عظیم اجر دیں گے۔

د۔ قائم رہنا

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

(النسآء۔ ۴ : ۱۷۶)

پس جو لوگ ایمان لائے۔ اور اُنہوں نے اسے مضبوط پکڑا۔ تو ان کو اللہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔ اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ اُن کو دکھا دیے گا۔

ایمان والوں کی خصوصیات

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں۔ وہ کفّار پر سخت اور آپس

تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط

(الفتح - ۴۸ : ۲۹)

میں مہربان ہیں۔ تم جب دیکھو گے انہیں رکوع و سجود، اور اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے۔ سجدوں کے اثرات انکے چہروں پر موجود ہیں۔ جن سے وہ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○

(الاحزاب - ۳۳ : ۳۵)

بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں اور فرمانبرداری کرنے والے مرد اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں، اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنیوالے مرد اور حفاظت کرنیوالی عورتیں اور اللہ کو بکثرت یاد کرنیوالے مرد اور یاد کرنیوالی عورتیں۔ ان سب کے لئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے۔ پس ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں۔ راست باز

Marfat.com

وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝ (اٰلِ عمران۔۳: ۱۶تا۱۷)

ہیں۔ فرمانبردار ہیں۔ اور فیاض ہیں۔ اور رات کے پچھلے پہر مغفرت کی دعائیں مانگتے ہیں

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

(المائدہ۔ ۵: ۵۴)

اے ایمان والو، تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا۔ تو اللہ بہت جلد ایسے لوگ پیدا کردے گا۔ جو اللہ کو محبوب ہوں گے۔ اور اللہ ان کو محبوب ہوگا۔ وہ مومنوں پر مہربان اور کافروں پر سخت ہونگے۔ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالے ہونگے۔ اور کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اللہ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

ایمان کا اجر

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (البقرہ۔۲: ۲۲۳)

اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِىْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (اٰلِ عمران۔۳: ۱۰۷)

اور وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے۔ تو اُن کو اللہ کے دامنِ رحمت میں جگہ ملے گی۔ اور ہمیشہ وہ اسی حالت میں رہیں گے۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(اٰلِ عمران۔۳: ۱۳۹)

اور نہ تو تم ہمت ہارو۔ اور نہ رنج کرو۔ اور تمہیں غالب رہو گے۔ بشرطیکہ تم مومن ہو۔

Marfat.com

لَنۡ يَّضُرُّوۡكُمۡ اِلَّاۤ اَذًىؕ وَاِنۡ يُّقَاتِلُوۡكُمۡ يُوَلُّوۡكُمُ الۡاَدۡبَارَ ثُمَّ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ۝

(آلِ عمران - ۳ : ۱۱۱)

یہ (کافر) تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ زیادہ سے زیادہ بس کچھ ستا سکتے ہیں۔ اگر یہ تُم سے لڑیں۔ تو مقابلہ میں پیٹھ دکھائیں گے۔ پھر ایسے بے بس ہونگے۔ کہ کہیں سے اُن کو مدد نہ ملے گی۔

ایمان نہ لانے کی سزا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّطۡمِسَ وُجُوۡهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدۡبَارِهَاۤ اَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصۡحٰبَ السَّبۡتِ‌ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ۝

(النساء - ۴ : ۴۷)

اے وُہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی۔ مان لو اس کتاب کو جو ہم نے اب نازل کی ہے اور جو اس کتاب کی تصدیق و تائید کرتی ہے۔ جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی۔ اِس پر ایمان لے آؤ قبل اس کے کہ ہم چہرے بگاڑ کر پیچھے پھیر دیں۔ یا اُن کو اسی طرح لعنت زدہ کر دیں۔ جس طرح سبت والوں کے ساتھ ہم نے کیا تھا۔ اور یاد رکھو کہ اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے۔

توحید و شرک

معبود صرف ایک ہے

وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ‌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۶۳)

اور تُمہارا معبُود ایک ہی معبُود ہے۔ اس رحمان و رحیم کے علاوہ اور کوئی معبُود نہیں۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ قف

(البقرۃ - ۲ : ۸۳)

(یاد کرو) جب اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔

Marfat.com

اللہ بے نیاز ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(الاخلاص - ۱۱۲ : ۱ تا ۴)

کہو۔ وہ اللہ ہے، یکتا۔ اللہ سب سے بے نیاز ہے۔ اور سب اس کے محتاج ہیں۔ نہ اسکی کوئی اولاد ہے۔ اور نہ وُہ کسی کی اولاد اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

اللہ کی اولاد نہیں

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۱۶)

ان کا قول ہے کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔ اللہ پاک ہے ان باتوں سے۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ زمین اور آسمانوں کی تمام موجودات اس کی ملکیت ہیں سب کے سب اس کے مطیع فرمان ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۰۰)

اور لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرا دیا۔ حالانکہ وُہ ان کا خالق ہے اور بے جانے بُوجھے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں تصنیف کر دیں۔ حالانکہ وہ پاک اور بالاتر ہے۔ ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ

لوگوں نے کہہ دیا کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔ وہ اس سے پاک ہے۔ وُہ تو بے نیاز ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کی ملک ہے۔ تمہارے پاس اس قول کے لئے

Marfat.com

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(یونس - ۱۰ : ۶۸)

آخر دلیل کیا ہے؟ کیا تم اللہ کے متعلق وہ باتیں کہتے ہو جو تمہارے علم میں نہیں ہیں؟

صرف اللہ کی ہدایت کا اتباع کرو

اِتَّبِعُوْا مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

(الاعراف - ۷ : ۳)

جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے۔ اسکی پیروی کرو۔ اور اپنے رب کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ مگر تم نصیحت کم ہی مانتے ہو

ہر کام خالص اللہ کے لئے کرو

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۶۲ تا ۱۶۳)

کہو، میری نماز، میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب کچھ اللہ کے لئے ہے۔ جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔ اور سب سے پہلے سر اطاعت جھکانے والا میں ہوں۔

اس کے سوا کوئی دینے والا نہیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

(اے نبیؐ) ان سے کہو کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ تمہاری بینائی اور سماعت تم سے چھین لے۔ اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے۔ تو اللہ کے سوا اور کونسا معبود ہے۔ جو یہ قوتیں تمہیں واپس دلا سکتا ہو؟

Marfat.com

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ○

(الانعام - ۶ : ۴۶)

دیکھو کس طرح ہم بار بار اپنی نشانیاں انکے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور پھر یہ کس طرح ان سے نظر چرا جاتے ہیں۔

فرشتے اور پیغمبر پالنہار نہیں۔

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ○

(آل عمران - ۳ : ۸۰)

وہ تم سے ہرگز یہ نہ کہے گا۔ کہ فرشتوں کو یا پیغمبروں کو اپنا رب بنالو کیا یہ ممکن ہے کہ ایک نبی تمہیں کفر کا حکم دے۔ جب کہ تم مسلم ہو۔

کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا۔ (النساء - ۴ : ۳۶)

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ

کسی کو اللہ کا مدِ مقابل نہ بناؤ

فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ (البقرة - ۲ : ۲۲)

پس جب تم جانتے بوجھتے ہو۔ تو دوسروں کو اللہ کے مدِ مقابل نہ ٹھہراؤ

اللہ کے سوا کسی کو سرپرست نہ بناؤ

قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّيْٓ أُمِرْتُ أَنْ

کہو، اللہ کو چھوڑ کر کیا میں کسی اور کو اپنا سرپرست بنالوں؟ جو زمین و آسمان کا خالق ہے۔ اور جو روزی دیتا ہے، روزی لیتا نہیں ہے۔ کہو،

أَكُوْنَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۴)

مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے۔ کہ سب سے پہلے میں اُس کے آگے سرِ تسلیم خم کروں۔ اور (تاکید کی گئی ہے کہ)، تو بہر حال مشرکوں میں شامل نہ ہو۔

دیویوں کی پوجا در حقیقت شیطان کی پوجا ہے

إِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ إِلَّآ إِنٰثًا ۚ وَإِنْ يَّدْعُوْنَ إِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

(النسآء - ۴ : ۱۱۷-۱۱۸)

وہ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو معبود بناتے ہیں۔ تو حقیقتاً اس باغی شیطان کو معبود بناتے ہیں۔ جس کو اللہ نے لعنت زدہ کیا ہے۔ جس نے اللہ سے کہا تھا۔ کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا۔

غیر اللہ بے اختیار ہے

قُلْ أَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۚ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

(المائدہ - ۵ : ۷۶)

اِن سے کہو، کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اس کی پرستش کرتے ہو۔ جو تمہارے لیے نہ نقصان کا اختیار رکھتا ہے۔ نہ نفع کا؟ حالانکہ سب کی سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا تو اللہ ہی ہے۔

قُلْ أَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ أَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ

کہہ دیجئے۔ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان؟ اور جبکہ اللہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا چکا ہے تو کیا اب ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں؟ کیا ہم اپنا حال اس شخص کا سا کر لیں جسے شیطانوں نے صحرا میں بھٹکا دیا ہو۔

إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ط

(الانعام - ۶: ۷۱)

اور وہ حیران و سرگرداں پھر رہا ہو۔ دراں حالیکہ اسکے ساتھی اسے پکار رہے ہوں کہ اِدھر آ یہ سیدھی راہ موجود ہے؟

قیامت کے دن غیر اللہ لاچار ہوں گے

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

(الانعام - ۶: ۵۱)

اور اے نبیؐ تم اس (علم وحی) کے ذریعے سے ان لوگوں کو نصیحت کرو۔ جو اسکا خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے کبھی اس حال میں پیش کیے جائیں گے کہ اسکے سوا وہاں کوئی (ایسا ذی اقتدار) نہ ہوگا جو ان کا حامی و مددگار ہو یا ان کی سفارش کرے۔ شاید کہ وہ خدا ترسی کی روش اختیار کریں۔

قیامت کے دن مُشرک شرک سے اِنکار کرینگے

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۝ انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

(الانعام - ۶: ۲۲ تا ۲۴)

جس روز ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے۔ اور مُشرکوں سے پوچھیں گے۔ کہ اب وہ تمہارے ٹھہرائے ہُوئے شریک کہاں ہیں۔ جن کو تُم اپنا خُدا سمجھتے تھے۔ تو وہ اس کے سوا کوئی فتنہ نہ اٹھا سکیں گے کہ (یہ جھوٹا بیان دیں کہ) اے ہمارے آقا، تیری قسم ہم ہرگز مشرک نہ تھے۔ دیکھو اس وقت یہ کس طرح اپنے اُوپر آپ جھوٹ گھڑیں گے، اور وہاں اُن کے سارے بناوٹی معبُود گُم ہو جائیں گے۔

Marfat.com

شرک سے بیزاری کا اظہار کرو

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ۭ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ بَرِیْۤءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۹)

اِن سے کہو۔ کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ کہو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے۔ اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے، سب کو متنبہ کر دوں۔ کیا واقعی تُم لوگ یہ شہادت دے سکتے ہو۔ کہ اللہ کے ساتھ دُوسرے خُدا بھی ہیں؟ کہو، میں تو اُس کی شہادت ہرگز نہیں دے سکتا۔ کہو، خُدا تو وہی ایک ہے اور میں اس شرک سے قطعی بیزار ہوں جس میں تُم مُبتلا ہو۔

مُشرک کی اطاعت قبول نہ کرو

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ یُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَ اِنَّ الشَّیٰطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ اِلٰۤی اَوْلِیٰٓـِٕهِمْ لِیُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۲۱)

اور جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو اس کا گوشت نہ کھاؤ۔ ایسا کرنا فسق ہے شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں شکوک و اعتراضات القا کرتے ہیں۔ تاکہ وہ تُم سے جھگڑا کریں لیکن اگر تُم نے ان کی اطاعت قبول کر لی۔ تو یقیناً تُم مشرک ہو۔

شرک سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں

ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ

یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ساتھ وہ

Marfat.com

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(الانعام - ٦ : ٨٨)

اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن اگر کہیں ان لوگوں نے شرک کیا ہوتا۔ تو ان کا سب کیا کرایا غارت ہو جاتا۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

(الانعام - ٦ : ١٣٦)

ان لوگوں نے اللہ کے لئے خود اسی کی پیدا کی ہوئی کھیتیوں اور مویشیوں میں سے ایک حصہ مقرر کیا ہے۔ اور کہتے ہیں۔ یہ اللہ کے لئے ہے۔ بزعم خود۔ اور یہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کیلئے۔ پھر جو حصہ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کیلئے ہے۔ وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا۔ مگر جو اللہ کیلئے ہے۔ وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے، کیسے بُرے فیصلے کرتے ہیں یہ لوگ۔

شرک گمراہی ہے

قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝

(الانعام - ٦ : ٥٦)

اے نبیؐ۔ کہو کہ تم لوگ اللہ کے سوا جن دوسروں کو پکارتے ہو۔ انکی بندگی کرنے سے مجھے منع کیا گیا ہے۔ کہو میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا۔ اگر میں نے ایسا کیا۔ تو گمراہ ہو گیا۔ راہ راست پانے والوں میں سے نہ رہا۔

Marfat.com

شرک حرام ہے

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا ۔ (الانعام - ۶ : ۱۵۱)

کہہ دیجئے آؤ میں تمہیں وہ چیزیں سناؤں جن کو تمہارے ربّ نے تم پر حرام کیا ہے۔ وُہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(الاعراف - ۷ : ۳۳)

اے نبیؐ، ان سے کہو کہ میرے ربّ نے جو چیزیں حرام کی ہیں۔ وُہ تو یہ ہیں۔ بے شرمی کے کام، خواہ کُھلے ہُوں یا چُھپے اور گناہ اور حق کیخلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کیساتھ تُم کسی ایسے کو شریک کرو جس کے لئے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو۔

شرک کی سزا

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝

(الفرقان - ۲۵ - ۶۸ تا ۶۹)

اور جو لوگ اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہُوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے۔ اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے روز اس کو مکرر عذاب دیا جائے گا۔ اور اسی میں وُہ ہمیشہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

(المآئدہ - ۵-۷۲)

جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اُس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اور اُسکا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

مُشرک کی بخشش نہ ہوگی

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا ۝

(النسآء - ۴ : ۱۱۶)

اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے۔ اس کے سوا اور سب کچھ مُعاف ہو سکتا ہے۔ جسے وُہ معاف کرنا چاہے۔ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا وُہ تو گمراہی میں بہت دُور نکل گیا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝

(النسآء - ۴ : ۴۸)

اللہ بس شرک ہی کو مُعاف نہیں کرتا۔ اس کے ما سوا دُوسرے جس قدر گناہ ہیں۔ وُہ جس کے لیے چاہتا ہے۔ مُعاف کر دیتا ہے۔ اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھہرایا۔ اُس نے تو بہت ہی بڑا جھوٹ تصنیف کیا۔ اور بڑے سخت گناہ کی بات کی۔

کُفر

راستے سے بھٹک جانا کُفر ہے

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۰۸)

اور جو کوئی ایمان کو کُفر سے تبدیل کرلے۔ تو وہ راہ راست سے بھٹک گیا۔

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ۝ (اَلمآئدہ۔ ۵: ۱۲)

پس تم میں سے جو کوئی اس کے بعد کفر کرے گا۔ تو بے شک وہ راہِ راست سے دُور جا پڑا۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا۝ (اَلنساء۔ ۴: ۱۳۶)

اور جو کوئی انکار کرے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا، اور اس کے رسُولوں کا، اور آخری دِن کا، تو وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دُور نِکل گیا۔

کُفر ظلم ہے۔

كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۝ (آلِ عمران۔ ۳: ۸۶)

کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ اللہ اُن لوگوں کو ہدایت بخشے جنہوں نے نعمت ایمان پالینے کے بعد پھر کفر اختیار کیا۔ حالانکہ وہ خُود اس بات پر گواہی دے چکے ہیں۔ کہ یہ رسُول حق پر ہے۔ اور ان کے پاس روشن نشانیاں بھی آچکی ہیں۔ اللہ ظالموں کو تو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

کُفر کی علامات

۱۔ مُسلمانوں کی مخالفت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ

کیا تُم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا۔ جنہیں کتاب کے علم میں سے کچھ حصّہ دیا گیا ہے اور ان کا حال یہ ہے۔ کہ وہ خیالی اور وہمی چیزوں

Marfat.com

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ٥

النساء - ۴ : ۵۱

اور شیاطین کو مانتے ہیں۔ اور کافروں کے متعلق کہتے ہیں۔ کہ ایمان لانے والوں سے تو یہی زیادہ صحیح راستے پر ہیں۔

ب۔ طاغوت کی دوستی

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥ البقرہ ۲ : ۲۵۷

اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ ان کے حامی و مددگار طاغوت ہیں، اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔ یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں۔ جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

ج۔ اللہ کی کتاب کو نہ ماننا

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٥

(الانعام - ۶ : ۲۰)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے۔ وہ اس کو اسی طرح پہچانتے ہیں۔ جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر جنہوں نے اپنے آپ کو خود خسارے میں ڈال دیا ہے۔ وہ ایمان نہ لائیں گے۔

د۔ ہدایت سے اعراض

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ٥

(آل عمران - ۳ : ۳۲)

کہہ دیجئے۔ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ اعراض کریں۔ تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ٥

(الانعام - ۶ : ۴)

ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ایسی نہیں جو اُن کے سامنے آئی ہو۔ اور اُنہوں نے اس سے مُنہ نہ موڑ لیا ہو

Marfat.com

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ○

(السجدۃ - ۳۲-۲۲)

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے سے نصیحت کی جائے اور پھر وہ ان سے منہ پھیر لے۔ ایسے مجرموں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

اَلَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ○ (الاعراف - ۷: ۴۵)

جو اللہ کی راہ سے اعراض کرتے ہیں۔ اور اس میں کجی تلاش کرتے رہتے ہیں۔ اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

ھ۔ ہدایت کے کسی جزو کا انکار

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَیُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَیَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَّخِذُوْا بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ○

(النساء - ۴ : ۱۵۰ تا ۱۵۱)

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں۔ اور بعض کو نہیں مانتے اور وہ کفر و ایمان کے بیچ میں ایک راہ نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ سچے کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

و۔ اللہ اور رسول کی مخالفت

وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ

Marfat.com

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ٥

(الانفال - ۸ : ۱۳)

کرے۔ اللہ اس کے لیے نہایت سخت گیر ہے۔

ز۔ رسُولوں کا استہزا

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ٥

(الانعام - ۶ : ۱۰)

اے نبیؐ، تم سے پہلے بھی بہت سے رسُولوں کا مذاق اُڑایا جا چکا ہے۔ مگر ان مذاق اُڑانے والوں پر آخر کار وہی حقیقت مُسلّط ہو کر رہی۔ جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔

ح۔ آخرت کا استہزا۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ٥

(الانعام - ۶ : ۵)

تحقیق جب اُن کے پاس حق آیا۔ اُنہوں نے اس کو جھٹلایا۔ سو جلد ہی ان کو اس چیز کی خبر مل جائے گی جس کے ساتھ یہ لوگ استہزا کیا کرتے تھے۔

ط۔ آیتوں کی تکذیب

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ٥

(الاعراف - ۷ : ۱۸۲)

اور وُہ لوگ جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو اُنہیں ہم بتدریج ایسے طریقے سے تباہی کی طرف لے جائیں گے۔ کہ اُنہیں خبر تک نہ ہو گی۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِی

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے اور ان سے مُنہ موڑے جو لوگ

Marfat.com

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝

ہماری آیات سے مُنہ موڑتے ہیں۔ اُنہیں اس روگردانی کی پاداش میں ہم بدترین سزا دیں گے۔

(الانعام - ۶ : ۱۵۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝

جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اُن کے مقابلے میں سرکشی کرتے ہیں۔ ان کے لئے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے۔ ان کا جنّت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سُوئی کے ناکے سے اُونٹ کا گزرنا مجرموں کو ہمارے ہاں ایسا ہی بدلہ ملتا ہے۔

(الاعراف - ۷ : ۴۰)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلائیں گے۔ اور ان سے تکبر کریں گے۔ وہ لوگ دوزخ والے ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

(الاعراف - ۷ : ۳۶)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں وہ اپنی نافرمانیوں کی پاداش میں سزا بھگت کر رہیں گے۔

(الانعام - ۶ : ۴۹)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ

اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں۔ تاریکیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔

(الانعام - ۶ : ۳۹)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

ان سے کہو۔ ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھو، جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہُوا۔

(الانعام - ۶ : ۱۱)

Marfat.com

ی۔ آخرت سے انکار

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝

(الانعام۔ ۶: ۳۱)

بے شک وہ لوگ خسارے میں پڑ گئے۔ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔ یہاں تک کہ جب وہ معین وقت ان پر دفعتاً آجائے گا۔ تو کہیں گے ہائے افسوس، ہم سے اس معاملہ میں کیسی تقصیر ہوئی۔ اور ان کا حال یہ ہو گا۔ کہ اپنی پیٹھوں پر اپنے گناہوں کا بوجھ لادے ہوئے ہونگے۔ دیکھو، کیسا برا بوجھ ہے۔ جو اٹھا رہے ہیں۔

ک۔ اللہ پر بہتان باندھنا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

(الانعام۔ ۶: ۲۱)

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا۔ جو اللہ پر جھوٹا بہتان لگائے، یا اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے۔ یقیناً ایسے ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

ل۔ جھوٹ گھڑنا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

(آل عمران۔ ۳: ۲۴)

یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں دوزخ کی سزا صرف چند روز تک ملے گی۔ اور انہوں نے اپنے دین میں جو باتیں گھڑ لی ہیں۔ وہی باتیں اُن کو دھوکے میں ڈالتی ہیں۔

Marfat.com

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ (البقرة - ۲ - ۷۹)

خرابی ہے ان لوگوں کے لیئے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس سے وہ کچھ قلیل نقدی وصول کریں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ (الانعام - ۶ : ۹۳)

اور اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا۔ جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ اور کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے۔ حالانکہ اس پر کوئی وحی نہیں آئی۔ اور جو یہ کہے کہ جیسا کلام اللہ نے نازل کیا ہے۔ اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں۔ کاش تم ظالموں کو اس حال میں دیکھ سکو۔ جب وہ سکرات موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوں گے۔ اور فرشتے ہاتھ بڑھا بڑھا کر کہہ رہے ہوں گے۔ کہ لاؤ نکالو اپنی جان۔ آج تمہیں ان باتوں کی پاداش میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ جو تم اللہ پر تہمت رکھ کر ناحق بکا کرتے تھے۔ اور اس کی آیات کے مقابلے میں سرکشی دکھاتے تھے۔

۴ - بہانے بنانا

حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ (الانعام - ۶ : ۲۵)

حد یہ ہے۔ کہ جب وہ تمہارے پاس آکر تم سے جھگڑتے ہیں۔ تو ان میں سے جن لوگوں نے انکار کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وہ (ساری باتیں سننے کے بعد) یہی کہتے ہیں۔ کہ یہ تو صرف پرانے قصے ہیں۔

Marfat.com

ن ۔ باپ دادا کی اندھی تقلید

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝

(المائدہ - ۵ - ۱۰۴)

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے۔ کہ آؤ اس قانون کی طرف جو اللہ نے نازل کیا ہے۔ اور آؤ پیغمبر کی طرف تو وہ جواب دیتے ہیں۔ کہ ہمارے لئے تو وہی طریقہ کافی ہے۔ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا یہ باپ دادا ہی کی تقلید کئے جائینگے۔ خواہ وہ کچھ نہ جانتے ہوں۔ اور صحیح راستے کی انہیں خبر ہی نہ ہو؟

کافر سے خدا بے نیاز ہے

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۹۷)

اور جو کوئی تسلیم نہ کرے تو اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ (الاعراف - ۷ : ۱۸۶)

جس کو اللہ رہنمائی سے محروم کر دے۔ اس کے لئے پھر کوئی رہنما نہیں ہے۔ اور اللہ اُنہیں ان کی سرکشی ہی میں بھٹکتا ہُوا چھوڑ دیتا ہے۔

کافر کی کیفیت

و ۔ دُنیا میں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

جو لوگ تسلیم کرنے سے انکار کر چکے ہیں۔ ان کے لئے برابر ہے۔ خواہ تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو

Marfat.com

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ؗ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۶ تا ۷)

بہرحال وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگادی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا ہے۔ وہ سخت سزا کے مستحق ہیں۔

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۲۶)

کہا (اللہ نے) اور جو کوئی کفر کرے۔ اس کو تھوڑا سا فائدہ دوں گا۔ پھر اسے کشاں کشاں آگ کے عذاب میں ڈالوں گا۔ اور وہ پہنچنے کی بُری جگہ ہے۔

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۴۳ تا ۴۵)

سو جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی۔ تو کیوں نہ انہوں نے عاجزی اختیار کی؟ مگر ان کے دل تو اور سخت ہو گئے۔ اور شیطان نے ان کو اطمینان دلایا۔ کہ جو کچھ تم کر رہے ہو۔ خوب کر رہے ہو۔ پھر جب اُنہوں نے اس نصیحت کو جو اُنہیں کی گئی تھی بھلا دیا۔ تو ہم نے ہر طرح کی خوشحالیوں کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں میں خوب مگن ہو گئے۔ جو انہیں دی گئی تھیں۔ تو ہم نے اُن کو دفعتاً پکڑ لیا۔ پھر تو وہ بالکل حیرت زدہ رہ گئے۔ اس طرح ان لوگوں کی جڑ کاٹ کر رکھ دی گئی۔ جنہوں نے ظلم کیا تھا۔ اور تعریف ہے اللہ رب العٰلمین کیلئے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ

یہ ڈھیل جو ہم اُنہیں دیئے جاتے ہیں۔ اس کو یہ

Marfat.com

لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

(آل عمران۔ ۳ : ۱۷۸)

کافر اپنے حق میں بہتری نہ سمجھیں۔ ہم تو انہیں اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں۔ کہ یہ خوب بار گناہ سمیٹ لیں۔ پھر ان کے لئے سخت ذلیل کرنے والی سزا ہے۔

ب۔ قیامت میں

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

(الانعام۔ ۶ : ۲۷)

اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اس وقت یہ کہیں گے۔ کاش کوئی ایسی صورت ہو کہ ہم دنیا میں پھر واپس بھیجے جائیں۔ اور اپنے رب کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں۔ اور ایمان لانے والوں میں شامل ہوں۔

کُفر کی سزا

ا۔ عمل غارت

وَمَن يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ (المائدۃ۔ ۵ : ۵)

اور جس کسی نے ایمان روش پر چلنے سے انکار کیا۔ تو اس کا عمل غارت ہو جائے گا۔ اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں ہو گا۔

ب۔ پکے کافر کی توبہ قبول نہیں

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ۝

(آل عمران۔ ۳ : ۹۰)

بے شک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا۔ پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے۔ ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہو گی۔ ایسے لوگ تو پکے گمراہ ہیں۔

Marfat.com

ج۔ لعنت

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ۝ (البقرة - ۲ : ۸۸)

اصل بات یہ ہے۔ کہ ان کے کُفر کی وجہ سے ان پر اللہ کی پھٹکار پڑی ہے۔ اس لئے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِينَ ۝ (البقرة - ۲ : ۸۹)

پس خُدا کی لعنت ہے نہ ماننے والوں پر

اِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ ۝ (البقرة - ۲ : ۱۶۱)

جن لوگوں نے کُفر کا رویّہ اختیار کیا۔ اور کُفر کی حالت میں ہی جان دی ان پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

د۔ سیاہ چہرے

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ ۖ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۰۶)

اس روز کچھ لوگ سرخرو ہوں گے اور کچھ لوگوں کا مُنہ کالا ہوگا۔ جن کا مُنہ کالا ہوگا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) نعمت ایمان پانے کے بعد بھی تم نے کافرانہ رویّہ اختیار کیا؟ اچھا تو اب اِس کُفرانِ نعمت کے صِلہ میں عذاب کا مزہ چکھو۔

ہ۔ دردناک عذاب

اِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ

جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا۔ ان کے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُوانْتِقَامٍ ۝

(آل عمران - ۳ : ۴)

کے لئے سخت سزا ہے اور اللہ بے پناہ طاقت کا مالک ہے اور بُرائی کا بدلہ دینے والا ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۵۶)

جن لوگوں نے کفر و انکار کی روش اختیار کی ہے۔ اُنہیں دُنیا و آخرت دونوں میں سخت سزا دوں گا۔ اور وہ کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

(النسآء - ۴ : ۳۷)

اور ہم نے کافروں کے لئے رُسواکُن عذاب تیّار کر رکھا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۷۷)

جو لوگ ایمان کو چھوڑ کر کُفر کے خریدار بنے ہیں۔ وہ یقیناً اللہ کا کوئی نقصان نہیں کر رہے ہیں۔ ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِافْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۹۱)

جن لوگوں نے کُفر اختیار کیا۔ اور کُفر ہی کی حالت میں جان دی۔ ان میں سے کوئی اگر اپنے آپ کو سزا سے بچانے کے لئے روئے زمین بھر کر سونا بھی فدیہ میں دے۔ تو اسے قبول نہ کیا جائے گا۔ ایسے لوگوں کے لئے دردناک سزا تیار ہے۔ اور وہ اپنا کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ

جن لوگوں نے کُفر کا رویہ اختیار کیا، اگر اُن کے قبضہ میں ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی

لِيَفْتَدُوا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

(المائدہ - ۵ : ۳۶)

اور اس کے ساتھ۔ اور وہ چاہیں۔ کہ اسے فدیہ میں دے کر روزِ قیامت کے عذاب سے بچ جائیں۔ تب بھی وہ اُن سے قبول نہ کی جائے گی اور اُنہیں دردناک سزا مِل کر رہے گی۔

و - دوزخ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

(البقرۃ - ۲ : ۳۹)

جو لوگ قبول کرنے سے انکار کریں گے اور ہماری آیات کو جھٹلائیں گے۔ وہ آگ میں جانے والے ہیں۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○

(المائدہ - ۵ : ۱۰) (المائدہ - ۵ : ۸۶)

جو لوگ کُفر کریں اور اللہ کی آیات کو جھٹلائیں۔ تو وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○

(آلِ عمران - ۳ : ۱۲)

اے نبیؐ۔ جن لوگوں نے تمہاری دعوت قبول کرنے سے اِنکار کر دیا ہے۔ ان سے کہہ دو کہ قریب ہے وُہ وقت۔ جب تُم مغلوب ہو جاؤ گے۔ اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے۔ اور وہ بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ○ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

جن لوگوں نے کُفر کا راستہ اختیار کیا اور ظُلم وستم پر اُتر آئے اللہ اُن کو ہرگز معاف نہ کرے گا۔ اور اُنہیں کوئی راستہ بجز جہنّم کے راستے کے نہ دکھائے گا جس میں وُہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لئے یہ

Marfat.com

يَسِيْرًا ۝ (النسآء ۔۴ : ۱۶۸ تا ۱۶۹)

کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

ز ۔ دوزخ کا دائمی عذاب

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ
وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ (المائدہ ۔۵ : ۳۷)

وہ چاہیں گے کہ دوزخ کی آگ سے نکل بھاگیں مگر نہ نکل سکیں گے۔ اور انہیں قائم رہنے والا عذاب دیا جائے گا۔

ح ۔ آگ کا ایندھن

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ
وَقُوْدُ النَّارِ ۝ (ال عمران ۔۳ : ۱۰)

جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے۔ انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ ان کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد۔ وہ آگ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (ال عمران ۔۳ : ۱۱۶)

جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا تو اللہ کے مقابلے میں نہ ان کا مال کچھ کام دے گا۔ نہ اولاد، وہ تو آگ میں جانے والے لوگ ہیں۔ اور آگ ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

ط ۔ آگ کا مسلسل عذاب

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ
نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ
جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا

جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ انہیں بالیقین ہم آگ میں جھونکیں گے۔ اور جب ان کے بدن کی کھال

Marfat.com

لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

(النسآء ۴ : ۵۶)

گل جائے گی۔ تو اس کی جگہ دُوسری کھال پیدا کر دیں گے۔ تا کہ وُہ عذاب کا خُوب مزا چکھیں۔ اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور اپنے فیصلوں کو عمل میں لانے کی حکمت خُوب جانتا ہے۔

کفار سے کنارہ کش رہو

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الانعام ۶ : ۶۸)

اور جب تُم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینیاں کر رہے ہیں۔ تو اُن کے پاس سے ہٹ جاؤ۔ یہاں تک کہ وُہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دُوسری باتوں میں لگ جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان تمہیں بھلاوے میں ڈال دے تو جس وقت تمہیں اس غلطی کا احساس ہو جائے اس کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

(الانعام ۶ : ۷۰)

ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہ، جنہوں نے اپنے دین کو لہو ولعب بنا رکھا ہے۔ اور دنیوی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ ہاں مگر یہ قرآن سُنا کر نصیحت اور تنبیہہ کرتے رہو۔ کہ کہیں کوئی شخص اپنے کئے کرتُوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے۔ اور گرفتار بھی اس حال میں ہو۔ کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کیلئے نہ ہو اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دیکر چھُوٹنا چاہے۔ تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جائے کیونکہ ایسے لوگ تو خُود اپنی کمائی کے نتیجے میں پکڑے جائینگے۔ انکو تو اپنے انکارِ حق کے معاوضہ میں کھولتا ہُوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھگتنے کو ملے گا۔

Marfat.com

نفاق

نفاق گمراہی ہے

مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا

(النساء - ۴ : ۱۴۳)

(منافق) کفر و ایمان کے درمیان ڈانواڈول ہیں۔ نہ پورے اس طرف ہیں۔ نہ پورے اس طرف۔ جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو اس کیلئے تم کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔

نفاق کی علامات

۱۔ دل اور زبان کا تضاد

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں۔ کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے ہیں۔ حالانکہ درحقیقت وہ مومن نہیں ہیں۔ وہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں۔ مگر دراصل وہ خود اپنے آپ کو ہی دھوکہ میں ڈال رہے ہیں۔ اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے۔ جسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا۔ اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں۔ اس کی پاداش میں ان کے لئے دردناک سزا ہے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے۔ کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو۔ تو وہ یہی کہتے ہیں۔ کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

Marfat.com

يَشْعُرُوْنَ ٥ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ
لَّا يَعْلَمُوْنَ ٥ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا
اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ٥
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ
يَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ٥

(البقرة - ۲: ۸ تا ۱۵)

خبردار حقیقت میں یہی لوگ مفسد ہیں۔ مگر انہیں شعور نہیں ہے۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں۔ اسی طرح تم بھی ایمان لاؤ۔ تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لائیں۔ خبردار، حقیقت میں تو یہ خود بے وقوف ہیں مگر یہ جانتے نہیں ہیں جب یہ اہلِ ایمان سے ملتے ہیں۔ تو کہتے ہیں۔ کہ ہم ایمان لائے ہیں۔ اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں۔ تو کہتے ہیں۔ کہ اصل میں تو ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اور ان لوگوں سے محض مذاق کر رہے ہیں۔ اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے وہ انکی رسی دراز کیے جاتا ہے۔ اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے چلے جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ
الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ
مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَا
هِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ

(المآئدہ - ۵: ۴۱)

اے رسولؐ۔ جو لوگ دوڑ دوڑ کر کفر میں گرتے ہیں۔ ان کی حالت سے آپ مغموم نہ ہوں۔ خواہ وہ ان لوگوں میں سے ہوں جو منہ سے تو کہتے ہیں۔ ہم ایمان لائے۔ حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ
دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا
بِهٖ ط وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا
يَكْتُمُوْنَ ٥ (المآئدہ - ۵: ۶۱)

جب تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں۔ کہ ہم ایمان لائے، حالانکہ کفر لیے ہوئے آئے تھے اور کفر ہی لیے ہوئے واپس گئے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں۔

Marfat.com

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا
يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ
كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ
وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَا
مِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا
بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؁

تم ان سے محبت رکھتے ہو، مگر وہ تم سے محبت
نہیں رکھتے۔ حالانکہ تم تمام کتب آسمانی کو مانتے
ہو۔ جب وہ تم سے ملتے ہیں۔ تو کہتے ہیں۔ کہ ہم
ایمان لے آئے۔ مگر جب جدا ہوتے ہیں تو تمہارے
خلاف ان کے غیظ و غضب کا یہ حال ہوتا ہے۔ کہ
اپنی انگلیاں چبانے لگتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ
اپنے غصّہ میں آپ جل مرو۔ اللہ دلوں کے چھپے
ہوئے راز تک جانتا ہے۔

(آل عمران - ۳ : ۱۱۹)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ
لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ
قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ
يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ
يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا يَكْتُمُوْنَ ؁

اور ان لوگوں کو دیکھ لے جو منافق ہوئے۔
جب ان سے کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں جنگ
کرو یا کم از کم مدافعت ہی کرو۔ تو کہنے لگے اگر
ہمیں علم ہوتا کہ آج جنگ ہوگی۔ تو ہم ضرور تمہارے
ساتھ چلتے۔ یہ بات جب وہ کہہ رہے تھے اس
وقت وہ ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے
وہ اپنی زبانوں سے وہ باتیں کہتے ہیں۔ جو اُن
کے دلوں میں نہیں ہوتیں۔ اور جو کچھ وہ دلوں
میں چھپاتے ہیں۔ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

(آل عمران - ۳ : ۱۶۷)

ب۔ مسلمانوں کی بدخواہی

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ

اگر تمہیں کوئی اچھی حالت پیش آئے تو ان کیلئے باعث
رنج ہوتی ہے۔ اور اگر تمہیں کوئی ناگوار حالت پیش آئے۔ تو

Marfat.com

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۲۰)

یا اس سے خوش ہوتے ہیں۔ مگر ان کی کوئی تدبیر تمہارے خلاف کارگر نہیں ہو سکتی۔ بشرطیکہ تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس پر حاوی ہے

ج۔ مسلمانوں کے خلاف سازش

يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۰۸)

وہ لوگوں سے چھپاتے ہیں۔ اور اللہ سے نہیں چھپاتے۔ حالانکہ وہ اس وقت ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ جب وہ راتوں کو چھپ کر اس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ ان کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہے۔

د۔ ہدایت سے پہلوتہی

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝ (النسآء - ۴ : ۶۱)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے۔ کہ آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے نازل کی ہے۔ اور آؤ رسول کی طرف تو ان منافقوں کو تم دیکھتے ہو کہ یہ تمہاری طرف آنے کتراتے ہیں۔

ہ۔ نماز میں کاہلی

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

(النسآء - ۴ : ۱۴۲)

بے شک منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں۔ حالانکہ درحقیقت اللہ ہی نے اُنہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ جب یہ نماز کے لئے اُٹھتے ہیں تو کسمساتے ہوئے محض لوگوں کو دکھلانے کی خاطر اُٹھتے ہیں۔ اور خدا کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔

Marfat.com

نفاق کی سزا

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ (النسآء - ۴ : ۱۳۸)

منافقوں کو یہ مژدہ سُنادو کہ ان کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۙ (النسآء - ۴ : ۱۴۵)

بے شک منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں جائیں گے۔ اور تُم ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔

رسالت

فرائضِ رسالت

ا - وحی کی پیروی۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّىْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۟ (الانعام - ۶ : ۵۰)

اے نبیؐ، ان سے کہو میں تُم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ میں غیب کا علم رکھتا ہُوں۔ اور نہ یہ کہتا ہُوں کہ میں فرشتہ ہُوں میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہُوں۔ جو مُجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ پھر ان سے پُوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا دونو برابر ہو سکتے ہیں۔ کیا تُم غور نہیں کرتے؟

ب - اللہ کا پیغام پہنچانا

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۟ (المائدۃ - ۵ - ۹۹)

رسُول پر تو صرف پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔ آگے تمہارے کھُلے اور چھُپے سب حالات کا جاننے والا اللہ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ

اے رسُول، جو کچھ تیرے رب نے تجھ پر نازل

Marfat.com

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۚ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(المآئدۃ - ٥ : ٦٧)

گیا ہے۔ وُہ پہنچادے۔ اور اگر تو یہ نہ کرے تو تُو نے اسکی رسالت کا حق ادا نہ کیا۔ اور اللہ تُم کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔ یقین رکھو کہ وُہ کافروں کو (تمہارے مقابلہ میں) کامیابی کی راہ ہرگز نہ دکھلائے گا۔

ج۔ خُدا کے احکام بیان کرنا

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(الاعراف - ٧ : ٣٥)

اے بنی آدم، اگر تمہارے پاس خُود تُم ہی میں سے ایسے رسُول آئیں اور میرے احکام تُم سے بیان کریں تو جو کوئی نافرمانی سے بچے گا۔ اور اپنے رویہ کی اصلاح کرے گا۔ اس کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقعہ نہیں ہے۔

د۔ متنبہ کرنا

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

(الانعام - ٦ : ٥١)

اور تُم ان لوگوں کو متنبہ کرو جو اس بات کا اندیشہ رکھتے ہیں۔ کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کیے جائیں گے۔ کہ اُس کے سوا وہاں کوئی (ایسا ذی اقتدار) نہ ہوگا جو ان کا حامی و مددگار ہو یا انکی سفارش کرے شاید کہ وُہ خُدا ترسی کی روش اختیار کریں

اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۚ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۚ

تُم صرف انہی لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہو۔ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے۔ اپنی ہی بھلائی

وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

(فاطر - ۳۵ : ۱۸)

کے لیے کرتا ہے۔ اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ أَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۝

(الانعام - ۶ : ۹۲)

اور یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ بڑی خیر و برکت والی ہے۔ اُس چیز کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے آئی تھی۔ اور اس لیے نازل کی گئی ہے کہ اس کے ذریعے سے تم بستیوں کے اس مرکز (یعنی مکہ) اور اس کے اطراف میں رہنے والوں کو متنبہ کرو

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ اللّٰهُ شَهِيْدٌ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَأُوْحِيَ إِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْ بَلَغَ

(الانعام - ۶ : ۱۹)

ان سے پوچھو، کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے ؟ کہو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے۔ اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے۔ تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے سب کو متنبہ کر دوں۔

۵۔ خوشخبری دینا اور متنبہ کرنا

إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۱۹)

ہم نے تم کو علم حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ اور آپ سے اہلِ جہنم کے متعلق باز پرس نہ ہو گی۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ

یہ سارے رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے گئے تھے۔ تاکہ ان کو مبعوث کر دینے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے مقابلے

Marfat.com

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ٥

(النسآء - ۴: ۱۶۵)

میں کوئی حجت نہ رہے۔ اور اللہ بہر حال غالب رہنے والا اور حکیم و دانا ہے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥

(الانعام - ۶: ۴۸)

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور متنبہ کریں۔ پھر جو شخص ایمان لے آئے اور اصلاح کرے۔ تو ایسے لوگوں کو کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہونگے

و۔ آخرت کی خبر دینا

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

(الانعام - ۶: ۱۳۰)

اے انسانوں اور جنوں کے گروہ کیا تمہارے پاس تُم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے۔ جو تم سے میرے احکام بیان کیا کرتے تھے اور تُم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے،

ز۔ کتاب و حکمت کی تعلیم

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥ (البقرة - ۲: ۱۲۹)

اے ہمارے پروردگار ان میں ایک رسول مبعوث فرما۔ جو انہیں میں سے ہو۔ جو انہیں تیری آیات سُنائے، اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے۔ اور اُنہیں پاک کرے۔ تو بڑا مقتدر اور حکیم ہے۔

Marfat.com

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

(اٰل عمران - ۳ : ۱۶۴)

درحقیقت اہلِ ایمان پر تو اللہ نے یہ بہت بڑا احسان کیا ہے۔ کہ ان کے درمیان خود انہیں میں سے ایک ایسا پیغمبر اُٹھایا۔ جو اُن کی آیات اُنہیں سناتا ہے۔ اِن کی زندگیوں کو سنوارتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے حالانکہ اس سے پہلے یہی لوگ صریح گمراہیوں میں پڑے ہوئے تھے۔

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۵۱)

جس طرح ہم نے تم میں ایک رسُول بھیجا جو تمہیں میں سے ہے۔ جو تمہیں ہماری آیات سناتا ہے۔ تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تُم نہ جانتے تھے۔

ح۔ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

ابتدا میں سب لوگ ایک ہی طریقے پر تھے۔ پھر اللہ نے نبی بھیجے۔ جو راست روی پر بشارت دینے والے اور کجروی سے ڈرانے والے تھے۔ اور اُن کے ساتھ کتاب برحق نازل کی تاکہ حق کے بارے میں لوگوں کے درمیان جو اختلافات رونما ہو گئے تھے۔ ان کا فیصلہ کرے۔ اختلاف ان لوگوں نے کیا۔ جنہیں حق کا علم دیا جا چکا تھا۔ اُنہوں

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ج فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ط وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

البقرة - ۲ : ۲۱۳

نے روشن ہدایات کو پالینے کے بعد محض اسلئے حق کو چھوڑ کر مختلف طریقے نکالے۔ کہ وہ آپس میں زیادتی کرنا چاہتے تھے پس جو لوگ انبیا پر ایمان لے آئے انہیں اللہ نے اپنے اذن سے اس حق کا راستہ دکھایا۔ جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے راہ راست دکھا دیتا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ

(النسآء - ۴ : ۱۰۵)

اے نبیؐ، ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ تمہاری طرف نازل کی ہے۔ تاکہ جو راہ راست اللہ نے تمہیں دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو

مومن کے فرائض

ا۔ ایمان لانا

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

(النسآء - ۴ : ۱۷۰)

لوگو، یہ رسول تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے حق لے کر آ گیا ہے۔ ایمان لے آؤ، تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ اور اگر انکار کرتے ہو تو جان لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔ سب اللہ کا ہے۔ اور اللہ علیم بھی ہے اور حکیم بھی۔

ب۔ اطاعت

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ

ہم نے جو رسول بھی بھیجا ہے۔ اسی لئے بھیجا ہے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ط

(النسآء - ۴: ۶۴)

کہ اذنِ خداوندی کی بنا پر اس کی اطاعت کی جائے۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

(النسآء - ۴: ۸۰)

جس نے رسول کی اطاعت کی۔ اس نے دراصل خدا کی اطاعت کی۔

ج۔ اتباع

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

(الاعراف - ۷: ۱۵۸)

کہہ دیجئے اے انسانو، میں تم سب کی طرف اس خدا کا پیغمبر ہوں جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے نبیِ اُمّی پر جو اللہ اور اس کے ارشادات کو مانتا ہے اور پیروی اختیار کرو اس کی۔ اُمید ہے کہ تم راہِ راست پاؤ گے۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِىَّ الْاُمِّىَّ الَّذِىْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ

جو لوگ اس پیغمبر، نبیِ اُمّی کی پیروی اختیار کریں جس کا ذکر اُنہیں اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا ملتا ہے۔ وہ اُنہیں نیکی کا حکم دیتا ہے بدی سے روکتا ہے۔ ان کے لئے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے اور ان پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے۔ جو ان پر لدے ہوئے تھے۔ اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔ جن میں وہ جکڑے ہوئے

Marfat.com

الَّتِیْ کَانَتْ عَلَیْھِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ وَعَزَّرُوْہُ وَنَصَرُوْہُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَہٗٓ اُولٰٓئِكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(الاعراف - ۷ : ۱۵۷)

تھے۔ لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور نصرت کریں۔ اور اس روشنی کی پیروی اختیار کریں۔ جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔ وہی فلاح پانے والے ہیں۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○

(آل عمران - ۳ : ۳۱)

کہہ دیجئے۔ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو۔ تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا۔ اور تمہاری خطاؤں سے درگذر فرمائے گا۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے

د۔ رسول کے فیصلے کی خوشدلانہ قبولیت

فَلَا وَرَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (النسآء - ۴ : ۶۵)

تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی تنگی نہ محسوس کریں۔ بلکہ سر بسر تسلیم کر لیں۔

ہ۔ اسوہ کو نمونۂ عمل بنانا

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسولؐ میں ایک بہترین نمونہ تھا۔ ہر اس شخص کے لیے

Marfat.com

يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ (الاحزاب ۳۳:۲۱)

جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔

و۔ مخالفت سے پرہیز

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝

(النسآء ۴: ۱۱۵)

اور جو شخص رسول کی مخالفت پر کمربستہ ہو اور اہلِ ایمان کی روش کے سوا کسی اور روش پر چلے۔ دراں حالیکہ اس پر راہِ راست واضح ہو چکی ہو۔ تو اس کو ہم اسی طرف چلائیں گے۔ جدھر وہ خود پھر گیا اور اُسے جہنم میں جھونکیں گے جو بدترین جائے قرار ہے۔

ز۔ درود پڑھنا۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (الاحزاب ۳۳-۵۶)

اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔

آخرت

موت۔ ہر حال میں

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَـيَّدَةٍ ۭ

(النسآء ۴: ۷۸)

تم چاہے کہیں بھی ہو۔ وہاں ہی تم کو موت آ دبائے گی۔ اگرچہ تم کیسی ہی مضبوط عمارتوں میں ہو۔

Marfat.com

وقت سے پہلے ہرگز نہیں

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ

(اٰل عمران - ۳ - ۱۴۵)

کوئی ذی رُوح اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا۔ اس طرح کہ اس کی مقرر میعاد لکھی ہوئی ہے۔

قیامت کے دن سب اللہ کے سامنے جمع کئے جائیں گے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ (المجادلہ - ۵۸ : ۹)

اللہ سے ڈرتے رہو۔ جس کے حضور تمہیں حشر میں پیش ہونا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝

(النسآء - ۴ : ۸۷)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وہ تُم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچّی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ۟لَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ (اٰل عمران - ۳ : ۱۵۸)

اور خواہ تُم مرو یا مارے جاؤ۔ بہر حال تُم سب کو سمٹ کر جانا اللہ ہی کی طرف ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

(اٰل عمران - ۳ : ۹)

اے ہمارے پروردگار۔ تو یقیناً سب لوگوں کو ایک روز جمع کرنے والا ہے۔ جس کے آنے میں کوئی شُبہ نہیں ہے۔ تو ہرگز اپنے وعدہ سے ٹلنے والا نہیں ہے۔

دُنیا میں کیا دھرا بتایا جائے گا۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ

منکرین نے بڑے دعوے سے کہا ہے۔ کہ

يُبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ (التغابن ۶۴ : ۷)

وُہ مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے۔ ان سے کہو نہیں میرے ربّ کی قسم ضرور اٹھائے جاؤگے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا۔ کہ تُم کیا کچھ کرتے رہے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

(المجادلة - ۵۸ : ۶)

اس روز اللہ ان سب کو پھر سے زندہ کرکے اٹھائے گا۔ اور اُنہیں بتادے گا۔ کہ وُہ کیا کچھ کرکے آئے ہیں۔ وُہ بھول گئے ہیں مگر اللہ نے اُن کا سب کیا دھرا گن گن کر محفوظ کر رکھا ہے۔ اور اللہ ایک ایک چیز پر شاہد ہے۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(الجمعة - ۶۲ : ۸)

اِن سے کہو۔ جس موت سے تُم بھاگتے ہو وہ تو تُمہیں آکر رہے گی۔ پھر تُم اس کے سامنے پیش کئے جاؤگے۔ جو پوشیدہ و ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہ تمہیں بتادے گا۔ کہ تُم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

اعضائے جسم گواہی دیں گے۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (النور - ۲۴ : ۲۴)

اِس دِن ان کی اپنی زبانیں اور ان کے اپنے ہاتھ پاؤں ان کے کرتوتوں کی گواہی دیں گے۔

ظُلم نہ کیا جائے گا

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

آخر ان لوگوں پر کیا آفت آجاتی۔ اگر یہ اللہ اور

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
بِهِمْ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ
تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ
مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

(النسآء۔ ۳۹: ۴۰)

روز آخر پر ایمان رکھتے اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے۔ اگر یہ ایسا کرتے تو اللہ سے ان کی نیکی کا حال چھپا نہ رہ جاتا۔ اللہ کسی پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرے۔ تو اللہ اسے دوچند کرتا ہے۔ اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا کرتا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ (آل عمران۔ ۳: ۲۵)

پس کیا حال ہوگا۔ جب ہم اُنہیں اس روز جمع کریں گے۔ جس کا آنا یقینی ہے۔ اس روز ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ پورا پورا دیا جائے گا۔ اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

غلط کاروں کی حالت

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ وَلَوْ
تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ
قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا
بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

(الانعام۔ ۶: ۲۹ تا ۳۰)

اور اُنہوں نے کہا کہ زندگی جو کچھ ہے بس یہی ہماری دُنیا کی زندگی ہے۔ اور ہم مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اُٹھائے جائیں گے۔ اور اگر تُم وہ منظر دیکھ سکو جب یہ اپنے ربّ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے وُہ اُن سے پُوچھے گا۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے۔ یہ کہیں گے۔ ہاں اے ہمارے ربّ یہ حقیقت ہی ہے۔ وُہ فرمائے گا۔ اب اپنے انکارِ حقیقت کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ

اُن لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف

Marfat.com

تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○

(الاعراف۔ ۷: ۵۳)

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ○ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ○

(النسآء۔ ۴: ۴۱-۴۲)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ○

(المجادلة۔ ۵۸: ۱۸)

لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا

اس کے آخری نتیجہ کا انتظار ہے جس روز اس کا آخری نتیجہ پیش آئے گا۔ اس روز جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے تھے۔ یُوں کہنے لگیں گے۔ کہ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی سچی باتیں لائے تھے۔ سو کیا اب کوئی ہمارا سفارشی ہے کہ وہ ہماری سفارش کردے۔ یا ہم پھر واپس بھیجے جا سکتے ہیں تاکہ ہم لوگ ان اعمال کیخلاف جو ہم کیا کرتے تھے۔ دوسرے اعمال کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنے کو خسارہ میں ڈال دیا۔ اور یہ جو جو باتیں تراشتے تھے وُہ سب گُم ہو گئیں۔

کیا کیفیت ہو گی۔ جب ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ لائیں گے۔ اور ان لوگوں پر تمہیں (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) گواہ کی حیثیت سے کھڑا کریں گے۔ اس وقت وُہ سب لوگ جنہوں نے رسُول کی بات نہ مانی اور آپکی نافرمانی کرتے رہے۔ تمنا کرینگے۔ کہ کاش زمین پھٹ جائے۔ اور وہ اس میں سما جائیں۔ وہاں یہ اپنی کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے۔

جس روز اللہ ان سب کو اُٹھائے گا۔ وہ اسکے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں۔ اور اپنے نزدیک یہ سمجھیں گے۔ کہ اس سے ان کا کچھ کام بن جائے گا۔ خوب جان لو۔ وُہ پرلے درجے کے جھوٹے ہیں۔

قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام

Marfat.com

اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ (الممتحنة - ۶۰ : ۳)

آئیں گی۔ نہ تمہاری اولاد اس روز اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا۔ اور وہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

(المجادلة - ۱۶ : ۱۷)

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں۔ اس پر ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ اللہ سے بچانے کے لئے نہ ان کے مال کچھ کام آئیں گے۔ نہ ان کی اولاد۔ وہ دوزخ کے یار ہیں۔ اسی میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ

(آل عمران - ۳ : ۳۰)

اس روز ہر نفس اپنے کیے کا پھل حاضر پائے گا۔ خواہ اس نے بھلائی کی ہو یا برائی۔ اس روز آدمی یہ تمنا کرے گا۔ کہ کاش ابھی یہ دن اس سے بہت دور ہوتا۔

اصل مقصود آخرت کی بھلائی ہے

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ○ (آل عمران - ۳ : ۱۴۵)

جو شخص ثواب دنیا کے ارادہ سے کام کرے گا۔ اس کو ہم دنیا ہی میں سے دیں گے اور جو ثواب آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا۔ وہ آخرت کا ثواب پائے گا۔ اور شکر کرنے والوں کو ہم ان کی جزا ضرور عطا کریں گے

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ (الانعام-۶:۳۲)

دُنیا کی زندگی تو ایک کھیل تماشا ہے حقیقت میں آخرت ہی کا مقام ان لوگوں کے لیے بہتر ہے۔ جو زیاں کاری سے بچنا چاہتے ہیں۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہ لوگے۔؟

آخرت کی بہتری کی دُعا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰۤئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ (البقرۃ-۲:۲۰۱ تا ۲۰۲)

اور ان میں سے کوئی کہتا ہے۔ کہ اے ہمارے رب! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے۔ اور آخرت میں بھی بھلائی۔ اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ اپنی کمائی کے مُطابق (دونو جگہ) حصہ پائیں گے۔ اور اللہ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

Marfat.com

بابِ دوم

عبادات

عبادت صرف اللہ کی کرو

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ (الانعام - ۶ : ۱۰۲ تا ۱۰۳)

تمہارا رب وُہ ہے کہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وُہ ہر چیز کا خالق ہے۔ لہٰذا تم اسی کی بندگی کرو۔ اور وُہ ہر چیز کا کفیل ہے۔ نگاہیں اس کو نہیں پا سکتیں۔ اور وُہ نگاہوں کو پا لیتا ہے۔ وُہ نہایت باریک بین اور باخبر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(البقرہ - ۲ : ۲۱)

اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں بھی پیدا کیا۔ اور ان لوگوں کو بھی۔ جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ تاکہ تم بچ جاؤ۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۗ (البقرۃ - ۲ : ۸۳)

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔

عبادت خالص اللہ کے لئے کرو

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا

اور اللہ کی عبادت کرو۔ اور اس کے

Marfat.com

بِهٖ شَيْئًا (النسآء-۴: ۳۶)

ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝

(الاعراف - ۷ : ۲۹)

کہہ دیجئے کہ میرے رب نے حکم دیا ہے۔ انصاف کرنیکا۔ اور یہ کہ تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو۔ اللہ کی عبادت اس طرح کرو۔ کہ اسے خالص اللہ ہی کیلئے رکھا کرو۔ تم کو اللہ نے جس طرح شروع میں پیدا کیا تھا۔ اسی طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہوگے۔

نماز

مسجد کے آداب

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (البقرہ - ۲ : ۱۱۴)

اور اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہے۔ جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے نام کے ذکر سے روکے۔ اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کرے حالانکہ ان کو ان میں ہیبت اور ادب سے داخل ہونا چاہیئے تھا۔ ان کے لیۓ دُنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

نماز کے آداب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا

اے ایمان والو تم نشہ کی حالت میں نماز کے پاس بھی نہ جاؤ یہاں تک کہ تم جو کچھ منہ سے کہتے ہو۔ اسے سمجھنے لگو۔ اور نہ ہی جنابت کی

Marfat.com

اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰی تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْلٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَیْدِیْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ○ (النسآء-۴:۴۳)

حالت میں سوائے اس کے کہ تم مسافر ہو۔ یہاں تک کہ غسل کر لو۔ اور اگر تم بیمار ہو، یا حالتِ سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے آیا ہو، یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو۔ پھر تم کو پانی نہ ملے۔ تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

وضو یا تیمم

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَیْدِیْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا یُرِیْدُ اللّٰهُ

اے ایمان والو۔ جب نماز کے لیے کھڑے ہو۔ تو دھو لیا کرو اپنے چہروں کو، اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک اور اپنے سروں کو مسح کرو۔ اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھوؤ۔ اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ۔ اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے۔ یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو۔ پھر تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ پس اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا۔ مگر وہ چاہتا ہے۔

Marfat.com

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ (المائدۃ - ۵:۶)

کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دے۔ شاید کہ تم شکر گزار بنو۔

نماز پڑھو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (الحج - ۲۲: ۷۷)

اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو۔ اور اپنے پالنہار کی عبادت کرو۔ اور نیک کام کرو۔ تاکہ تم کامیاب رہو۔

نماز نیکی ہے۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ○ (ھود - ۱۱-۱۱۴)

اور دن کے دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم کر۔ بے شک نیکیاں، بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ماننے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ج وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ج اَقَامَ

لیکن اصل نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے۔ اور اس (اللہ) کی محبّت میں عزیزوں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں پر اور گردن چھڑانے میں مال خرچ کرے۔ اور نماز کی

Marfat.com

الصَّلٰوۃَ وَاٰتَى الزَّكٰوۃَ ج (البقرہ-۲:۱۷۷) | پابندی کرے اور زکوٰۃ دے۔

نماز مددگار ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ○ (البقرہ - ۲: ۱۵۳)

اے ایمان والو مدد حاصل کرو صبر اور نماز سے بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ○ (البقرہ - ۲: ۴۵ تا ۴۶)

اور صبر اور نماز سے مدد لو بے شک وُہ (نماز) دشوار ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو (اللہ کے حضور) عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ آخرکار اُنہیں اپنے رب سے ملنا اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

نماز کی پابندی

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ (البقرہ-۲:۱۱۰)

نماز قائم کرو۔ اور زکوٰۃ دو۔ تُم اپنی عاقبت کے لئے جو بھلائی کما کر آگے بھیجو گے۔ اللہ کے ہاں اسے موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تُم کرتے ہو وُہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ص (الشوریٰ۔ ۴۲: ۳۸)

(جو کچھ اللہ کے یہاں ہے۔ وہ اس سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔ وُہ ان لوگوں کے لئے ہے) جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں۔

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ط

اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو۔ اور اس سے ڈرو۔

Marfat.com

وَهُوَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ۝

(الانعام-۶-۲۷)

اور وہی ہے جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ عَلٰی صَلَوٰتِہِمۡ یُحَافِظُوۡنَ۔

(المومنون-۲۳-۹)

(فلاح پانے والے مومن وہ ہیں) جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

قُلۡ لِّعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یُقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ یُنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا بَیۡعٌ فِیۡہِ وَ لَا خِلٰلٌ ۝

(ابراھیم-۱۴: ۳۱)

میرے ان بندوں کو جو ایمان لائے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی کریں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کھلے بندوں اور چھپا کر خرچ کریں۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آپہنچے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی۔ اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔

وَالَّذِیۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ رَبِّہِمۡ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً وَّ یَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عُقۡبَی الدَّارِ ۝ (الرعد-۱۳: ۲۲)

اور جو لوگ اپنے رب کی رضامندی کے جویا رہ کر مضبوط رہتے ہیں۔ اور نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ظاہر کر کے بھی اور چھپا کر بھی خرچ کرتے ہیں۔ اور برائی کو نیکی کے ساتھ دفع کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں۔ جن کا انجام نیک ہے۔

نماز کی حفاظت کرو۔

وَ ہٰذَا کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰہُ مُبٰرَکٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡہِ وَ لِتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰی وَ مَنۡ

اور یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ اور جو بڑی برکت والی ہے اور اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے۔ تاکہ آپ مکہ والوں کو اور

Marfat.com

حَوْلَهَا وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ٥

(الانعام - ۶ : ۹۲)

آس پاس والوں کو ڈرائیں۔ اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ وُہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ اور وہ اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں۔

نماز باجماعت

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ٥ (البقرہ - ۲ : ۴۳)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

نماز کے اوقات کی پابندی

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ٥ (النسا - ۴ : ۱۰۳)

نماز درحقیقت ایسا فرض ہے۔ جو پابندیٔ وقت کے ساتھ اہلِ ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔

نماز میں عاجزی

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ٥

(البقرہ - ۲ : ۲۳۸)

نمازوں کی پُوری محافظت کرو۔ بالخصوص درمیانی نماز کی۔ اور اللہ کے سامنے عاجز بن کے کھڑے ہو۔

خوف کی حالت میں نماز

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ٥

(البقرہ - ۲ : ۲۳۹)

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو تو نماز کھڑے کھڑے یا سواری پر چڑھے چڑھے پڑھ لیا کرو۔ پھر جب تم حالتِ امن میں ہو تو اللہ کا ذکر اسی طرح کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا۔ اور جسے تم نہیں جانتے تھے۔

Marfat.com

سفر میں نماز

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ
عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ
الصَّلٰوۃِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَکُمُ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ
کَانُوْا لَکُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ۝

اور جب تم لوگ سفر کے لیے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اگر نماز میں اختصار کرو (خصوصاً جبکہ تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔ کیوں کہ وہ کھلم کھلا تمہاری دشمنی پر تلے ہوئے ہیں۔

(النسآء - ۱۰۱:۴)

حالتِ جنگ میں نماز

وَاِذَا کُنْتَ فِیْھِمْ فَاَقَمْتَ
لَھُمُ الصَّلٰوۃَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَۃٌ
مِّنْھُمْ مَّعَکَ وَلْیَاْخُذُوْٓا
اَسْلِحَتَھُمْ قف فَاِذَا سَجَدُوْا
فَلْیَکُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِکُمْ ص
وَلْتَاْتِ طَآئِفَۃٌ اُخْرٰی لَمْ
یُصَلُّوْا فَلْیُصَلُّوْا مَعَکَ وَلْیَاْ
خُذُوْا حِذْرَھُمْ وَاَسْلِحَتَھُمْ ج
وَدَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ
عَنْ اَسْلِحَتِکُمْ وَاَمْتِعَتِکُمْ
فَیَمِیْلُوْنَ عَلَیْکُمْ مَّیْلَۃً وَّاحِدَۃً ط

اور (اے نبی) جب تم مسلمانوں کے درمیان ہو۔ اور (حالتِ جنگ میں) انہیں نماز پڑھانے کھڑے ہو۔ تو چاہیے۔ کہ ان میں سے ایک گروہ تمہارے ساتھ کھڑا ہو۔ اور اپنے اسلحہ لیے رہے پھر جب وہ سجدہ کرلے تو پیچھے چلا جائے اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے آکر تمہارے ساتھ پڑھے۔ اور وہ بھی چوکنا رہے اور اپنے اسلحہ لیے رہے۔ کیونکہ کفار اس تاک میں ہیں۔ کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان کی طرف سے ذرا غافل ہو تو وہ تم پر یکبار گی

Marfat.com

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۰۲)

ٹوٹ پڑیں۔ البتہ اگر تُم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو۔ یا بیمار ہو تو اسلحہ رکھ دینے میں مضائقہ نہیں۔ مگر پھر بھی چوکنے رہو۔ یقین رکھو کہ اللہ نے کافروں کے لیۓ رُسوا کُن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

نماز سے غفلت اور دکھاوا

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ (الماعون - ۱۰۷ : ۴تا۶)

پس ان نمازیوں کے لیۓ خرابی ہے۔ جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ (النساء - ۴ : ۱۴۲)

بے شک منافق اللہ سے چالبازی کرتے ہیں۔ اور وہ ان سے چال چلنے والا ہے۔ اور جب وُہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں۔ تو کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں۔ صرف لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر تھوڑا سا۔

نماز برائیوں سے روکتی ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعے بھیجی گئی ہے۔ اور نماز قائم کرو یقیناً نماز فحش اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔

Marfat.com

مَا تَصْنَعُوْنَ ○ (العنکبوت-۲۹:۴۵) — اللہ جانتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔

نماز کی پابندی کا اجر

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ (المائدہ-۵:۱۲)

اگر نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور میرے رسُولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اُن کی مدد کرتے رہو۔ اور اللہ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو۔ تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دُور کر دوں گا۔ اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کردوں گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

نماز نہ پڑھنے کی سزا

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ○ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ○ فِىْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ ○ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ○ (المدثر-۷۴:۳۸تا۴۳)

ہر شخص اپنے کسب کے بدلے رہن ہے۔ دائیں بازو والوں کے سوا، جو جنتوں میں ہوں گے۔ وُہ مجرموں سے پُوچھیں گے۔ تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی۔ وہ کہیں گے۔ ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔

روزہ

فرض ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ — اے ایمان والو تم پر روزے اسی طرح

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ
يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ
فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ
وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۱۸۳ تا ۱۸۴)

فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلوں پر فرض کئے گئے تھے۔ تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ یہ گنتی کے دن ہیں پس تم میں سے جو کوئی بیمار ہو۔ یا سفر میں ہو۔ تو وہ بعد کے دنوں میں گنتی پوری کرے۔ اور جو اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ وہ ایک مسکین کا کھانا بدلے کے طور پر دیں۔ اور جو کوئی اپنی خوشی سے کچھ زیادہ نیکی کرے۔ وہ اس کے لئے اچھا ہے۔ اور اگر تم روزہ رکھو تو یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ اگر تم جانتے ہو۔

جو اس مہینے کو پائے روزہ رکھے

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ
الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ
شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ
بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ
وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۸۵)

رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اُتارا گیا۔ جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔ اور ہدایت کی واضح دلیلیں ہیں۔ اور (حق و باطل میں) فیصلہ کن ہے پس تم میں سے جو کوئی موجود ہو۔ وہ مہینے بھر کے روزے ضرور رکھے۔ البتہ جو مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ بعد میں گنتی پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے سختی کرنا نہیں چاہتا اس لئے یہ طریقہ تمہیں بتایا جا رہا ہے۔ تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو۔ اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے۔ اس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار و اعتراف کرو اور شکر گزار بنو۔

روزے کے آداب

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَآئِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْـَٔانَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

(البقرة-۲: ۱۸۷)

تمہارے لئے روزوں کے زمانے میں راتوں کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لئے لباس ہیں۔ اور تم ان کے لئے لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہو گیا کہ تم لوگ چپکے چپکے اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے مگر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تم سے درگزر فرمایا۔ اب تم اپنی بیویوں کے ساتھ شب باشی کرو۔ اور جو لطف اللہ نے تمہارے لئے جائز کر دیا ہے اسے حاصل کرو۔ نیز راتوں کو کھاؤ پیو یہاں تک کہ تم کو سیاہئ شب کی دھاری سے سپیدۂ صبح کی دھاری نمایاں نظر آجائے۔ تب یہ سب کام چھوڑ کر رات تک اپنا روزہ پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو۔ تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔ ان کے قریب نہ پھٹکنا۔ اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کے لئے بصراحت بیان کرتا ہے۔ توقع ہے کہ وہ غلط رویّے سے بچیں گے۔

روزہ دار کے لئے عظیم اجر

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

بالیقین جو مرد اور جو عورتیں مسلم ہیں۔ مومن

Marfat.com

وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

(الاحزاب - ۳۳ - ۳۵)

ہیں۔ مطیع فرمان ہیں، راست باز ہیں۔ صابر ہیں۔ اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں اللہ نے اُن کے لئے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

حج

صاحب استطاعت پر فرض ہے

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۹۷)

لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے۔ کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔ وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تمام دُنیا والوں سے بے نیاز ہے

حج کے آداب

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ۭ

(البقرۃ - ۲ : ۱۹۷)

حج کے مہینے معلوم ہیں۔ اور جو کوئی ان میں یہ فرض ادا کرنے کا ارادہ کرے۔ تو حج میں نہ تو فحش بات کرے نہ گناہ اور نہ جھگڑا۔

Marfat.com

احکام حج

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ٝ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

(البقرة - ۲ : ۱۹۶)

اللہ کی خوشنودی کے لیے جب حج اور عمرے کی نیت کرو۔ تو اُسے پُورا کرو۔ اور اگر کہیں گھِر جاؤ تو جو قربانی میسر آئے۔ اللہ کی جناب میں پیش کرو۔ اور اپنے سر نہ مونڈو جب تک کہ قربانی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے۔ مگر جو شخص مریض ہو۔ یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو۔ اور اس بنا پر اپنا سر منڈوالے تو اسے چاہیئے کہ فدیے کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر اگر تمہیں امن نصیب ہو جائے۔ (اور تم حج سے پہلے مکے پہنچ جاؤ) تو جو شخص تم میں سے حج کا زمانہ آنے تک عمرے کا فائدہ اُٹھائے۔ وہ حسبِ مقدور قربانی دے۔ اور اگر قربانی میسر نہ ہو تو تین روزے حج کے زمانے میں اور سات گھر پہنچ کر، اس طرح پورے دس روزے رکھ لے۔ یہ رعایت ان لوگوں کیلئے ہے جن کے گھر مسجد حرام کے قریب نہ ہوں۔ اللہ کے ان احکام کی خلاف ورزی سے بچو اور خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

حالتِ احرام میں شکار نہ کرو

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

اور خشکی کا شکار، جب تک تم احرام کی حالت

Marfat.com

حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

(المائدة ٥ : ٩٦)

میں ہو، تم پر حرام کیا گیا ہے۔ پس بچو اس خدا کی نافرمانی سے جس کی پیشی میں تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔

حالتِ احرام میں شکار کی سزا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا ۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۗ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۗ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

(المائدة ٥ : ٩٥)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، احرام کی حالت میں شکار نہ مارو اور اگر تم میں سے کوئی جان بوجھ کر ایسا کر گزرے تو جو جانور اس نے مارا ہو اسی کے ہم پلہ ایک جانور اسے مویشیوں میں سے نذر دینا ہوگا جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے اور یہ نذرانہ کعبہ پہنچایا جائے گا۔ یا نہیں تو اس گناہ کے کفارہ میں چند مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا۔ یا اس کے بقدر روزے رکھنے ہوں گے۔ تاکہ وہ اپنے کیے کا مزہ چکھے پہلے جو کچھ ہو چکا اسے اللہ نے معاف کر دیا۔ لیکن اب اگر کسی نے اس حرکت کا اعادہ کیا۔ تو اس سے اللہ بدلہ لیگا۔ اللہ سب پر غالب ہے! اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے

زکوٰۃ

زکوٰۃ دیتے رہو

فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اگر تم ایسا نہ کرو۔ اور اللہ نے تم کو اس سے معاف کر دیا۔ تو نماز قائم کرتے رہو۔ زکوٰۃ دیتے

Marfat.com

وَأَطِيعُوا اللهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

(المجادلة - ۵۸ : ۱۳)

رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو۔ اللہ اس سے باخبر ہے۔

قرآن سے ہدایت حاصل کرنے کی شرط

اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۳)

(یہ قرآن ہدایت ہے ان کے لیے) جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اللہ کے پسندیدہ بندوں کا عمل

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝

(الانبیآء - ۲۱ : ۷۳)

اور ہم نے ان کو امام بنا دیا۔ جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے۔ اور ہم نے انہیں وحی کے ذریعے نیک کاموں کی اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی ہدایت کی۔ اور وہ ہمارے عبادت گزار تھے۔

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝

(مریم - ۱۹ : ۵۵)

وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا۔ اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ انسان تھا۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ

وہ لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامت نماز اور ادائے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے

Marfat.com

يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ (النور۔۲۴: ۳۷)

رہتے ہیں۔ جس میں دل اُلٹنے اور دیدے پتھرا جانے کی نوبت آجائے گی۔

حکمرانوں کی ذمہ داری

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

(الحج۔۲۲: ۴۱)

جنہیں ہم اگر زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے۔ زکوٰۃ دیں گے۔ نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے منع کریں گے۔ اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے

امہات المومنین کو بھی حکم

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ (الاحزاب ۳۳: ۳۳)

(نبی کی بیویو) نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو

مال میں حقیقی اضافے کا باعث

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

(الروم۔۳۰: ۳۹)

اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے ہو۔ اسی کے دینے والے درحقیقت اپنے مال بڑھاتے ہیں۔

درست دین یہی ہے۔

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

اور ان کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا

Marfat.com

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ٥
(البینۃ - ۹۸: ۵)

تھا کہ اللہ کی بندگی کریں اپنے دین کو اس کے لئے خالص کر کے، بالکل یکسو ہو کر، اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہی نہایت صحیح اور درست دین ہے۔

اللہ کی طرف سے بشارت

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ٥ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ٥ (النمل - ۲۷: ۲ تا ۳)

ہدایت اور بشارت ان ایمان لانے والوں کیلئے ہے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور آخرت پر پورا یقین رکھتے ہیں۔

اللہ کی رحمت کا باعث

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٥ (التوبہ - ۹: ۷۱)

مومن مرد اور مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔ اور برائی سے روکتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں۔ جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی۔ یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

(اللہ نے) فرمایا سزا تو میں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں۔ مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی

Marfat.com

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (الاعراف ۷: ۱۵۶)

ہوئی ہے۔ اور اسے میں ان لوگوں کے حق میں لکھوں گا۔ جو نافرمانی سے پرہیز کریں گے۔ زکوٰۃ دیں گے اور میری آیات پر ایمان لائیں گے۔

برائیوں سے بچنے کا ذریعہ

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج (المائدۃ ۵: ۱۲)

اگر تم نے نماز قائم رکھی۔ اور زکوٰۃ دی اور میرے رسولوں کو مانا اور ان کی مدد کی اور اپنے خدا کو اچھا قرض دیتے رہے۔ تو یقین رکھو کہ میں تمہاری برائیاں تم سے زائل کر دوں گا۔ اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

مسلمان ہونے کی علامت

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (التوبہ ۹: ۵)

پھر اگر وہ توبہ کرلیں۔ اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ تو انہیں چھوڑ دو۔ اللہ درگزر فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ ط وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (التوبۃ ۹: ۱۱)

پس اگر وہ توبہ کرلیں۔ اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں۔

Marfat.com

آخرت کا اجر

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (البقرۃ-۲:۱۱۰)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ تم اپنی عاقبت کے لیے جو بھلائی کما کر آگے بھیجو گے۔ اللہ کے ہاں اسے موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔ وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ (البقرۃ-۲:۲۷۷)

جو لوگ ایمان لے آئیں۔ اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں۔ اور زکوٰۃ دیں، ان کا اجر بے شک ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔

زکوٰۃ نہ دینے والے کے لیے تباہی

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُم بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُونَ ۝ (حٰمٓ السجدۃ-۴۱:۷)

اور تباہی ہے ان مشرکوں کے لیے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں۔

سائل اور محروم کا حق

وَفِي أَمْوٰلِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ (الذٰریٰت-۵۱:۱۹)

ان (متقی لوگوں) کے مالوں میں سائل اور محروم کے لیے حق ہے۔

وَالَّذِينَ فِي أَمْوٰلِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ

جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک

Marfat.com

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ (المعارج - ۷۰: ۲۴ تا ۲۵) — مقرر حق ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝ (بنی اسرآئیل - ۱۷: ۲۶)

رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق۔ اور فضول خرچی نہ کرو۔

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (الروم - ۳۰: ۳۸)

رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق یہ طریقہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

پیداوار پر اللہ کا حق

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ (الانعام - ۶: ۱۴۱)

کھاؤ ان کی پیداوار جب کہ یہ پھلیں۔ اور اللہ کا حق ادا کرو جب ان کی فصل کاٹو۔ اور حد سے نہ گزرو کہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

باب سوم

اللہ اور بندے کا تعلق

اللہ کا ذکر

اللہ کا ذکر کرو

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝ (البقرۃ-۲:۱۵۲)

پس تم مجھے یاد رکھو۔ میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ اور میرا شکر ادا کرو۔ اور کفر نہ کرو۔

ہر حال میں اللہ کو یاد کرو۔

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(آل عمران-۳:۱۹۱)

جو لوگ اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے۔ اور آسمانوں اور زمین کے پیدا ہونے میں غور کرتے ہیں (کہتے ہیں:) اے ہمارے پالنہار تو نے یہ سب کچھ بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے پس ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ (الاعراف-۷:۵۵)

اپنے پروردگار کو عاجزی سے اور چھپا کر پکارو۔

Marfat.com

اللہ کا شکر ادا کرو

وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝

(النمل - ۲۷ : ۴۰)

اور جو شخص شکر کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے شکر ادا کرتا ہے۔ اور جو کوئی کفر کرے تو بیشک میرا رب بے نیاز کرم کرنے والا ہے۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

(الاعراف - ۷ : ۱۰)

اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کی جگہ دی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے سامان زندگی پیدا کیا۔ تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

اللہ کا ذکر ہدایت کا ذریعہ ہے

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝

(النور - ۲۴ : ۳۷)

(اللہ کے نور کی طرف رہنمائی پانے والے) وہ لوگ ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامت صلوٰۃ اور ادائے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل الٹنے اور دیدے پتھرا جانے کی نوبت آجائے گی۔

اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ

اے ایمان والو تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ اور جو

Marfat.com

ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ٥

کوئی ایسا کرے گا تو ایسے ہی لوگ ناکام رہنے والے ہیں۔

(المنٰفقون - ۶۳ : ۹)

صلاحیت کے مطابق ذمہ داری

برداشت کے مطابق ذمہ داری

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

(البقرۃ - ۲ : ۲۳۳)

کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر حکم نہیں دیا جاتا۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

(البقرہ - ۲ : ۲۸۶)

اللہ کسی متنفس پر اس کی مقدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰهَا ۚ

(الطلاق - ۶۵ : ۷)

اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اس سے زیادہ کا وہ اسے مکلف نہیں کرتا۔

اللہ تخفیف کرنا چاہتا ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ٥

(النسآء - ۴ : ۲۸)

اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے۔ کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

خدا کی طرف سے آزمائش

آزمائش ضرور ہوگی

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ

تمہیں مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آکر رہیں گی۔ اور تم اہلِ کتاب اور مشرکین

Marfat.com

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْآ اَذًی کَثِیْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

(آل عمران ۔ ۳ : ۱۸۶)

سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلے کا کام ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا یَاْتِکُمْ مَّثَلُ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِکُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰی یَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ ۝ (البقرہ ۔ ۲ : ۲۱۴)

کیا تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تمہیں وہ حالت پیش نہیں آئی جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں پر گزر چکی ہے۔ ان پر ایسی تنگی اور سختی واقع ہوئی اور وہ اس طرح جھٹکائے گئے کہ رسول اور ان کے ساتھی اہل ایمان پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کہاں ہے۔ بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔

اِنْ یَّمْسَسْکُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْکَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ ۚ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَتَّخِذَ مِنْکُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (آل عمران ۔ ۳ : ۱۴۰)

اور اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو اس قوم کو بھی ایسا ہی نقصان پہنچ چکا ہے اور ہم دنوں کو ان لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے۔ اور تم میں سے گواہ بنا لے۔ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

ثابت قدمی جانچنے کے لیے

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم جنت میں جا داخل

Marfat.com

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ○
(آل عمران - ۳ : ۱۴۲)

ہو گے۔ حالانکہ اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جو جہاد کرتے ہیں اور نہ ان کو دیکھا ہے جو ثابت قدم رہنے والے ہیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ○
(محمد - ۴۷ : ۳۱)

ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ تمہارے حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیں کہ تم میں مجاہد اور ثابت قدم کون ہیں۔

عمل کا جائزہ لینے کے لئے

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ○
(الملک - ۶۷ : ۲)

جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں بار اچھا ہے۔ اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔

شاید کہ پلٹ آئیں

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّیِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ○ (الاعراف - ۷ : ۱۶۸)

ہم نے اُن کو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔ کچھ لوگ ان میں نیک تھے اور کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم ان کو اچھے اور بُرے حالات سے آزمائش میں مبتلا کرتے رہے کہ شاید یہ پلٹ آئیں۔

آزمائش نافرمانیوں کی وجہ سے

كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا

اسی طرح ہم اُن کی نافرمانیوں کی وجہ سے

Marfat.com

يَفْسُقُوْنَ ○ (الاعراف - ۷ : ۱۶۳)

ان کو آزمائش میں ڈال رہے تھے۔

تکلیفوں کے ذریعے

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ○ (البقرة - ۲ : ۱۵۵)

اور البتہ ہم تمہیں آزمائیں گے خوف سے، اور بھوک سے اور مال اور جان اور پھلوں کی کمی سے اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیجئے۔

دنیاوی اشیا کو خوشنما بنا کر

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ○ (الکهف - ۱۸ : ۷)

جو کچھ سرو سامان بھی زمین پر ہے اس کو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے تاکہ ان لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے

افراد کو درجات میں تقسیم کر کے

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(الانعام - ۶ : ۱۶۶)

وہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلے میں زیادہ بلند درجے دیئے تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بے شک تمہارا رب سزا دینے میں بھی بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے اور رحم فرمانے والا بھی ہے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

اگرچہ تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک اُمت

Marfat.com

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط

(المآئدہ - ۵ : ۴۸)

بھی بنا سکتا تھا۔ لیکن اس نے یہ اس لئے کیا کہ جو کچھ اس نے تم لوگوں کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ لہٰذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔

ایک دُوسرے کے ذریعے

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ط (محمد - ۴۷ : ۴)

اللہ چاہتا تو خُود ہی ان سے نمٹ لیتا مگر (یہ طریقہ اس نے اس لئے اختیار کیا ہے) تاکہ تم لوگوں کو ایک دُوسرے کے ذریعے سے آزمائے

عام انسانوں کی کیفیت — ملے تو خوش، نہ ملے تو ناخُوش

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّىْٓ اَكْرَمَنِ ۝ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّىْٓ اَهَانَنِ ۝

(الفجر - ۸۹ : ۱۵-۱۶)

مگر انسان کا حال یہ ہے کہ اس کا رب جب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دار بنا دیا۔ اور جب وہ اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے۔ اور اس کا رزق اس پر تنگ دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔

عمل اور انعام الٰہی

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى

یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا کی ہو، نہیں بدلتا جب

Marfat.com

يُغَيِّرُوا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○
(الانفال - ۸: ۵۳)

تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے بے شک اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔

بے کار سوالات نہ پُوچھو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ج وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○
(المائدہ - ۵: ۱۰۱)

اے ایمان والو ایسی باتیں مت پُوچھو کہ اگر تُم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہاری ناگواری کا سبب ہو۔ اور اگر تُم زمانہ نزول قرآن میں ان باتوں کو پُوچھو تو تُم پر ظاہر کر دی جائیں گی۔ سوالات گزشتہ اللہ نے معاف کر دیئے اور اللہ بخشنے والا، حلم والا ہے۔

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ○ (المائدہ - ۵: ۱۰۲)

ایسی باتیں تم سے پہلے اور لوگوں نے بھی پُوچھی تھیں پھر ان باتوں کا حق نہ بجا لائے

ہدایت پر عمل

ہدایت کی طرف توجہ

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ○
(الفرقان - ۲۵: ۷۳)

(رحمٰن کے اصلی بندے) اور وہ لوگ کہ جب ان کو ان کے پروردگار کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر گونگے اور بہرے ہو کر نہیں رہ جاتے

Marfat.com

ہدایت کو پورا پورا مانو

أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (البقرة ۔ ۲ : ۸۵)

کیا پھر تم کتاب کے بعض احکام مانتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو پس کیا سزا ہو ایسے شخص کی جو تم میں سے ایسی حرکت کرے سوائے دُنیوی زندگی کی رُسوائی کے اور قیامت کے دن بڑے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں۔ اللہ ان حرکات سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو۔

وحی کی پیروی کرو

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(الانعام ۔ ۶ : ۱۰۶)

آپ اسی کی پیروی کیجئے جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کیا گیا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

رسُول کی پیروی کرو

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ (آل عمران ۔ ۳ : ۳۱)

کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا۔

اسلام پر پورا پورا عمل کرو

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ (البقرہ - ۲ : ۲۰۸)

اے ایمان والو اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی نہ کرو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ہدایت کا مقصد نصیحت ہے

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

(البقرہ - ۲ : ۲۳۱)

اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں عطا کی ہیں ان کو یاد کرو۔ اور اس حقیقت کو بھی کہ اس نے تمہارے لئے کتاب اور حکمت نازل کی تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

ہدایت پر عمل باعث تسکین ہے

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(البقرہ - ۲ : ۳۸)

پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کسی قسم کی ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت پر عمل کرے گا ایسے لوگوں کو نہ کوئی ڈر ہو گا اور نہ غم۔

غیر مسلموں کی پیروی نہ کرو

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا

اور یہودی اور نصرانی ہرگز آپ سے راضی

Marfat.com

النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ
وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

(البقرة - ۲ : ۱۲۰)

نہ ہوں گے جب تک آپ ان کی پوری پوری پیروی نہ کریں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اصل میں ہدایت کا راستہ وہی ہے جو خدا نے بتایا ہے۔ اور اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا تو آپ کو خدا سے بچانے والا کوئی ساتھی یا مددگار نہ ہوگا۔

خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّكَ
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (البقرہ - ۲ : ۱۴۵)

اور اگر آپ ان کی خواہشات کی پیروی کریں اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا ہو تو یقیناً آپ ظالموں میں سے ہونگے۔

فیصلے کا ضابطہ

کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرو

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ
اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ
اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ
وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ
وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو یہ دعوےٰ کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی۔ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مقدمے فیصلے کے لئے شیطان کے پاس لے جائیں۔ حالانکہ ان کو حکم دیا گیا ہے کہ اس کو نہ

ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ۝ (النساء - ۴ : ۶۰)

ہیں اور شیطان انکو بہکا کر بہت دور لے جانا چاہتا ہے۔

نزاع کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو

فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ‌ ؕ ذٰ لِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ۝ (النساء - ۴ : ۵۹)

پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملے میں نزاع پیدا ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو۔ بشرطیکہ تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ امور سب بہتر ہیں۔ اور ان کا انجام خوش تر ہے۔

ہدایت کے مطابق فیصلہ کرو

وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ الۡكِتٰبِ وَمُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِ‌ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ‌ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الۡحَـقِّ‌ؕ (المائدة - ۵ : ۴۸)

ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی ہے اور الکتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ و نگہبان ہے۔ لہٰذا تم خدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے۔ اس سے منہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

وَاَنِ احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنُوۡكَ

اور یہ کہ ان کے درمیان اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ کرو۔ اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور احتیاط کرو کہ وہ تمہیں

عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ (المائدۃ - ۵ : ۴۹)	تم پر اللہ کی نازل کردہ بعض چیزوں سے بہکائیں پس اگر وہ اعراض کریں تو جان لیں کہ اللہ نے ان کے بعض جرموں پر ان کو سزا دینے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اور لوگوں میں سے بہت سے البتہ فاسق ہیں۔

ہدایت کے مطابق فیصلہ نہ کرنے والے - فاسق - ظالم - کافر

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (المائدۃ - ۵ : ۴۷)	اور جو شخص اللہ کے نازل کئے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (المائدہ - ۵:۴۵)	اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ (المائدہ - ۵ : ۴۴)	اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

علم

اللہ نے آدمؑ کو سکھایا

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا (البقرۃ - ۲ : ۳۱)	اور (اللہ نے) آدم کو تمام نام سکھائے۔

Marfat.com

اللہ کا فضل ہے

وَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْكَ عَظِیْمًا ۝ (النساء - ۴ : ۱۱۳)

اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل کی اور آپ کو وہ باتیں سکھائیں جو آپ نہ جانتے تھے۔ اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

علم والے اور بے علم برابر نہیں

قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ (الزمر - ۳۹ : ۹)

کہہ دیجئے کیا علم والے اور وہ لوگ جو نہیں جانتے کہیں برابر ہوتے ہیں۔

علم والے ہی خدا شناس ہوتے ہیں

شَهِدَ اللّٰہُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ

(آل عمران - ۳ : ۱۸)

اللہ نے، فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی دی کہ بے شک اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور وہ اعتدال کے ساتھ قائم ہے۔

علم والے ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

(آل عمران - ۳ : ۷)

اور وہ لوگ جو علم میں پختہ کار ہیں، کہتے ہیں کہ ہم ہر اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو ہمارے رب کی طرف سے ہے اور صرف عقل والے لوگ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

Marfat.com

اللہ علم والوں کے درجے بلند کرے گا

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ (المجادلة - ۵۸ : ۱۱)

اور اللہ تم میں سے اُن لوگوں کے درجے بلند کرے گا جو ایمان لائے اور جن کو علم دیا گیا۔

اللہ اور رسُول کی اطاعت

اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۳۲)

اور اللہ اور رسُول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اللہ کا انعام

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ (النسآء - ۴ : ۶۹)

اور جو شخص اللہ اور رسُول کا کہنا مان لے گا تو ایسے لوگ ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی انبیاءؑ صدیقین، شہداء اور صلحاء اور یہ لوگ بہت اچھے رفیق ہیں۔

اعراض نہ کرو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسُول کی اطاعت کرو اور احتیاط رکھو اور اگر اعراض کروگے

اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝ (المائدہ-۵:۹۲)

تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسُول کے ذمہ صرف صاف پہنچا دینا ہے۔

روگردانی نہ کرو

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ (الانفال-۸:۲۰)

اے ایمان والو اللہ کا اور اس کے رسُول کا کہنا مانو اور اس سے روگردانی نہ کرو حالانکہ تُم سُنتے ہو۔

عمل برباد نہ کرو

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَکُمْ ۝ (محمد-۴۷:۳۳)

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسُول کی اطاعت کرو۔ اور اپنے اعمال کو برباد مت کرو۔

کامیابی کا ذریعہ

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝ (الاحزاب-۳۳:۷۱)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسُول کی اطاعت کرے گا سو وُہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ (النساء-۴:۱۳)

یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسُول کی اطاعت کرے گا تو وہ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے

Marfat.com

نافرمانی۔ صریح گمراہی

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝

(الاحزاب۔ ۳۳:۳۶)

کسی ایمان والے مرد اور ایمان والی عورت کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسُول کسی کام کا حکم دے دیں پھر ان کو ان کے اس کام میں کوئی اختیار باقی رہے۔ اور جس کسی نے اللہ اور اس کے رسُول کی نافرمانی کی، وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

مخالفت۔ بڑی رسوائی

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝ (التوبہ۔ ۹:۶۳)

کیا ان کو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسُول کی مخالفت کرے گا تو بلاشک اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

توکّل

اشیا کی حقیقت، اللہ ہی جانتا ہے

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝

(النساء۔ ۴:۱۹)

ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اسی میں تمہارے لئے کوئی بڑی منفعت رکھ دے۔

وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔـا وَّ

اور ممکن ہے کہ تم کسی شے کو ناپسند کرو۔

Marfat.com

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(البقرہ - ۲ : ۲۱۶)

حالانکہ وہ تمہارے لئے اچھی ہو اور ممکن ہے کہ تم کسی شے کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بُری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

اللہ پر بھروسہ کرو۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ (النسآء - ۴ : ۸۱)

اور اللہ پر بھروسہ کرو اور اللہ کافی کارساز ہے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۲۲)

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر اعتماد رکھنا چاہیے۔

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۶۰)

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا۔ اور مومنوں کو چاہیئے کہ وہ اللہ ہی پر اعتماد کریں۔

اللہ پر بھروسہ۔ ایمان کی شرط

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (المائدہ - ۵ : ۲۳)

اور اللہ ہی پر توکل کرو اگر تم ایماندار ہو۔

اللہ توکل کو پسند کرتا ہے۔

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ

اور پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝
(آل عمران - ۳ : ۱۵۹)

پر اعتماد کریں۔ بے شک اللہ اعتماد کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

متوکل پر اللہ کا انعام

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝
(الشوریٰ - ۴۲ : ۳۶)

سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے لیے ہے اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے۔ وہ اس سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔ وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

تقویٰ

اللہ سے ڈرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا (المائدہ - ۵ : ۱۰۸)

اور اللہ سے ڈرو۔ اور سنو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۲۳۱)

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۲۳۳)

اور اللہ سے ڈرو اور یہ جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے

وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝
(النساء - ۴ : ۱۲۸)

اور اگر تم احسان کرو اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ ان کاموں کی خبر رکھتا ہے۔ جو تم کرتے ہو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ

اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دل میں ہے۔

Marfat.com

اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ج (البقرہ-۲:۲۳۵)

اللہ اسے جانتا ہے پس اسی سے ڈرو۔

ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ (ال عمران-۳:۱۰۲)

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور سوائے اسلام کے اور کسی حالت پر جان نہ دینا۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ (البقرۃ-۲:۲۰۳)

اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو۔ کہ بلاشبہ تُم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ (البقرۃ-۲:۱۹۶)

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

تقویٰ اختیار کرو۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(البقرۃ-۲:۲۲۴)

اور اللہ کو اپنی قسموں کے ذریعے ایسا حجاب نہ بناؤ کہ تُم نیکی اور تقویٰ اختیار نہ کرو۔ اور لوگوں میں صلح نہ کرواؤ۔ اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔

صرف اللہ سے ڈرو

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط

(المائدہ-۵:۴۴)

پس تُم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میرے احکام کے بدلے میں متاعِ قلیل مت لو۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِیْ (البقرۃ-۲: ۱۵۰) — پس ان سے نہ ڈرو۔ مجھ سے ڈرو۔

اللہ سے ڈرنا — عقلمندی

وَاتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ (البقرۃ-۲: ۱۹۷) — اور اے ذی عقل لوگو! مجھ سے ڈرتے رہو۔

قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَ
الطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَکَ کَثْرَۃُ
الْخَبِیْثِ فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰۤاُولِی
الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(المائدہ-۵: ۱۰۰)

کہہ دیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں۔ گو تجھ کو ناپاک کی کثرت مرغوب لگے۔ سو اے عقل والو۔ اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

اللہ کا ڈر۔ ایمان کی شرط

قَالَ اتَّقُوا اللّٰہَ اِنْ کُنْتُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ ۝ (المائدہ-۵: ۱۱۲)

(حضرت عیسٰیؑ نے) کہا اگر تم ایماندار ہو تو اللہ سے ڈرو۔

اِنَّمَا ذٰلِکُمُ الشَّیْطٰنُ یُخَوِّفُ
اَوْلِیَآءَہٗ فَلَا تَخَافُوْھُمْ وَ
خَافُوْنِ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

(آل عمران-۳: ۱۷۵)

بات صرف اتنی ہے کہ یہ شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ سو تم ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرنا بشرطیکہ تم مومن ہو۔

تقویٰ — اللہ کی نشانی

یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ
لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ

اے اولادِ آدم۔ ہم نے تمہارے لئے لباس پیدا کیا جو کہ تمہارے ستر

Marfat.com

وَرِيْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ (الاعراف - ۷ : ۲۶)

کو چھپاتا ہے۔ اور موجب زینت بھی ہے اور تقویٰ کا لباس اس سے بڑھ کر ہے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ یہ لوگ یاد رکھیں۔

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۱۹۴)

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

تقویٰ — باعث تسکین

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (الاعراف - ۷ : ۳۵)

اے اولادِ آدم! اگر تمہارے پاس پیغمبر آئیں جو تم میں سے ہوں گے۔ اور میرے احکام تم سے بیان کریں گے۔ سو جو شخص پرہیز رکھے اور اصلاح کرے۔ سو ایسے لوگوں کو نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

تقویٰ — باعثِ شکرگزاری

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۲۳)

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر ادا کرو

کامیابی کا باعث

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (البقرہ - ۲ : ۱۸۹)

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ

Marfat.com

آخرت کی بہتری

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى۔

(النساء - ۴ : ۷۷)

اور آخرت اس شخص کے لیے بہتر ہے۔ جو اللہ سے ڈرے۔

قیامت میں فوقیت کا باعث

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(البقرة - ۲ : ۲۱۲)

کافروں کو دُنیا کی زندگی آراستہ و پیراستہ معلوم ہوتی ہے اور وہ ایمان والوں کا تمسخر اُڑاتے ہیں۔ حالانکہ قیامت کے دِن بچنے والے ان (کافروں) پر فوقیت رکھیں گے اور اللہ جس کو چاہے، بے حساب رزق دیتا ہے۔

تقویٰ کا اجر

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۷۹)

پس اللہ اور اس کے رسُولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور اللہ سے ڈرو تو تمہارے لئے عظیم اجر ہے۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ

کہہ دیجئے۔ کیا میں تم کو اُن تمام چیزوں سے بہتر چیز کی خبر دوں؟ جو لوگ خُدا سے ڈرتے ہیں اُن کے لیئے اُن کے پروردگار کے پاس ایسے باغ ہیں۔ جن کے نیچے

Marfat.com

مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ۝
(آل عمران - ۳ : ۱۵)

نہریں جاری ہیں۔ ان میں وُہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ ساتھی اور اللہ کی خوشنودی اور اللہ اپنے بندوں کو خُوب دیکھتا ہے۔

نیکی

اللہ سے ڈرنا ہی نیکی ہے۔

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ (البقرۃ - ۲ : ۱۸۹)

لیکن نیکی اس شخص کی ہے جو اللہ سے ڈرے۔

اللہ ہر نیکی کو جانتا ہے۔

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ
(البقرہ - ۲ : ۱۹۷)

اور تم جو نیکی بھی کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

نیکی کا صِلہ اچھا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ (الزُّمر - ۳۹ : ۱۰)

جو لوگ اس دُنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لیے نیک صِلہ ہے۔

خوبی میں اضافہ کا باعث

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ (الشوریٰ - ۴۲ - ۲۳)

اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس میں خُوبی اور زیادہ کر دیں گے۔ بیشک اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور قدر دان ہے۔

Marfat.com

آزمائش کی بنیاد

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝

(الملک - ۶۷ : ۲)

جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے۔ اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔

کرنے والے کا اپنا فائدہ

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْھَا ؕ وَمَا رَبُّکَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ۝

(حٰم السجدہ - ۴۱ : ۴۶)

جو شخص اچھا عمل کرتا ہے پس وہ اپنے لئے کرتا ہے اور جو شخص برا عمل کرتا ہے تو وہ اُسی پر ہے۔ اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۱۰)

اور اپنی بھلائی کے لئے جو بھی نیک کام کرتے رہو گے۔ اللہ کے پاس اس کو پالو گے جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

اچھے کام کرو

یٰٓاَیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ۝ (المومنون - ۲۳ : ۵۱)

اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور اچھے کام کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو میں اُسے خوب جانتا ہوں۔

Marfat.com

نیکی میں پہل کرو

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (البقرة - ۲ : ۱۴۸)

ہر ایک کے لئے ایک رُخ ہے جس کی طرف وُہ مڑتا ہے۔ پس تم بھلائیوں کی طرف سبقت کرو۔ جہاں بھی تُم ہو گے اللہ تمہیں پالے گا۔ اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں۔

نیکی میں جلدی کرو

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝ (المؤمنون - ۲۳ : ۶۱)

وُہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور ان کی طرف دوڑتے ہیں۔

نیکی کرنے والوں کے لئے رحمت

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (الاعراف - ۷ : ۵۶)

بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔

نیکی کا اجر

وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (النساء - ۴ : ۴۰)

اور اگر ایک نیکی ہو گی تو اس کو کئی گنا کر دے گا اور اپنے پاس سے اور اجر عظیم دے گا۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

جو کوئی نیک کام کرے خواہ وُہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وُہ صاحب ایمان ہو تو

Marfat.com

طَيِّبَةً وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ (النحل-١٦: ٩٧)

البتہ ہم اس کو پاکیزہ زندگی دیں گے۔ اور ان کے اچھے کاموں کے عوض ان کا اجر دیں گے۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ○ (الانبیا-٢١: ٩٤)

سو جو شخص نیک کام کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی محنت اکارت جانیوالی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ○ (النساء-٤: ١٢٤)

اور جو کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرہ بھر ظلم نہ ہوگا

نیکو کار کی جزا

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (المائدہ-٥: ٨٥)

پس ان کو اللہ ان کے قول کی پاداش میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور نیکو کاروں کی یہی صلہ ہے

ایمان اور عمل صالح

لازم و ملزوم ہیں

يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ

جس روز آپ کے رب کی بڑی نشانی آپہنچے گی۔ کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ

Marfat.com

تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ○ (الانعام - ۶: ۱۵۹)

آئے گا۔ جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا۔ یا اس نے اپنے ایمان میں نیک عمل نہ کیا ہو کہہ دیجئے، تم منتظر رہو، ہم بھی منتظر ہیں۔

ایمان کے بغیر عمل سراب کی مانند ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاۗءً ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْــــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۙ (النور - ۲۴: ۳۹)

جنہوں نے کفر کیا۔ اُن کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دشتِ بے آب میں سراب کہ پیاسا اسکو پانی سمجھے ہوئے تھا مگر جب وہاں پہنچا تو کچھ نہ پایا۔ بلکہ وہاں اس نے اللہ کو موجود پایا جس نے اس کا پُورا پُورا حساب چکا دیا۔ اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔

نیکی کے تقاضے

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَـتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم رُخ کرو مشرق یا مغرب کی طرف لیکن اصل نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور یومِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے اور اس (اللہ) کی محبت میں عزیزوں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور گردن چھڑانے میں مال خرچ کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جب وُہ

Marfat.com

الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۤءِ وَالضَّرَّاۤءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (البقرة - ۲ : ۱۷۷)

آپس میں عہد کریں تو اُسے پُورا کرنے والے ہوں اور تنگدستی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے تصدیق کی اور یہی لوگ دراصل خُدا سے ڈرنے والے ہیں۔

عبادت کی قبولیّت کی شرط

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ (الشوریٰ - ۴۲ : ۲۶)

اور ان لوگوں کی عبادت قبُول کرتا ہے جو ایمان لائے۔ اور اُنہوں نے نیک کام کیئے۔ اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

خسارے سے بچاؤ کا ذریعہ

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

(العصر - ۱۰۳ : ۱ تا ۳)

قسم ہے عصر کی۔ بے شک انسان خسارے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیئے اور ایک دُوسرے کو حق کے ساتھ نصیحت کی اور ایک دُوسرے کو صبر کی تلقین کی۔

پُورا پُورا اجر ملے گا

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کو اُن کا پُورا پُورا بدلہ

أُجُوْرَهُمْ (آل عمران ۳: ۵۷) — دیا جائے گا۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ أُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ (النسآء ۴: ۱۷۳)

اور جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے کام کریں تو ان کو ان کا پُورا پُورا اجر دے گا۔ اور اسے اپنے فضل سے بڑھا بھی دے گا۔

اچھا اجر

وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ (الکهف ۱۸: ۲)

اور ان اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دو کہ اُن کو اچھا اجر ملے گا۔

بہت بڑا اجر

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ کَبِیْرٌ ۙ (فاطر ۳۵: ۷)

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے اُن کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۙ (المائدہ ۵: ۹)

اللہ نے ایسے لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں کہ ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے

ہمیشہ کا اجر

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ

بے شک جو لوگ ایمان لے آئے اور اُنہوں نے نیک کام کیے، ان کے لیے ایسا

Marfat.com

مَمْنُوْنٍ ○ (حٰمٓ سجدہ ۴۱ : ۸)

اجر ہے جو کبھی موقوف نہ ہوگا۔

تسکین

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

(البقرة - ۲ : ۶۲)

جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور اچھے کام کرے پس ان کیلئے ان کے رب کی طرف سے ان کا اجر ہے۔ اور ان کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ (البقرة - ۲ : ۱۱۲)

ہاں جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اس کیلئے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

جنّت

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

(الاعراف - ۷ : ۴۲)

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک کام کئے۔ ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے۔ اور ایسے لوگ جنّت والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ جنّت کے باغوں میں ہوں

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝

(الشوریٰ - ۴۲ : ۲۲)

گے۔ جو کچھ بھی وہ چاہیں گے اپنے رب کے ہاں پائیں گے۔ یہی بڑا فضل ہے۔

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

(البقرۃ - ۲ : ۲۵)

اور ان لوگوں کو خوشخبری دیجئے جو ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے کام کئے۔ بیشک ان کے واسطے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝

(النسآء - ۴ : ۱۲۲)

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے ہم اُنہیں عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہونگی اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہوگا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۸۲)

اور جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے کام کریں تو وہی لوگ اہلِ جنّت ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

جہاد و قتال

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی اس کی رحمت کے اُمّید وار

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں جہاد

أُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (البقرة۔ ۲:۲۱۸)	کیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کی رحمت کے اُمّیدوار ہوتے ہیں اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

جہاد اللہ کے قرب کا ذریعہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (المائدہ۔ ۵:۳۵)	اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔ اور اسی کا قرب ڈھونڈو۔ اور اس کے راستے میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

جہاد ایمان کی علامت

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○ (الحجرات۔ ۴۹:۱۵)	مومن صرف وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہیں کیا۔ اور اپنے مال اور اپنی جان سے خدا کے رستے میں جہاد کیا۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

مُجاہد کے لئے عظیم اجر

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	برابر نہیں وہ مسلمان جو کسی عُذر کے بغیر گھر بیٹھے رہیں۔ اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد

Marfat.com

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ (النساء - ۴ : ۹۵)

کریں۔ اللہ نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں۔ بہ نسبت گھر میں بیٹھنے والوں کے۔ اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ نے مجاہدین کو بمقابلہ گھر میں بیٹھنے والوں کے اجرِ عظیم دیا ہے۔

قتال فرض ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ (النساء - ۴ : ۷۷)

کیا تُو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ ان کو یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ بند رکھو اور نمازوں کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ لوگوں سے اس طرح ڈرتا ہے کہ جیسے اللہ سے ڈرتا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

مظلوموں کی پُشت پناہی کے لئے قتال کرو

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ

اور تمہیں کیا ہُوا کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچّوں کی خاطر لڑتے نہیں جو کمزور پا کر دبا لیے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں کہ خُدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے

Marfat.com

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝

(النسآء - ۴ : ۷۵)

ظالم ہیں۔ اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کر دے۔

اللہ کی راہ میں لڑو

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ

(النسآء - ۴ : ۸۴)

پس آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے۔ آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۲۴۴)

اور اللہ کے راستے میں لڑو اور جان رکھو کہ اللہ سنتا اور جانتا ہے۔

مقابلہ کے لئے پوری طرح تیار رہو

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

(الانفال - ۸ : ۶۰)

اور جس قدر تم سے ہو سکے۔ تیاری کرو۔ ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو اور اس کے ذریعے تم رعب جمائے رکھو۔ ان پر جو اللہ کے اور تمہارے دشمن ہیں۔ اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی کہ ان کو آپ نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے۔ اور تم اللہ کی راہ میں جو چیز بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا بدلہ پورا پورا دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

Marfat.com

کافر ہمیشہ تم سے آمادہ پیکار رہیں گے

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

(البقرہ - ۲ : ۲۱۷)

اور وہ (کفار) تمہارے ساتھ ہمیشہ لڑائی جاری رکھیں گے یہاں تک کہ اگر ان میں طاقت ہو تو تمہیں اپنے دین سے پھیر دیں۔ اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر گیا۔ اور اسی کفر کی حالت میں وہ مر گیا پس یہی لوگ ہیں جن کے دنیا اور آخرت میں اعمال غارت ہو جاتے ہیں اور یہی ہیں آگ والے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

مومن اللہ کی راہ میں لڑتا ہے، کافر طاغوت کی راہ میں

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ○

(النساء - ۴ : ۷۶)

جو لوگ ایماندار ہیں، وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں۔ وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو۔ یقین جانو کہ شیطان کی چالیں حقیقت میں نہایت کمزور ہیں۔

اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لیے عظیم اجر

فَلْيُقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

پس چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں لڑیں وہ لوگ

Marfat.com

يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

(النسآء - ۴ : ۷۴)

جو آخرت کے بدلے دُنیا کی زندگی کو فروخت کر دیں. اور جو کوئی اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر وُہ قتل ہو جائے یا غالب آئے ہم عنقریب اُس کو اجرِ عظیم دیں گے.

قتال کرنے والوں کا بدلہ جنّت

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

(اٰل عمران - ۳ : ۱۹۵)

پس جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میرے راستے میں اُنہیں تکلیفیں دی گئیں اور وُہ لڑے اور قتل ہوئے تو البتہ میں ان سے ان کی تمام بُرائیاں دور کر دوں گا. اور یقیناً اُنہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں. یہ عوض اللہ کی طرف سے ہے اور اچھا عوض اللہ ہی کے پاس ہے.

جان و مال سے جہاد، دردناک عذاب سے بچاؤ کا وسیلہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو کیا میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تُم کو دردناک عذاب سے بچا لے؟ تُم اللہ پر اور اس کے رسُول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور

Marfat.com

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

(الصف - ۶۱ - ۱۰ تا ۱۱)

اپنی جان سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تم جانتے ہو۔

اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے مُردہ نہیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۶۹)

اور یہ گمان مت کرو کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ مُردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں انہیں ان کے پروردگار کی طرف سے رزق دیا جاتا ہے۔

کافر نہ لڑیں تو تم بھی نہ لڑو

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝

(النساء - ۴ : ۹۰)

پھر اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں اور تم سے صلح رکھیں تو اللہ نے تم کو ان پر کوئی راہ نہیں دی۔

کافر صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی جھک جائیں

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(الانفال - ۸ : ۶۱ تا ۶۲)

اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جائیے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھیے۔ بیشک وہی سُننے والا، جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ آپ کیلئے کافی ہے۔ اور وہی ہے جس نے آپ کو اپنی امداد اور مسلمانوں کی قوت دی۔

Marfat.com

توبہ

قبولیت کی شرط۔ نادانی میں گناہ کرنا

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ فَأُولَٰٓئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ (النسآء-۴:۱۷)

توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے، وہ تو ان ہی کی ہے، جو نادانستگی میں کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ اور پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ سو ایسوں پر اللہ توجہ دیتا ہے۔ اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔

آئندہ اعمال کی درستی

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوٓا إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

(النحل-۱۶:۱۱۹)

پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت سے برا کام کر لیا، پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور آئندہ کے لیے اپنے اعمال درست کر لیے۔ تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے

آئندہ کے لیے اصلاح

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّـَٔاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنۢ بَعْدِهَا وَءَامَنُوٓا إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ (الاعراف-۷:۱۵۳)

اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کیے۔ پھر وہ ان کے بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ کا معاف کر دینے والا رحمت کرنے والا ہے

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝

(الانعام - ۶ : ۵۴)

بے شک تم میں سے جو شخص جہالت کی وجہ سے کوئی بُرا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کرلے تو بلاشبہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝ (المائدہ ۵ : ۳۹)

پس جو شخص اپنے ظلم کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بیشک اللہ اس پر توجہ کریگا۔ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا۝

(النساء - ۴ : ۱۴۶)

لیکن جو لوگ توبہ کریں اور اصلاح کرلیں اور اللہ پر وثوق رکھیں اور اپنا دین اللہ کیلئے خالص کریں تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور عنقریب اللہ مومنوں کو عظیم اجر عطا کرے گا۔

—— اللہ سے معافی مانگنا

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۝ (النساء ۴ : ۱۱۰)

اور جو کوئی بُرا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے۔ پھر اللہ سے معافی چاہے تو وہ اللہ کو بخشنے والا، مہربان پائے گا۔

—— اپنے کیے پر اصرار نہ کرنا

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

اور ایسے لوگ جو کوئی ایسا کام کر گزرتے

Marfat.com

اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○ (آل عمران - ۳ : ۱۳۵)	ہیں۔ جس میں بے حیائی ہو یا اپنی جانوں پر ظلم کریں تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا اور کون گناہوں کی معافی دے سکتا ہے اور وہ اپنے کیے ہوئے پر جانتے بوجھتے اصرار نہیں کرتے
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ○ (النسآء - ۴ : ۶۴)	اور اگر جس وقت اپنا نقصان کر بیٹھے تھے، اس وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے پھر اللہ سے معافی مانگتے۔ اور رسول بھی ان کے لیے اللہ سے معافی چاہتے تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا، رحمت والا پاتے۔

توبہ کا موقع — گرفتاری سے پہلے

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (المائدہ - ۵ : ۳۴)	ہاں جو لوگ اس سے پہلے ہی کہ تم ان کو گرفتار کرو، توبہ کرلیں، تو جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

— موت سے پہلے

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْئٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ	اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آکھڑی ہوتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں، نہ ان

Marfat.com

كُفَّارٌ أُولٰٓئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○ (النساء - ۴: ۱۸)

لوگوں کی جو حالتِ کفر میں مرجاتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیۓ ہم نے دردناک سزا تیار کی ہے۔

اللہ کی راہ سے روکنا

بُرا کام ہے

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ (المنٰفقون - ۶۳: ۲)

اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر یہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بیشک ان کے یہ اعمال بہت بُرے ہیں۔

رُسوا کُن عذاب کا مستحق

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ (المجادلة - ۵۸: ۱۶)

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے پھر خُدا کی راہ سے روکتے رہتے ہیں پس ان کے لیۓ رسُوا کُن عذاب ہے۔

ہدایت کو چھپانا

جان بُوجھ کر چھپانا

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○

(البقرہ - ۲: ۱۴۶)

وُہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے، اِسے اسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ البتہ اُن میں سے ایک گروہ حق کو چھُپاتا ہے حالانکہ وُہ جانتے ہیں

چھپانے والا ظالم ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ

(البقرہ - ۲ : ۱۴۰)

اور اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو اس گواہی کو چھپائے جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے آئی ہے۔

چھپانے والے پر لعنت

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۵۹)

بے شک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں ان واضح چیزوں اور ہدایت کو جو ہم نے نازل کیں اس کے بعد کہ ہم نے انہیں لوگوں کے لیے کتاب میں واضح کر دیا تو یہی لوگ ہیں جن پر اللہ بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی اُن پر لعنت بھیجتے ہیں۔

اللہ اور رسول کی نافرمانی کی سزا

عذاب

قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۵ تا ۱۶)

کہہ دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کا کہنا نہ مانوں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس دن جو سزا سے بچ گیا اس پر اللہ نے بڑا ہی رحم کیا۔ اور یہی نمایاں کامیابی ہے۔

Marfat.com

ذلیل کرنے والی سزا

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

(النساء - ۴ : ۱۴)

اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسُول کی نافرمانی کرے اور اُس کی حدود سے نکل جائے۔ تو وہ اسے آگ میں داخل کرے گا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے ذلیل کرنے والی سزا ہے۔

احکام کے بدلے مال وصُول کرنا منع ہے

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

(المائدہ - ۵ : ۴۴)

پس لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ اور میرے احکام کے بدلے متاعِ قلیل مت لو۔

دردناک عذاب کا مستحق

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (البقرہ - ۲ : ۱۷۴)

بے شک وہ لوگ جو اللہ کی نازل کردہ کتاب میں سے (مضامین) چھپا لیتے ہیں اور اس کے بدلے میں قلیل مال وصُول کرتے ہیں تو وہی لوگ ہیں جو اپنے پیٹ میں انگارے بھر رہے ہیں۔ اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات نہیں کرے گا۔ نہ اُن کو پاک کرے گا۔ اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

Marfat.com

شعائرِ دین کا مذاق اُڑانا

اذان کی ہنسی اُڑانا۔ بے عقلی

وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ○

(المائدہ-۵: ۵۸)

اور جب تم نماز کے لئے اعلان کرتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں۔ یہ اس سبب سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔

اللہ کی آیات کا مذاق نہ اُڑاؤ

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا

(البقرہ-۲: ۲۳۱)

اور اللہ کی نشانیوں کو ٹھٹھے میں نہ اُڑاؤ۔

دین کو کھیل تماشا بنانا رحمت سے محرومی

اَلَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ○ (الاعراف-۷: ۵۱)

جنہوں نے اپنے دین کو لہو ولعب بنالیا اور جن کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا۔ سو ہم بھی آج کے دن ان کا نام نہ لیں گے۔ جیسا کہ اُنہوں نے اس دن کا نام تک نہ لیا تھا۔ اور جیسا کہ یہ ہماری نشانیوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

دین میں طعنہ زنی، لعنت کی مستحق

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ

یہ لوگ یہودیوں میں سے ہیں جو کلام کو اس

Marfat.com

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ
مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ
وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ
وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ
اَقْوَمَ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ
بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا
قَلِيْلًا ۝

(النساء-۴: ۴۶)

کے مواقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے نہ مانا۔ اور سُن اور نہ سنایا جائیو۔ اور راعنا۔ اس طرح کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے۔ حالانکہ اگر وہ کہتے سمعنا و اطعنا (ہم نے سنا اور مان لیا) اور اسمع (سنیے) اور انظرنا (ہماری طرف توجہ کیجئے) تو یہ انہی کیلئے بہتر تھا۔ اور زیادہ راست بازی کا طریقہ تھا۔ مگر ان پر تو ان کی باطل پرستی کی بدولت اللہ کی پھٹکار پڑی ہوئی ہے۔ اس لیے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

اللہ پر بہتان باندھنا ظلم ہے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الانعام-۶: ۱۴۵)

اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر بلا دلیل جھوٹ تہمت لگائے تاکہ لوگوں کو گمراہ کرے۔ یقیناً اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

سو اس سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی نشانیوں کو جھٹلائے۔ ان لوگوں کے نصیب میں جو کچھ ہوگا اُن کو مل جائے گا۔ یہاں تک کہ جب

يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ (الاعراف۔ ۷: ۳۷)

ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے ان کی جان قبض کرنے آئیں گے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے. وہ کہیں گے. کہ ہم سے سب غائب ہو گئے. اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے.

Marfat.com

باب چہارم

اخلاق حسنہ

انفرادی ذمہ داری

اعمال کے مطابق حصّہ

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ۖ
وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ
(النسآء - ۴ : ۳۲)

جو کچھ مردوں نے کمایا ہے۔ اس کے مطابق ان کا حصّہ ہے۔ اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے۔ اس کے مطابق ان کا حصّہ ہے۔

عمل کا بدلہ کرنے والے ہی کو ملے گا۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ
أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيدِ ۝ (حٰم سجدہ - ۴۱ : ۴۶)

جو شخص اچھا عمل کرتا ہے پس وہ اپنے لئے کرتا ہے۔ اور جو شخص برا عمل کرتا ہے۔ تو وہ اسی پر ہے۔ اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ
عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ
يَمْهَدُونَ ۝ (الروم - ۳۰ : ۴۴)

جس کسی نے کفر کیا۔ تو اس کا کفر اسی پر پڑے گا۔ اور جن نے نیک کام کئے۔ تو ایسے لوگ اپنے لئے ہی سامان کر رہے ہیں۔

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ
(الانعام - ۶ : ۱۶۴)

اور جو شخص بھی کوئی عمل کرتا ہے۔ وہ اسی پر رہتا ہے۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔

کوئی کسی کا بوجھ نہ اُٹھائے گا

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ

(الزمر - ۳۹ : ۷)

اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے، لیکن وہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر کرو تو اسے وہ تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دُوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔

پاکیزگی

اللہ پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۲۲۲)

اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو بدی سے باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ (التوبہ - ۹ : ۱۰۸)

اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنیوالے ہی پسند ہیں۔

کپڑے پاک رکھو

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ (المدثر - ۷۴ : ۴ تا ۵)

اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ اور گندگی سے دُور رہو۔

جنابت کے بعد پاکیزگی

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ

(المائدہ - ۵ : ۶)

اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو (نہاکر) پاک ہو جاؤ۔

Marfat.com

حق گوئی

سچی بات کہو

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ٥ (الاحزاب۔ ۷۰:۳۳)

اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔

حق کے ساتھ باطل کو نہ ملاؤ

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٥

(البقرۃ - ۴۲:۲)

حق کے ساتھ باطل کو نہ ملاؤ اور نہ جانتے بوجھتے حق کو چھپانے کی کوشش کرو۔

سچے لوگوں کا ساتھ دو

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ٥ (التوبہ۔ ۱۱۹:۹)

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو۔ اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

سچ کی پرکھ کے لیے آزمائش

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ٥ (العنکبوت۔ ۳:۲۹)

اور ہم ان سب لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں۔ جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہے۔ کہ سچے کون ہیں اور جھوٹے کون۔

سچا ہونا مسلمان کی خصوصیت ہے

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ

یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں۔ راست باز

وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ○ (ال عمران - ۳ : ۱۷)

ہیں۔ فرمانبردار اور فیاض ہیں اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دُعائیں مانگا کرتے ہیں۔

سچے ہی متّقی ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ (البقرة - ۲ : ۱۷۷)

یہ راست باز لوگ ہیں۔ اور یہی لوگ متّقی ہیں۔

سچائی کی دُعا کرو

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ (بنی اسرائیل - ۱۷ : ۸۰)

اور دُعا کرو کہ اے پروردگار، مجھ کو جہاں بھی تو لے جا سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے ایک اقتدار کو میرا مددگار بنا دے

سچ ہی قیامت میں کامیاب

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ (المائدة - ۵ : ۱۱۹)

اللہ یہ کہے گا کہ یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کی سچائی نفع دیتی ہے۔ ان کے لئے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

قیامت میں سچ کے متعلق سوال

لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (الاحزاب - ۳۳ : ۸)

تاکہ سچے لوگوں سے (ان کا رب) انکی سچائی کے بارے میں سوال کرے اور کافروں کیلئے تو اُس نے دردناک عذاب مہیا کر ہی رکھا ہے

سچ کی جزا، جھوٹ کی سزا

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (الاحزاب ۳۳ : ۲۴)

تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کی جزا دے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے تو اُن کی توبہ قبول کر لے۔ بے شک اللہ غفور و رحیم ہے

جھوٹ

نفاق کی بُنیاد

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ (التوبة - ۹ : ۷۷)

ان کی اس بدعہدی کی وجہ سے جو اُنہوں نے اللہ کے ساتھ کی اور اس جھوٹ کی وجہ سے جو وہ بولتے رہے اللہ نے انکے دلوں میں نفاق بٹھا دیا جو اس کے حضور اُنکی پیشی کے دن تک ان کا پیچھا نہ چھوڑے گا

جھوٹ ہی نفاق ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ

اے نبیؐ، جب یہ منافق تمہارے پاس آتے

Marfat.com

إِنَّكَ لَرَسُولُ اللهِ ۘ وَاللهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۗ وَاللهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝ (المنفقون-۶۳:۱)

ہیں۔ تو کہتے ہیں۔ ہم گواہی دیتے ہیں۔ کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ تم یقیناً اس کے رسول ہو۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے۔ کہ یہ منافق قطعی جھوٹے ہیں۔

جھوٹا ہدایت سے محروم ہے

إِنَّ اللهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝ (الزمر-۳۹:۳)

اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکر حق ہو

إِنَّ اللهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ (المؤمن-۴۰:۲۸)

اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا کذاب ہو

جھوٹ ہلاکت ہے

يُهْلِكُوْنَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ (التوبہ-۹:۴۲)

وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

جھوٹ پر اللہ کی پکڑ ہوگی۔

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ (العلق-۹۶:۱۵تا۱۶)

ہرگز نہیں۔ اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچیں گے۔ اس پیشانی کو جو جھوٹی اور سخت خطاکار ہے۔

جھوٹ پر عذاب ہوگا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ (البقرۃ-۲:۱۰)

اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں۔ اس کی پاداش میں ان کے لیے دردناک عذاب ہے

Marfat.com

قول و فعل میں مطابقت

دیگراں را نصیحت

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ
تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ
تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

(البقرة - ۲ : ۴۳ تا ۴۴)

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اور جو لوگ میرے آگے جھک رہے ہیں۔ اُن کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ تم دُوسروں کو تو نیکی کا راستہ اختیار کرنے کیلئے کہتے ہو مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے بالکل ہی کام نہیں لیتے۔

جو کہو، وہ کرو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ
مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ
اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

(الصف - ۶۱ : ۲ تا ۳)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم کیوں وُہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو؟ اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے۔ کہ تم کہو وُہ بات جو کرتے نہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝
وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝

(الشعراء - ۲۶ : ۲۲۵ تا ۲۲۶)

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ وُہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں۔ اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہیں۔

اعتدال

دین میں اعتدال

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ

کہہ دیجئے اے اہل کتاب! تم اپنے دین

Marfat.com

دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝

(المائدہ - ۵ : ۷۷)

میں ناحق کا غلو مت کرو۔ اور ان لوگوں کے خیالات پرست چلو جو پہلے خود بھی غلطی میں پڑ چکے ہیں۔ اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں۔ اور وہ لوگ راہِ راست سے دُور ہو گئے تھے۔

کھانے پینے میں اعتدال

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ (الاعراف - ۷ : ۳۱)

اے بنی آدم، ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

رفتار اور آواز میں اعتدال

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

(لقمان - ۳۱ : ۱۹)

اور اپنی رفتار میں اعتدال اختیار کر۔ اور اپنی آواز کو پست کر۔ بے شک آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی ہے۔

دُشمنی میں اعتدال

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور کسی قوم کی دُشمنی کہ اس نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا تھا، اس امر کا باعث

أَنْ تَعْتَدُوْا ۔ (المائدہ - ۵: ۲)

نہ بن جائے۔ کہ تم حد سے نکل جاؤ۔

لڑائی میں اعتدال

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

(البقرة - ۲: ۱۹۰)

اور تم اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں۔ مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

حلال کو حرام نہ بناؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (المائدہ - ۵: ۸۷)

اے ایمان والو اللہ نے تمہارے لیے جو پاکیزہ چیزیں حلال کی ہیں۔ اُن کو حرام مت کرو اور حدود سے مت نکلو۔ بیشک اللہ حد سے تجاوز کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔

حد سے نہ نکلو

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

(النساء - ۴: ۱۷۱)

اے کتاب والو۔ تم اپنے دین میں حد سے نہ نکلو۔ اور اللہ کی شان میں غلط بات نہ کہو۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (البقرة - ۲: ۲۲۹)

یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ پس اُن سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو اللہ کی حدود سے باہر نکلا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

Marfat.com

حد سے بڑھنے والا — ذلیل

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ٥ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيمٍ ٥ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيمٍ ٥
(القلم - ٦٨ : ١٠ تا ١٢)

اور آپ ہر قسم کھانے والے ذلیل کا کہا نہ مانیں ۔ جو عیب چین ہو اور چغلیاں کھاتا پھرتا ہو ۔ جو نیک کاموں سے روکنے والا ہو ۔ اور اعتدال سے گزرنے والا اور گناہوں کا کرنے والا ہو ۔

— ہدایت سے دُور

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ٥ (المومن - ۴۰ : ۲۸)

بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے نکل جانے والا ، جھوٹا ہو ۔

— اللہ کو ناپسند

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ٥ (الاعراف - ۷ : ۵۵)

بیشک وہ (اللہ) حد سے نکل جانیوالوں کو پسند نہیں کرتا

صبر و استقلال

صبر کرو

وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ط (النسآء - ۴ : ۲۵)

اور اگر تم صبر کرو ۔ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥ (آل عمران - ۳ : ۲۰۰)

اے ایمان والو صبر کرو ۔ اور ایک دوسرے کو تھام رکھو ۔ اور مقابلہ کے لئے مستعد رہو اور اللہ سے ڈرو ۔ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور آپ صبر کیجئے ۔ اور آپ کا صبر کرنا خاص

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝

(النحل - ۱۶ : ۱۲۷)

اور ان پر غم نہ کیجئے۔ اور جو کچھ یہ تدبیریں کیا کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہوں۔

صبر۔ ہمت کا کام

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (لقمٰن - ۳۱ : ۱۷)

اے میرے بیٹے! نماز کی پابندی کر۔ اچھی باتوں پر آمادہ کر۔ اور بُری باتوں سے روک اور جو کچھ تجھ کو پیش آئے اس پر صبر کر۔ بیشک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

(الشوریٰ - ۴۲ : ۴۲ تا ۴۳)

الزام صرف ان لوگوں پر ہے۔ جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور زمین پر ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیۓ دردناک عذاب ہے۔ اور جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے۔ یہ البتہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

ہر حال میں صبر کرنیوالے متقی ہیں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۷۷)

اور (جو لوگ) تنگدستی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے تصدیق کی اور یہی لوگ دراصل خُدا سے ڈرنے والے ہیں۔

Marfat.com

لَتُبْلَوُنَّ فِیْٓ اَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْٓا اَذًی کَثِیْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۸۶)

البتہ تم اپنے مالوں اور جانوں میں آزمائے جاؤ گے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے ان کی طرف سے بہت کچھ سنو گے۔ اور شرک کرنے والوں کی طرف سے بہت سی ایذا پاؤ گے۔ اور اگر تم صبر کرتے رہو اور اللہ سے ڈرو۔ تو معاملات میں استقامت کی راہ یہی ہے۔

بُرائی کا دفعیہ اچھائی سے

اُولٰٓئِکَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝

(القصص - ۲۸ : ۵۴)

ان لوگوں کو اُن کے صبر کی وجہ سے دوہرا اجر دیا جائے گا۔ اور وہ لوگ اچھائی سے بُرائی کا دفعیہ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً وَّیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عُقْبَی الدَّارِ ۝

(الرعد - ۱۳ : ۲۲)

اور جو لوگ اپنے رب کی رضامندی کے لئے صبر کرتے ہیں۔ اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے۔ اس میں سے علانیہ اور چھپا کر خرچ کرتے ہیں۔ اور بُرائی کو نیکی کے ساتھ دفع کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کا انجام نیک ہے۔

صبر کرنے والوں کا ساتھی — اللہ ہے

کَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً

اکثر ایسا ہوا ہے کہ ایک چھوٹی جماعت نے

Marfat.com

كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (البقرۃ۔۲: ۲۴۹)

اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غلبہ حاصل کیا۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

ثابت قدمی

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرۃ۔۲: ۲۵۶)

پس جس شخص نے برائی کو رد کر دیا۔ اور اللہ پر ایمان لایا۔ اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔ جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

ثابت قدم رہیے

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ (الدھر۔۷۶: ۲۴)

سو آپ اپنے پروردگار کے حکم پر مستقل رہیے اور ان میں سے کسی فاسق یا کافر کے کہنے میں نہ آئیے۔

ثابت قدمی۔ کامیابی کی موجب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (الانفال۔۸: ۴۵)

اے ایمان والو جب تمہارا کسی جماعت سے مقابلہ ہو۔ تو ثابت قدم رہو۔ اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو۔ تاکہ تم کامیاب رہو۔

غصہ ضبط کرنا نیکی ہے۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

جو لوگ فراغت اور تنگی دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں۔ اور غصہ ضبط کرنے والے

Marfat.com

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (ال عمران۔ ۳: ۱۳۴)

ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ ایسے نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

صبر، مددگار ہے۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ط اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ (البقرۃ۔ ۲: ۱۵۳)

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ط وَاِنَّھَا لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ ۝ (البقرۃ۔ ۲: ۴۵)

اور صبر اور نماز سے مدد لو۔ بے شک وہ دشوار ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو عاجزی کرنے والے ہیں۔

مشکل میں اللہ سے رجوع

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۝ (البقرۃ۔ ۲: ۱۵۵ تا ۱۵۶)

اور ان صبر کرنیوالوں کو خوشخبری دے دو جو اس وقت جب اُن پر کوئی مصیبت آئے تو کہتے ہیں۔ کہ بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں۔ اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

صبر و استقامت کی دعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (البقرۃ۔ ۲: ۲۵۰)

اے ہمارے رب ہم پر صبر نازل فرما۔ اور ہمیں ثابت قدم رکھ۔ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

Marfat.com

صبر کرنے والوں کو خوشخبری

وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَیۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیۡنَ ۙ (البقرۃ ۔ ۲ : ۱۵۵)

اور البتہ ہم تمہیں آزمائیں گے۔ خوف سے اور بھوک سے، اور مال اور جان اور پھلوں کی کمی سے۔ اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیجئے۔

اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

فَمَا وَهَنُوۡا لِمَاۤ اَصَابَهُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا وَمَا اسۡتَكَانُوۡا ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیۡنَ

(آل عمران ۔ ۳ : ۱۴۶)

اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر پڑیں، ان سے وُہ دل شکستہ نہیں ہوئے۔ اُنہوں نے کمزوری نہیں دکھائی۔ وُہ سرنگوں نہیں ہُوئے۔ ایسے ہی صابروں کو اللہ پسند کرتا ہے۔

صبر کا اجر ملے گا

وَلَنَجۡزِیَنَّ الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡۤا اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ۝

(النحل ۔ ۱۶ : ۹۶)

اور البتہ ہم ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں۔ ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر ضرور دیں گے۔

صبر کا دُوہرا اجر

اُولٰٓئِكَ یُؤۡتَوۡنَ اَجۡرَهُمۡ مَّرَّتَیۡنِ بِمَا صَبَرُوۡا وَیَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ

یہ وُہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دو بار دیا جائے گا۔ اس ثابت قدمی کے بدلے جو اُنہوں نے

السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ (القصص - ۲۸ : ۵۴)

دکھائی۔ وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں

قسم کھانا

بہت قسم کھانے والا ذلیل

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ (القلم - ۶۸ : ۱۰)

اور آپ بہت قسم کھانے والے ذلیل کا کہا نہ مانیں۔

قسم کا مواخذہ ہوگا

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۲۲۵)

اللہ تمہیں تمہاری بے سوچی سمجھی قسموں پر نہیں پکڑے گا لیکن وہ تمہارے دلی ارادوں پر تم سے مواخذہ کرے گا۔ اللہ بہت درگزر کرنے والا بردبار ہے۔

غلط کام کے لئے قسم نہ کھاؤ

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۲۲۴)

اللہ کے نام کو ایسی قسمیں کھانے کے لئے استعمال نہ کرو جن سے مقصود نیکی اور تقویٰ اور بندگانِ خدا کی بھلائی کے کاموں سے باز رہنا ہو۔ اللہ تمہاری ساری باتیں سن رہا ہے اور سب کچھ جانتا ہے

مکر و فریب کے لئے قسم نہ کھاؤ

تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ

تم اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں مکر و

Marfat.com

اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ (النحل - ۱۶ : ۹۲)

فریب کا ہتھیار بناتے ہو۔ تاکہ ایک قوم دوسری قوم سے بڑھ کر فائدے حاصل کرے۔ حالانکہ اللہ اس (عہدوپیماں) کے ذریعے تم کو آزمائش میں ڈالتا ہے

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ (النحل - ۱۶ : ۹۴)

اور (اے مسلمانو) تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بنالینا۔

قسم نہ توڑو

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (النحل - ۱۶ : ۹۱)

اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو۔ اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے

قسم توڑنے کا کفّارہ

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ

اللہ تم سے تمہاری قسموں میں سے لغو قسم پر مواخذہ نہیں کرتا۔ لیکن وہ مواخذہ اس پر کرتا ہے کہ تم اپنی قسموں کو مستحکم کر دو۔ اور اس کا کفارہ دس محتاجوں کو ایسا اوسط درجے کا کھانا دینا ہے جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے کو دیا کرتے ہو۔ یا ان کو کپڑا دینا۔ یا ایک گردن کا آزاد کرنا اور جس کو مقدور نہ ہو۔ تو تین دن کے روزے

Marfat.com

ذَالِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ط وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ط كَذَالِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ (المائدہ-۵:۸۹)

یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھالو۔ اور اپنی قسموں کا خیال رکھا کرو۔ اسی طرح اللہ تمہارے واسطے اپنے احکام بیان کرتا ہے۔ تاکہ تم شکر کرو۔

قسم بیچنے کی سزا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (آل عمران-۳:۷۷)

بے شک جو لوگ حقیر سا معاوضہ لے لیتے ہیں۔ اس عہد کا جو انہوں نے اللہ سے کیا اور اپنی قسموں کا، یہی لوگ ہیں۔ جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اللہ قیامت کے روز نہ ان سے بات کرے گا۔ نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ اور نہ انہیں پاک کرے گا۔ بلکہ ان کے لئے سخت دردناک سزا ہے۔

بھلائی اور برائی

اللہ جانتا ہے

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ○ (النساء-۴:۱۲۷)

اور جو بھلائی تم کرو۔ بلاشبہ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

نیکی اور بدی برابر نہیں

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ آپ نیک برتاؤ سے اسے ٹال دیا کیجئے۔ پھر یکایک

Marfat.com

الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝ وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ۝

(حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۴ تا ۳۵)

آپ میں اور جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہو جائے گا۔ جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔ اور یہ بات انہیں لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے مستقل مزاج ہیں۔ اور یہ بات اسی کو نصیب ہوتی ہے۔ جو بڑا صاحب نصیب ہے۔

بُرے کام

وَتَرٰی كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یُسَارِعُوْنَ فِی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

(المائدہ ۵: ٦۲)

اور آپ ان میں سے بہت سے ایسے آدمی دیکھتے ہیں جو دوڑ دوڑ کر گناہ اور ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں۔ واقعی ان کے یہ کام برے ہیں۔

ظاہری اور باطنی گناہ سے بچو

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ ۝

(الانعام ٦: ۱۲۰)

اور تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہ کو بھی۔ بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں۔ ان کو ان کے کیے کی عنقریب سزا ملے گی۔

بڑے گناہوں سے بچو

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ

اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچو جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے تو ہم تم سے تمہاری

Marfat.com

نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝ (النساء - ۴ : ۳۱)

چھوٹی بُرائیاں دُور کر دیں گے۔ اور ہم تم کو قابلِ عزت جگہ میں داخل کریں گے۔

بے حیائی اور بدی شیطان کی پیروی ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ (النور - ۲۴ : ۲۱)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ اور جو کوئی اس کی پیروی کرے گا۔ تو وُہ تو اسے فحش اور بدی کا ہی حکم دے گا۔

بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچو

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ (النجم - ۵۳ : ۳۱ تا ۳۲)

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ تاکہ بُرا کام کرنے والوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور نیک کام کرنیوالوں کو اچھا بدلہ دے۔ یہ وُہ لوگ ہیں جو کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں الا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے

بے حیائی حرام ہے

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا

کہہ دیجئے کہ البتہ میرے رب نے تمام فحش باتوں کو حرام کیا ہے۔ ان میں جو اعلانیہ ہیں۔ وُہ بھی اور جو پوشیدہ ہیں وُہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو۔ اور حق

Marfat.com

بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○

(الاعراف - ۷ : ۳۳)

کے خلاف زیادتی کو اور اس کو کہ اللہ کے ساتھ تم کسی ایسے کو شریک کرو جس کے لئے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو۔

شہوت پرستی بڑی کجی ہے

وَاللّٰہُ یُرِیْدُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْکُمْ وَیُرِیْدُ الَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الشَّہَوٰتِ اَنْ تَمِیْلُوْا مَیْلًا عَظِیْمًا ○ (النساء - ۴ : ۲۷)

اور اللہ کو تو تمہارے حال پر توجہ فرمانا مقصود ہے۔ اور جو لوگ شہوت پرست ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ تم بڑی بھاری کجی میں پڑ جاؤ

ذمہ داری اسی پر جو اچھائی یا برائی کرے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْہَا ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ تُرْجَعُوْنَ ○ (الجاثیہ - ۴۵ : ۱۵)

جو شخص نیک کام کرتا ہے۔ تو وہ اپنے لئے کرتا ہے اور جو شخص برا کام کرتا ہے۔ وہ اسی پر ہے پھر تم کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ جانا ہے۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَہَا ط (بنی اسرائیل - ۱۷ : ۷)

اگر تم اچھے کام کرتے ہو تو اپنے بھلے کیلئے اچھے کام کرتے ہو اور اگر برے کام کرتے ہو۔ تو اپنے ہی لئے۔

مَنِ اھْتَدٰی فَاِنَّمَا یَہْتَدِیْ لِنَفْسِہٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْہَا ط وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ط وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ○ (بنی اسرائیل - ۱۷ : ۱۵)

جو راہ پر چلتا ہے۔ وہ اپنے لئے راہ پر چلتا ہے۔ اور جو گمراہ ہوا۔ تو وہ صرف اپنے نقصان کے لئے گمراہ ہوتا ہے۔ اور کوئی شخص کسی کے گناہ کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور ہم کبھی سزا نہیں دیتے جب تک کسی رسول کو نہیں بھیج لیتے۔

گناہ اور بے حیائی سے بچنے کا اجر بہتر اور پائیدار

وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ۝

(الشوریٰ - ۴۲ : ۳۷)

(اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وہ ان لوگوں کے لیے ہے) جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصہ آجائے تو درگزر کر جاتے ہیں۔

مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے والوں کے لیے دردناک عذاب

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(النور - ۲۴ : ۱۹)

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

گناہ کا وبال کرنے والے پر

وَمَنْ یَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَكْسِبُهٗ عَلٰی نَفْسِهٖ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۱۱)

اور جو برائی کمائے تو اس کی یہ کمائی اسی کے لیے وبال ہوگی۔ اللہ کو سب باتوں کی خبر ہے اور وہ حکیم و دانا ہے

بدکار خدا کی رہنمائی سے محروم ہے

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝

(المائدہ - ۵ : ۱۰۸)

اور اللہ بدکار لوگوں کی رہنمائی نہ کرے گا۔

Marfat.com

بدکار کا کوئی مددگار نہ ہوگا

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ (النساء - ۴ : ۱۲۳)

جو شخص بُرا کام کرے گا۔ وہ اس کے عوض سزا دیا جائے گا۔ اور اس کو خُدا کے سوا کوئی نہ دوست ملے گا نہ مددگار۔

بُرائی کرنے والا جہنّم میں

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (البقرة - ۲ : ۸۱)

ہاں، جو شخص قصداً برائی کرے اور اسکی خطا اس کا احاطہ کرے۔ تو ایسے ہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ جس میں وُہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (یونس - ۱۰ : ۲۷)

اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے تو بُرائی کا بدلہ اسی جیسا ہے۔ اور ان لوگوں کو ذلت ڈھانکے گی۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں۔ گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے پرت کے پرت لپیٹ دیئے گئے ہیں۔ یہ دوزخ والے ہیں جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

نیکی کا بدلہ

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ

جو لوگ نیکی کرتے ہیں۔ اُن کے لیے ویسی ہی نیکی اور کچھ مزید ہے۔ ان کے چہروں کو سیاہی اور ذلت نہیں ڈھانکے گی۔ وہ لوگ اصحاب

Marfat.com

فِيهَا خٰلِدُوْنَ ○ (يونس - ۱۰: ۲۶)

جنت ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (المومن - ۴۰: ۴۰)

جو شخص بُرائی کرے اس کو تو برابر برابر ہی بدلہ ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں جائیں گے۔ جہاں اُن کو بے حساب رزق ملے گا۔

اِنسان کا قتل

اللہ نے اِنسان کا قتل منع کیا ہے۔

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ (المائدۃ - ۵: ۳۲)

ہم نے بنی اسرائیل پر یہ فرمان لکھ دیا تھا۔ کہ جس نے کسی اِنسان کو خُون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا۔ اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی۔

مومن کا قتل۔ غلطی سے

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـاً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـاً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّا

کسی مومن کا یہ کام نہیں ہے۔ کہ دوسرے مومن کو قتل کرے۔ اِلّا یہ کہ اس سے چوک ہو جائے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کا کفارہ یہ ہے۔ کہ ایک مومن کو غلامی

Marfat.com

اَنۡ یَّصَّدَّقُوۡا ؕ فَاِنۡ کَانَ مِنۡ قَوۡمٍ عَدُوٍّ لَّکُمۡ وَ ہُوَ مُؤۡمِنٌ فَتَحۡرِیۡرُ رَقَبَۃٍ مُّؤۡمِنَۃٍ ؕ وَ اِنۡ کَانَ مِنۡ قَوۡمٍۭ بَیۡنَکُمۡ وَ بَیۡنَہُمۡ مِّیۡثَاقٌ فَدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ اِلٰۤی اَہۡلِہٖ وَ تَحۡرِیۡرُ رَقَبَۃٍ مُّؤۡمِنَۃٍ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ یَجِدۡ فَصِیَامُ شَہۡرَیۡنِ مُتَتَابِعَیۡنِ ۫ تَوۡبَۃً مِّنَ اللّٰہِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۝

(النسآء - ۴ : ۹۲)

سے آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ اِلّا یہ کہ وہ خون بہا معاف کر دیں۔ لیکن اگر وہ مسلمان مقتول کسی ایسی قوم سے تھا جس سے تمہاری دشمنی ہو تو اس کا کفارہ ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے! اور اگر وہ کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد تھا جس سے تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو خوں بہا دیا جائے گا۔ اور ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہو گا۔ پھر جو غلام نہ پلئے وہ پے درپے دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ اس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنے کا طریقہ ہے۔ اور اللہ علیم و دانا ہے۔

مومن کا قتل ۔ جان بوجھ کر

وَ مَنۡ یَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُہٗ جَہَنَّمُ خٰلِدًا فِیۡہَا وَ غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ لَعَنَہٗ وَ اَعَدَّ لَہٗ عَذَابًا عَظِیۡمًا ۝ (النسآء - ۴ : ۹۳)

اور وہ شخص جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کیلئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

بخل و اسراف

اسراف نہ کرو

یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ مَسۡجِدٍ وَّ کُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا وَ لَا

اے اولادِ آدم! تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو۔ اور خوب کھاؤ

Marfat.com

تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ (الاعراف - ۷: ۳۱)

اور پیو۔ اور حد سے مت نکلو۔ بے شک اللہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

بے جا خرچ نہ کرو

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷: ۲۶)

اور قرابت دار کو اس کا حق دو اور محتاج اور مُسافر کو بھی۔ اور بے جا خرچ مت کرو۔

فضول خرچی خُدا کو پسند نہیں

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ (الانعام - ۶: ۱۴۱)

اور بے جا خرچ نہ کرو۔ بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

بے جا خرچ کرنے والا، شیطان کا بھائی

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷: ۲۷)

بے شک بے موقع خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے پرودگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

بُخل اور اسراف دونوں سے بچو

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ (الفرقان - ۲۵: ۶۷)

اور جو لوگ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں۔ اور نہ تنگی کرتے ہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان میں اعتدال ہے۔

Marfat.com

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷ : ۲۹)

اور نہ تو اپنا ہاتھ بالکل گردن ہی سے باندھ لینا چاہیے اور نہ بالکل ہی کھول دینا چاہیے ورنہ الزام خوردہ، تہی دست ہو کر بیٹھ رہو گے۔

بُخل کرنے والے مٹ جائیں گے

هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم ۝ (محمد - ۴۷ : ۳۸)

ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے۔ سو بعضے تم میں سے وُہ ہیں۔ جو بخل کرتے ہیں۔ اور جو شخص بخل کرتا ہے۔ وُہ خود اپنے سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ تو کسی کا محتاج نہیں اور تم سب محتاج ہو۔ اور اگر تم روگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ دُوسری قوم پیدا کر دیگا۔ پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

بُخل شیطان کی پیروی

اَلشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ (البقرہ - ۲ : ۲۶۸)

شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے۔ اور بُرائی پر آمادہ کرتا ہے۔ اور اللہ تم سے اپنی طرف سے گناہ معاف کر دینے اور زیادہ دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ کشایش والا، جاننے والا ہے۔

بُخل وعدہ شکنی

وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا

اور اُن میں بعض ایسے ہیں کہ اللہ سے

Marfat.com

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ (التوبہ - ۹ : ۷۵ تا ۷۶)

عہد کرتے ہیں۔ کہ اگر وہ اپنے فضل سے دے تو ہم ضرور خیرات دیں گے۔ اور نیک کام کریں گے۔ سو اللہ نے جب ان کو اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے بخل کیا۔ اور پھر گئے۔ اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔

بخل اللہ کی ناشکری

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

(النسآء - ۴ : ۳۶ تا ۳۷)

بے شک اللہ تکبر کرنے والوں، شیخی کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ بخیلی کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو بخیلی پر آمادہ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ نے اُنہیں اپنے فضل سے دیا ہے اسے چھپائے رکھتے ہیں اور ہم نے ایسے ناشکروں کے لئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

بخیل سے اللہ بے نیاز

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

(الحدید - ۵۷ : ۲۴)

یہ لوگ خود بخل کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو بخل پر اکساتے ہیں۔ اور جو کوئی منہ پھیرلے تو بے شک اللہ بے نیاز اور سزاوار حمد ہے

بخیل فلاح سے محروم

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ

جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ

Marfat.com

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (الحشر-۵۹: ۹)

دکھا جائے۔ تو ایسے ہی لوگ فلاح پانیوالے ہیں۔

بخیل کا مال کام نہ آئے گا

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ○ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ○ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ○ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ○ (اللیل-۹۲: ۸ تا ۱۱)

اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہی اختیار کی اور اچھی بات کو جھٹلایا پس ہم اس کیلئے تکلیف کا سامان مہیا کر دیں گے۔ اور جب وہ برباد ہونے لگے گا۔ تو اس کا مال اسکے کسی کام نہ آئے گا۔

بخل — قیامت کے دن طوق

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ (آل عمران-۳: ۱۸۰)

اور وہ لوگ ہرگز گمان نہ کریں۔ جو ان چیزوں میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دے رکھا ہے کہ یہ ان کے لئے بہتر ہے۔ بلکہ یہ ان کیلئے بدتر ہے۔ قیامت کے دن انکو اس چیز کا طوق پہنا دیا جائے گا۔ جس میں وہ بخل کرتے ہیں

حسد

حسد بُرائی ہے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

(الفلق-۱۱۳: ۵)

(میں پناہ لیتا ہوں رب کے ساتھ) اور جب حاسد حسد کرے تو اس کی بُرائی سے۔

حسد اللہ کو پسند نہیں

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ

کیا وہ دوسرے آدمیوں سے ان چیزوں

اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
(النسآء - ۴ : ۵۴)

پر جلتے ہیں۔ جو اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے۔

حاسد سے درگزر کرو

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
(البقرۃ - ۲ : ۱۰۹)

اہل کتاب میں سے اکثر لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تمہیں ایمان سے پھیر کر کفر کی طرف پلٹا لے جائیں اگرچہ حق ان پر ظاہر ہو چکا ہے مگر اپنے نفس کے حسد کی بنا پر تمہارے لئے اُن کی یہ خواہش ہے۔ اس کے جواب میں تم عفو و درگزر سے کام لو۔ یہاں تک کہ اللہ خود ہی اپنا فیصلہ نافذ کر دے۔ مطمئن رہو کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

تکبّر

خدا کو پسند نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ (النسآء - ۴ : ۳۶)

بے شک اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو تکبر کرنے والے ہوں۔ شیخی کرنے والے ہوں۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝
(النحل - ۱۶ : ۲۳)

بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ (الحدید - ۵۷ : ۲۳)

اور اللہ تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

Marfat.com

ایمان کی نفی

اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ ۝ (السجدہ ۳۲-۱۵)

پس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو وہ یاد دلائی جاتی ہیں. تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرنے لگتے ہیں۔ اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے۔

اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝

(النحل۔۱۶: ۲۲)

تمہارا خدا تو ایک ہی خدا ہے۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے دلوں میں انکار بس کر رہ گیا ہے۔ اور وہ گھمنڈ میں پڑ گئے ہیں۔

ہدایت سے روگردانی کی بنیاد

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

(البقرۃ - ۲: ۸۷)

کیا پس جب کبھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسے احکام لائے۔ جن کو تمہارا دل نہ چاہتا ہو تو تم نے تکبّر کرنا شروع کر دیا۔

خدا کی بندگی میں مانع

وَمَنْ یَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیَسْتَكْبِرْ فَسَیَحْشُرُهُمْ اِلَیْهِ جَمِیْعًا ۝ (النساء ۔۴: ۱۷۲)

اور جو کوئی خدا کی بندگی میں عار کرے گا۔ اور تکبّر کرے گا۔ تو اللہ ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کرے گا۔

Marfat.com

ابلیس کا کام

اَبٰی وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ٥ (البقرہ - ۲ : ۳۴)

اس (ابلیس) نے انکار کیا اور غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

کثرتِ تعداد کا غرور

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ٥ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ٥ (التکاثر - ۱۰۲ : ۱ تا ۲)

تمہیں کثرت کے تکبر نے غافل کئے رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچتے ہو۔

جسمانی قوت کا غرور

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّۃً ط اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَھُمْ ھُوَ اَشَدُّ مِنْھُمْ قُوَّۃً ط وَکَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ٥

(حٰمٓ سجدہ - ۴۱ : ۱۵)

پھر جو عاد تھے۔ وہ دنیا میں ناحق تکبر کرنے لگے۔ اور کہنے لگے۔ وہ کون ہے۔ جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے۔ کیا ان کو یہ نظر نہ آیا کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا۔ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

لوگوں سے رُخ پھیرنا

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ٥

(لقمٰن - ۳۱ : ۱۸)

اور لوگوں سے اپنا رُخ مت پھیر۔ اور زمین پر اترا کر مت چل۔ بے شک اللہ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

Marfat.com

اترانا

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝ (المومن - ۴۰: ۷۵)

یہ اس وجہ سے ہے۔ کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے۔ اور اس وجہ سے بھی۔ کہ تم اتراتے تھے۔

اکڑ کر نہ چلو

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷: ۳۷)

اور زمین پر اکڑ کر مت چل۔ کیونکہ نہ تو تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے۔ اور نہ پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔

متکبر کے دل پر مہر

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ (المؤمن - ۴۰: ۳۵)

اسی طرح اللہ ہر مغرور، سرکش کے دل پر مہر کر دیتا ہے۔

تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ (النحل - ۱۶: ۲۹)

پس جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو۔ پس تکبر کرنے والوں کے لئے کیا برا ٹھکانہ ہے۔

دردناک سزا

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا

اور جو لوگ انکار کریں اور تکبر کریں تو ان

Marfat.com

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ (النساء - ۴: ۱۷۳)

کو دردناک سزا دے گا۔ اور وہ لوگ کسی غیر اللہ کو دوست پائیں گے نہ مددگار۔

اللہ کے بندوں کی چال

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝

(الفرقان - ۲۵: ۶۳)

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں۔ جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔ اور جب ان سے لوگ جہالت کی بات کرتے ہیں۔ تو وہ سلام کہہ کر (الگ ہو جاتے) ہیں۔

مسلمانوں کے دوست۔ تکبّر نہ کرنے والے

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

(المائدہ - ۵: ۸۲)

تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ یہود اور مشرکین کو پائیں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی کے قریب ان لوگوں کو پائیں گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں۔ یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت سے علم دوست عالم ہیں۔ اور بہت سے تارک دنیا درویش ہیں۔ اور اس سبب سے کہ یہ لوگ متکبر نہیں ہیں۔

ریاء (دکھاوا)

دکھاوا نہ کرو

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ

اور ان لوگوں کے سے رنگ ڈھنگ

دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

(الانفال - ۸ : ۴۷)

اختیار نہ کرو۔ جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے اور جن کی روش یہ ہے۔ کہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ وہ اللہ کی گرفت سے باہر نہیں ہے۔

دکھاوا ، ایمان کی نفی ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

(البقرۃ - ۲ : ۲۶۴)

اے ایمان لانے والو، اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے۔ اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے نہ آخرت پر۔

شیطان کی دوستی

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝

(النساء - ۴ : ۳۸)

اور جو لوگ اپنے مالوں کو لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور آخری دن پر اعتقاد نہیں رکھتے۔ اور شیطان جس کا مصاحب ہو۔ اس کا وہ برا مصاحب ہے

دکھاوے کا کام عذاب کا مستحق

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

جو لوگ ایسے ہیں۔ کہ اپنے کردار پر خوش

أَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (آل عمران - ۳ : ۱۸۸)

ہوتے ہیں۔ اور جو کام نہیں کیا۔ اس پر چاہتے ہیں۔ کہ اُن کی تعریف ہو۔ تو ایسے لوگوں کے بارے میں ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ وہ عذاب سے خلاصی پالیں گے۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے

دکھاوے کی نماز

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ○ (النساء - ۴ : ۱۴۲)

بے شک منافق اللہ سے چالبازی کرتے ہیں۔ اور وہ اُن سے چال چلنے والا ہے۔ اور جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں۔ تو کاہل سے کھڑے ہوتے ہیں۔ صرف لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے، مگر تھوڑا سا۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○ (الماعون - ۱۰۷ : ۴ تا ۶)

پس ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے۔ جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

حلال و حرام غذا

پاکیزہ چیزیں کھاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○

(البقرہ - ۲ : ۱۷۲)

اے ایمان والو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے۔ اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔ اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

Marfat.com

پاکیزہ اور حلال چیزیں کھاؤ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ (البقرة - ۲ : ۱۶۸)

اے لوگو زمین میں جو چیزیں موجود ہیں۔ ان میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو۔ بے شک وُہ تمہارا کھلا دُشمن ہے۔

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ○ (المائدہ - ۵ : ۸۸)

اور اللہ نے جو چیزیں تم کو دی ہیں۔ ان میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور اس اللہ سے ڈرو۔ جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

کھا کر شکر ادا کرو

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○

(النحل - ۱۶ : ۱۱۴)

پس جو چیزیں تم کو اللہ نے حلال اور پاکیزہ دی ہیں۔ ان کو کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو۔ بشرطیکہ تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

شیطان کی پیروی سے بچو

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ (الانعام - ۶ : ۱۴۲)

جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے کھاؤ۔ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔ بیشک وُہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

Marfat.com

حلال وحرام اللہ کی طرف سے ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ (النحل - ۱۶ : ۱۱۶)

اور جن چیزوں کے بارے میں محض تمہارا جھوٹا زبانی دعویٰ ہے۔ ان کی نسبت یوں مت کہہ دیا کرو۔ کہ فلانی چیز حلال ہے۔ اور فلاں چیز حرام ہے۔ جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ پر جھوٹی تہمت لگا دوگے۔ بلاشبہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ لگاتے ہیں۔ وہ فلاح نہ پائیں گے۔

حلال کو حرام مت کرو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

(المائدہ - ۵ : ۸۷)

اے ایمان والو اللہ نے تمہارے لیے جو پاکیزہ چیزیں حلال کی ہیں۔ ان کو حرام مت کرو اور حدود سے مت نکلو۔ بے شک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

حلال کو حرام کر لینا گمراہی ہے

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۴۰)

واقعی خرابی میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو محض براہِ حماقت بلا کسی سند کے قتل کر ڈالا۔ اور جو چیزیں اللہ نے انہیں کھانے کو دی تھیں۔ اُنہیں حرام کر لیا۔ محض اللہ پر جھوٹ باندھنے کے لیے۔ بیشک یہ لوگ گمراہی میں پڑ گئے اور کبھی راہ پر چلنے والے نہیں ہوئے۔

Marfat.com

حلال اشیاء

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ أُحِلَّ لَهُمْ ۚ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

(المائدہ - ۵ : ۴)

آپ سے پوچھتے ہیں۔ کہ ان کے لئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں۔ کہہ دیجئے۔ کہ تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں۔ اور جن شکاری جانوروں کو تم تعلیم دو۔ اور ان کو اس طریقہ سے تعلیم دو۔ جو تمہیں اللہ نے سکھایا ہے تو ایسے شکاری جانور، تمہارے لئے جو کچھ پکڑیں اسکو کھاؤ۔ اور اس پر اللہ کا نام لیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد ہی حساب لینے والا ہے

اَلْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ

(المائدہ - ۵ : ۵)

آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہلِ کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

(المائدہ - ۵ : ۹۶)

تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور کھانا حلال کیا گیا ہے۔ تمہارے فائدے کے واسطے اور مسافروں کے واسطے۔ اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالتِ احرام میں ہو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ جس کے پاس تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، وہ کھاؤ

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

سو جس پر اللہ کا نام لیا جائے۔ اس میں

اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ○
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا
حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ
اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ
بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ○
(الانعام - ۶ : ۱۱۸ تا ۱۱۹)

سے کھاؤ۔ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اس کا کیا باعث ہو سکتا ہے۔ کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ۔ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، حالانکہ اللہ نے ان سب کی تفصیل تم کو بتا دی ہے جو تم پر حرام کئے گئے ہیں۔ سوائے اس کے کہ تم کو شدید ضرورت پڑ جائے اور یہ یقینی بات ہے کہ بہت سے آدمی اپنے غلط خیالات پر بلا کسی سند کے گمراہ کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ حد سے نکل جانیوالوں کو خوب جانتا ہے

جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ نہ کھاؤ

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ
عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ (الانعام - ۶ : ۱۲۱)

اور ایسی اشیا میں سے مت کھاؤ۔ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ اور البتہ یہ برا کام ہے

حرام اشیاء

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا
عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ
مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ
لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ
فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ
رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (الانعام - ۶ : ۱۴۵)

کہہ دیجئے کہ جو کچھ مجھ پر وحی ہوا ہے۔ اس میں تو میں کوئی حرام غذا نہیں پاتا۔ کسی کھانے والے کیلئے سوائے اس کے وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہیں۔ یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا گیا ہو۔ پھر جو شخص بیتاب ہو جائے۔ بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا تو واقعی تیرا رب بخشنے والا، مہربان ہے۔

Marfat.com

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ
اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

(النحل - ۱۶ : ۱۱۵)

تم پر تو صرف حرام کیا گیا ہے مردار، اور خون اور سور کا گوشت اور جس چیز کو غیر اللہ کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو۔ پھر جو شخص بے بس ہو جائے بشرطیکہ نہ طالب لذت ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ
لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ
بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۷۳)

تمہارے لیے حرام کیا ہے مردار، اور خون اور سور کا گوشت اور جس چیز پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے، نہ حد سے نکل جانے والا ہو اور نہ زیادتی کرنے والا۔ تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ
وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ
اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ
وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَسْتَقْسِمُوا
بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ

(المائدہ - ۵ : ۳)

تم پر حرام کیا گیا ہے۔ مردار اور خون اور سور کا گوشت۔ اور جس چیز پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پکارا جائے۔ اور جو گلا گھٹنے سے مر جائے جو ضرب سے مر جائے اور جو اونچے سے گر کر مر جائے اور جو ٹکر سے مر جائے اور جس کو کوئی درندہ کھانے لگے سوائے اس کے کہ تم جس کو ذبح کر لو۔ اور جو پرستش گاہوں پر ذبح کیا جائے۔ اور یہ کہ تم قرعہ کے تیروں کے ذریعے تقسیم کرو: یہ سب گناہ ہیں۔

اضطرار

فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ

بس اگر کوئی شخص بھوک سے بیتاب ہو جائے

Marfat.com

مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (المائدہ-۵:۳)

اور اس کا جھکاؤ گناہ کی طرف نہ ہو۔ تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

نشہ اور جوا

نشہ ۔ ناپاک ہے۔

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ (النحل-۱۶:۶۷)

کھجور کے درختوں اور انگور کی بیلوں سے ہم ایک چیز تمہیں پلاتے ہیں، جسے تم نشہ آور بھی بنا لیتے ہو اور پاک رزق بھی۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے عقل سے کام لینے والوں کے لئے۔

عقل پر غلبہ

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ○ (الحجر-۱۵:۷۲)

تیری جان کی قسم اے نبیؐ، اس وقت ان پر ایک نشہ سا چڑھا ہوا تھا۔ جس میں وہ آپے سے باہر ہوئے جاتے تھے۔

نماز سے محرومی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ ۔ (النساء-۴:۴۳)

اے ایمان والو تم نشہ کی حالت میں نماز کے پاس بھی نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ تم جو کچھ منہ سے کہتے ہو۔ اسے سمجھنے لگو۔

نشہ اور جوا ۔ گناہ فائدے سے زیادہ

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ

آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال

Marfat.com

قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ (البقرہ - ۲ : ۲۱۹)

کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ ان دونوں میں لوگوں کے لئے بہت گناہ ہے اور کچھ فائدہ بھی۔ اور ان دونو کا گناہ، ان کے فائدے سے بہت بڑا ہے۔

شیطانی کام

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُّوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّنْتَهُونَ ۝ (المائدہ - ۵ : ۹۰ تا ۹۱)

اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور بت وغیرہ اور قرعہ کے تیر سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں۔ سو ان سے بالکل الگ رہو۔ تاکہ تم کامیاب رہو۔ شیطان تو یوں چاہتا ہے۔ کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کر دے اور اللہ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے۔ سو اب بھی باز آؤ گے ؟

پانسوں سے قسمت کا حال معلوم کرنا حرام ہے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ

تم پر حرام کیا گیا مردار، خون، سور کا گوشت، وہ جانور جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ وہ جو گلا گھٹ کر، یا چوٹ کھا کر، یا بلندی سے گر کر، یا ٹکر کھا کر مرا ہو، یا جسے کسی درندے نے پھاڑا ہو۔ سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا

عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط	ہو۔ اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو نیز یہ بھی تمہارے لئے ناجائز ہے کہ پانسوں کے ذریعے اپنی قسمت معلوم کرو۔ یہ سب افعال فسق ہیں
(المائدہ - ۵:۳)	

Marfat.com

باب پنجم

خاندانی معاشرت کے اصول

گھر میں داخل ہونے کے آداب

داخل ہوتے وقت سلام کرو

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ تَحِیَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ مُبٰرَکَةً طَیِّبَةً ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

(النور - ۲۴ : ۶۱)

اور جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو۔ دُعا کے طور پر جو خُدا کی طرف سے مقرر ہے۔ اور برکت والی اور پاکیزہ چیز ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام واضح کرتا ہے۔ تاکہ تم سمجھو۔

اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْکُمُ الَّذِیْنَ مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ وَالَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْکُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِیْنَ تَضَعُوْنَ ثِیَابَکُمْ مِّنَ الظَّهِیْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ

اے ایمان والو (تمہارے پاس آنے کے لئے) تمہارے مملوک اور ایسے لڑکے جو تم میں سے ابھی بالغ نہیں ہوئے تین وقتوں میں اجازت لیں۔ صُبح کی نماز سے پہلے اور جب دوپہر کو اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو۔ اور عشا کی نماز کے بعد۔ اور یہ تین وقت تمہارے پردے کے وقت ہیں ان اوقات کے علاوہ تُم پر اور ان پر کوئی گناہ نہیں

عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ (النور - ۲۴ : ۵۸)

ہے (اگر اجازت نہیں) تمہیں ایک دوسرے کے پاس بار بار آنا ہی ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے ارشادات کی توضیح کرتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔

دوسرے کے گھر میں اجازت لے کر داخل ہوں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝

(النور - ۲۴ : ۲۷ تا ۲۹)

اے ایمان والو اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک اجازت حاصل نہ کر لو۔ اور ان کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم ان میں کسی کو نہ پاؤ۔ تو بھی اس وقت تک ان میں داخل نہ ہو۔ جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ اسے جانتا ہے۔ تمہیں ایسے مکانات میں چلے جانے سے گناہ نہ ہوگا۔ جن میں کوئی نہ رہتا ہو جن میں تمہارا اسباب ہو۔ اور اللہ جانتا ہے۔ جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

Marfat.com

بچے بالغ ہو جائیں۔ تو اجازت لیں

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ (النور-۲۴: ۵۹)

اور جب تم میں کے لڑکے بلوغ کو پہنچیں۔ تو وہ بھی اسی طرح اجازت لیں۔ جیسے کہ ان سے پہلے لوگ اجازت لیتے تھے۔

والدین سے سلوک

اچھا سلوک کرو

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

(الانعام-۶: ۱۵۱)

کہہ دیجئے آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

حُسنِ سلوک اور انکساری

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ○ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ

اور تیرے رب نے حکم دیا ہے۔ کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ حُسن سلوک کرو۔ اگر تیرے پاس ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ ان کو ہوں بھی مت کرنا۔ اور نہ ان کو جھڑکنا۔ اور ان سے خوبی سے بات کرنا۔ اور (ان کے سامنے شفقت سے انکساری کے ساتھ جھکے رہنا اور دعا کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحمت فرما۔

Marfat.com

صَغِيْرًا ۝ (بنی اسرآءیل - ١٧ : ٢٣ تا ٢٤)

جیسا کہ اُنھوں نے مجھ کو بچپن میں پالا۔

اللہ کے نزدیک پسندیدہ طرزِ عمل

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

(الاحقاف - ٤٦ : ١٥ تا ١٦)

اور ہم نے انسان کو ہدایت کی۔ کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے۔ اس کی ماں نے مشقت اُٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا۔ اور مشقت اُٹھا کر ہی اس کو جنا۔ اور اس کے حمل اور دُودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وُہ اپنی پُوری طاقت کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا۔ تو اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں۔ اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے۔ میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور تابع فرمان بندوں میں سے ہوں۔ اس طرح کے لوگوں سے ہم ان کے بہترین اعمال کو قبول کرتے ہیں۔ اور ان کی برائیوں سے درگزر کر جاتے ہیں۔ یہ جنتی لوگوں میں شامل ہوں گے۔ اس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے کیا جا رہا ہے۔

وُہ شرک کا حکم دیں تو نہ مان

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک

وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ
مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ۝

(العنکبوت - ۲۹ : ۸)

کا حکم دیا ہے. لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرا جس کا تجھے علم نہیں. تو ان کی بات نہ مان. تم سب کو میرے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے. تم جو کچھ کرتے ہو میں تمہیں اس سے آگاہ کر دوں گا.

پھر بھی دنیا میں حسن سلوک

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ حَمَلَتْهُ
اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ
فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ؕ
اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ۝ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤی
اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ
فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی
الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ
مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(لقمٰن - ۳۱ : ۱۴ تا ۱۵)

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے. اس کی ماں نے اس کو ضعف پر ضعف اٹھا کر اپنے پیٹ میں رکھا. اور دو برس میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے تاکہ تو میری اور اپنے والدین کی شکرگزاری کرے. میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے. لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں. تو تو ان کا کہنا مت مان. اور دنیا میں ان کے ساتھ خوبی سے بسر کر. اور اسی کی راہ پر چلنا جو میری طرف رجوع ہو. پھر میری ہی طرف لوٹ آؤ گے. اور تم جو کچھ کرتے ہو میں تمہیں اس سے آگاہ کروں گا.

نکاح کے ضوابط

مہر خوشدلی سے ادا کرو.

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی سے دے دیا

Marfat.com

فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَکُلُوْهُ هَنِیْٓئًا مَّرِیْٓئًا ۝ (النسآء - ۴ : ۴)

کرو۔ پھر اگر وہ اس میں سے کوئی چیز اپنی خوشی سے تمہیں دے دیں۔ تو اسے مزہ دار اور خوشگوار سمجھ کر کھاؤ۔

باہمی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِیْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْمَا تَرٰضَیْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِیْضَةِ ؕ (النساء - ۴ : ۲۴)

پس جس طرح تم ان عورتوں سے فائدہ اٹھاتے ہو پھر ان کے مہر جو مقرر ہو چکے ہیں دے دو اور مقرر ہو چکنے کے بعد بھی جس پر تم باہم رضامند ہو جاؤ۔ اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔

ادا شدہ مہر و مال جبراً واپس نہ لو

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَکُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ کَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ کَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓی اَنْ تَکْرَهُوْا شَیْئًا وَّیَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا کَثِیْرًا ۝ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّکَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ

اے ایمان والو تمہارے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور ان عورتوں کو اس غرض سے مقید مت کرو۔ کہ جو کچھ تم نے انہیں دیا ہے۔ اس میں سے کچھ حصہ وصول کر لو سوائے اس کے کہ وہ کوئی واضح بے حیائی کا کام کریں۔ ان کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے۔ کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ کر ہی لو تو خواہ تم نے اسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو۔ اس میں سے کچھ

Marfat.com

شَيْـًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۹ تا ۲۱)

واپس نہ لینا، کیا تم اسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لو گے۔ آخر تم اسے کس طرح لے لو گے جب کہ تم ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکے ہو۔ اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں ؟

تعلق قائم کرنے سے پہلے طلاق

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْھُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَھُنَّ فَرِيْضَةً ښ وَّمَتِّعُوْھُنَّ ۚ عَلَي الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَي الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَي الْمُحْسِـنِيْنَ ۝ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْھُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْھُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَھُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۲۳۶ تا ۲۳۷)

تم پر کچھ گناہ نہیں، اگر اپنی عورتوں کو طلاق دے دو قبل اس کے کہ ہاتھ لگانے کی نوبت آئے یا مہر مقرر ہو۔ اس صورت میں انہیں کچھ نہ کچھ دینا ضرور چاہیئے۔ خوش حال آدمی اپنی مقدرت کے مطابق اور غریب اپنی مقدرت کے مطابق معروف طریقہ سے دے۔ یہ حق ہے۔ نیک آدمیوں پر اور اگر تم ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو۔ اور تم نے مہر مقرر کیا ہوا ہو تو اس کا نصف ادا کرو۔ سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔ اور اگر تم (مرد) معاف کر دو تو یہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے۔ آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو۔ تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

Marfat.com

مشرک سے نکاح نہ کرو

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

(البقرۃ-۲:۲۲۱)

اور مشرک عورتوں سے ان کے مومن ہوئے بغیر نکاح نہ کرو۔ اور مومن باندی، مشرک عورت سے بہتر ہے۔ اگرچہ تمہیں وہ بھلی لگتی ہو۔ اور مشرک مردوں سے ان کے مومن ہوئے بغیر نکاح نہ کرو۔ اور مومن غلام مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بھلا لگے۔ یہ لوگ (مشرک) آگ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور وہ اپنے احکام واضح طور پر لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے۔ توقع ہے کہ وہ سبق لیں گے۔ اور نصیحت قبول کریں گے۔

والد کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ (النساء-۴:۲۲)

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے ہرگز نکاح نہ کرو۔ مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ درحقیقت یہ ایک بے حیائی کا فعل ہے۔ ناپسندیدہ ہے اور برا چلن ہے۔

جن عورتوں سے نکاح حرام ہے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، بیٹیاں بہنیں

Marfat.com

وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ٘ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ٘ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝

(النسآء - ۴ : ۲۳)

پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں۔ اور تمہاری بیویوں کی لڑکیاں جنہوں نے تمہاری گودوں میں پرورش پائی ہے۔ ان بیویوں کی لڑکیاں جن سے تمہارا تعلق زن وشو ہو چکا ہو ورنہ اگر تعلق زن وشو نہ ہوا ہو تو تم پر کوئی مواخذہ نہیں ہے ــــ اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری صلب سے ہوں اور یہ بھی تم پر حرام کیا گیا ہے۔ کہ ایک نکاح میں دو بہنوں کو جمع کرو مگر جو پہلے ہو گیا، سو ہو گیا۔ اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

زانی یا زانیہ سے نکاح نہ کرو

اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِكَةً٘ وَّالزَّانِیَةُ لَا یَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ٘ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

(النور - ۲۴ : ۳)

زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرکہ کے ساتھ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا مشرک۔ اور یہ حرام کر دیا گیا ہے اہلِ ایمان پر۔

خبیث، خبیثوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ، پاکیزہ کے لیے

اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں

Marfat.com

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۗ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

(النور - ۲۴ : ۲۶)

اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے. پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں. اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے. ان کا دامن پاک ہے ان باتوں سے جو بناتے والے بناتے ہیں. ان کے لیے مغفرت ہے اور رزق کریم۔

میاں بیوی کے تعلقات

ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو سلوک میں برابری

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۗ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

(النسآء - ۴ : ۱۲۹)

اور تم سے یہ تو کبھی نہ ہو سکے گا۔ کہ سب بیویوں میں برابری رکھو۔ گو تمہارا کتنا ہی جی چاہے۔ تو تم بالکل ایک طرف ہی نہ ڈھل جاؤ. جس سے اس کو ایسا کر دو جیسے لٹکی ہوئی ہو۔ اور اگر تم اصلاح کر لو اور پرہیزگاری اختیار کرو۔ تو بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

مردوں کی عورتوں پر حاکمیت

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۗ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۗ وَالّٰتِيْ

مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔ بسبب اس کے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اور بسبب اس کے کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں سو جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں. اور مرد کی عدم موجودگی میں اس چیز کی حفاظت کرتی ہیں

Marfat.com

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ○

(النسآء - ۴ : ۳۴)

جس کی حفاظت کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اور جو عورتیں ایسی ہوں کہ تم کو ان کی بد دماغی کا احتمال ہو۔ ان کو زبانی نصیحت کرو۔ اور ان کو ان کی خوابگاہ میں تنہا چھوڑ دو۔ اور ان کو مارو۔ پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنا شروع کر دیں۔ تو ان پر بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ بڑی رفعت اور عظمت والا ہے

حیض کے دوران تعلق قائم نہ کرو

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○ (البقرة - ۲ : ۲۲۲)

اور وہ آپ سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں کہہ دیجئے کہ وہ ناپاک ہیں۔ پس حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو۔ اور ان کے پاک ہونے تک ان کے قریب نہ جاؤ۔ پس جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ۔ جہاں سے اللہ نے اجازت دی ہے۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ جو بدی سے باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔

نزاع کی صورت میں حکم

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور اگر تمہیں ان دونوں میں کشاکش کا اندیشہ ہو تو ایک حکم مرد کے خاندان سے اور ایک حکم عورت کے خاندان سے مقرر کرو۔ اگر ان دونوں کا ارادہ صلح کروانے کا ہوگا۔ تو اللہ ان دونوں کے درمیان

Marfat.com

كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝ (النساء۔ ۴: ۳۵)

صلح کی) توفیق دے گا۔ بے شک اللہ بڑے علم اور خبر والا ہے۔

تفریق ہو ہی جائے تو اللہ مالک ہے

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝ (النساء۔ ۴: ۱۳۰)

اور اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہو ہی جائیں تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔ اللہ کا دامن بہت کشادہ ہے اور وہ دانا و بینا ہے

شوہر سے بد دماغی یا بے پروائی کا اندیشہ

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ (النساء۔ ۴: ۱۲۸)

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے بد دماغی یا بے پروائی کا احتمال ہو تو دونوں کو اس امر میں کوئی گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح کر لیں۔ اور یہ صلح بہتر ہے۔ اور اگرچہ نفوس پر حرص غلبہ پاتی ہے۔ تاہم اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرز عمل سے بے خبر نہ ہوگا۔

عارضی قطع تعلق کی مدت

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے سے قسم کھا بیٹھتے ہیں۔ ان کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے پھر اگر وہ رجوع کر لیں۔ تو اللہ بخشنے والا مہربان

Marfat.com

عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ (البقرۃ۔۲: ۲۲۶ تا ۲۲۷)

ہے۔ اور اگر وہ طلاق کا ارادہ کر لیں تو اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔

ظہار[1] سخت ناپسندیدہ بات ہے

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔىْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

(المجادلۃ۔۵۸: ۲)

تُم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں ان کی بیویاں ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں۔ جنہوں نے ان کو جنا ہے۔ یہ لوگ ایک سخت ناپسندیدہ اور جھُوٹی بات کہتے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور دَرگزر فرمانے والا ہے۔

ظہار کی سزا

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ

جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں۔ پھر اپنی اس بات سے رجُوع کریں جو اُنہوں نے کہی تھی، تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دُوسرے کو ہاتھ لگائیں، ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ اس سے تُم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تُم کرتے ہو۔ اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور جو شخص غُلام نہ پائے وہ دو مہینے کے پے درپے روزے رکھے۔ قبل اس کے کہ دونوں ایک دُوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو اس

۱۔ اپنی بیویوں کو ماں قرار دے لینا۔

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

(المجادلة - ۵۸ : ۳ تا ۴)

پر بھی قادر نہ ہو۔ وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یہ حکم اس لیے دیا جا رہا ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں! اور کافروں کے لیے دردناک سزا ہے۔

بیوی پر تہمت

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَاۗءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝

(النور - ۲۴ : ۶ تا ۱۰)

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس خود ان کے اپنے سوا دوسرے کوئی گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ایک شخص کی شہادت کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ سچا ہے، اور پانچویں بار کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہو۔ اور عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دے کہ یہ شخص جھوٹا ہے۔ اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس بندی پر اللہ کا غضب ٹوٹے اگر وہ سچا ہو۔ تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا رحم نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا التفات فرمانے والا اور حکیم ہے۔ تو بیویوں پر الزام کا معاملہ تمہیں بڑی پیچیدگی میں ڈال دیتا۔)

طلاق کا طریقہ

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ

طلاق کی اجازت صرف دو مرتبہ ہے۔ اس کے

Marfat.com

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

(البقرة - ۲: ۲۲۹)

بعد قاعدے کے موافق رکھ لیں یا خوش عنوانی کے ساتھ چھوڑ دیں۔ اور تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ تم نے ان (عورتوں) کو جو کچھ دے رکھا ہے وہ ان سے واپس لو۔ سوائے اس کے کہ دونوں اس بات سے ڈرتے ہوں۔ کہ وہ اللہ کی حدود پر قائم نہ رہ سکیں گے۔ پس اگر تم اس بات سے ڈرو۔ کہ وہ اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے۔ تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں اگر عورت کچھ دے کر جان چھڑا لے۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں۔ ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو لوگ حدودِ الٰہی سے تجاوز کریں وہی ظالم ہیں

طلاق کے بعد تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکو

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ (البقرة - ۲: ۲۳۱)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو۔ اور وہ اپنی عدت کے قریب پہنچ جائیں۔ تو ان کو قاعدے کے مطابق رکھ لو یا خوش عنوانی کے ساتھ چھوڑ دو۔ اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت رکھو۔ نہ اس لئے کہ ان پر زیادتی کرو گے۔ اور جو کوئی ایسا کرے۔ وہ اپنی ہی ذات پر ظلم کرے گا۔

مطلقہ کا حق

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، انہیں

Marfat.com

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ٥

(البقرۃ - ۲ : ۲۴۱)

مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے۔ یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔

مطلّقہ کی عدّت

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِىْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِىْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٥

(البقرۃ - ۲ : ۲۲۸)

اور وہ عورتیں جن کو طلاق دی گئی ہو، تین حیض تک وہ اپنے بارے میں انتظار کریں۔ اور ان کے لئے یہ حلال نہیں۔ کہ جو کچھ اللہ نے اُن کے رحم میں پیدا کیا ہے۔ اسے چھپائیں۔ اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہیں۔ اور ان کے خاوند اس کے زیادہ حقدار ہیں۔ کہ وہ اس عرصے میں انہیں لوٹالیں بشرطیکہ ان کا اصلاح کا ارادہ ہو۔ عورتوں کے لیے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں۔ جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔ البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اور سب پر اللہ غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا موجود ہے۔

مطلّقہ کا نکاح ثانی

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو۔ اور وہ اپنی عدت پوری کرلیں۔ تو ان کو اپنے شوہروں سے نکاح کرلینے سے مت روکو۔ جب کہ باہم سب رضامند ہو جائیں۔ قاعدے کے مطابق

بِہٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرة - ۲: ۲۳۲)

یہ نصیحت اُس شخص کو کی جاتی ہے۔ جو تم میں سے اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لیئے زیادہ صفائی اور پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

طلاق کے بعد رجُوع کی صُورت

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (البقرة - ۲: ۲۳۰)

پھر اگر (دو بار طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی، تو وُہ عورت پھر اس کیلئے حلال نہ ہوگی اِلّا یہ کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو۔ اور وہ اسے طلاق دے دے تب اگر پہلا شوہر اور یہ عورت دونوں یہ خیال کریں کہ حدُود الٰہی پر قائم رہیں گے تو ان کے لیئے ایک دوسرے کی طرف رجُوع کر لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ اللہ کی قائم کردہ حدیں ہیں۔ جنہیں وُہ ان لوگوں کی ہدایت کے لیئے واضح کر رہا ہے۔ جو (ان حدوں کو توڑنے کا انجام) جانتے ہیں۔

بیوہ کے لیئے وصیت

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى

اور تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، ان کو چاہیئے کہ اپنی بیویوں کے حق میں وصیت کر جائیں۔ کہ ایک

الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

(البقرة - ۲:۲۴۰)

سال تک ان کو نان و نفقہ دیا جائے۔ اور وہ گھر سے نکالی نہ جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں۔ اسکی کوئی ذمہ داری تم پر نہیں ہے۔ اللہ سب پر غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے!

بیوہ کی عدت اور نکاح ثانی

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

اور تم میں سے جو لوگ بیویاں چھوڑ کر وفات پا جائیں تو وہ (عورتیں) اپنے متعلق چار مہینے دس دن انتظار کریں۔ پس جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں۔ تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اگر وہ اپنی ذات کے لیے قاعدے کے موافق کچھ کریں۔ اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔ زمانہ عدت میں خواہ تم ان بیوہ عورتوں کے ساتھ منگنی کا ارادہ اشارے کنایے میں ظاہر کر دو، خواہ دل میں چھپائے رکھو، دونوں صورتوں میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے۔ کہ ان کا خیال تو تمہارے دل میں آئے گا ہی۔ مگر دیکھو، خفیہ عہد و پیمان نہ کرنا۔ اگر کوئی بات کرنی ہے تو معروف طریقے سے کرو۔ اور عقد نکاح باندھنے کا فیصلہ اس وقت تک نہ کرو۔ جب تک

فِيٓ اَنۡفُسِكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُ ۚ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ۝
(البقرة - ۲ : ۲۳۴ تا ۲۳۵)

عدت پوری نہ ہو جائے۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ تمہارے دلوں کا حال تک جانتا ہے۔ لہٰذا اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو کہ اللہ بردبار ہے۔ اور در گزر فرماتا ہے۔

بچوں کی پرورش

والد اور والدہ کی ذمہ داریاں

وَالۡوَالِدٰتُ يُرۡضِعۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ حَوۡلَيۡنِ كَامِلَيۡنِ لِمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الۡمَوۡلُوۡدِ لَهٗ رِزۡقُهُنَّ وَكِسۡوَتُهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفۡسٌ اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوۡلُوۡدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ وَعَلَى الۡوَارِثِ مِثۡلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنۡ اَرَادَا فِصَالًا عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا ؕ وَاِنۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ تَسۡتَرۡضِعُوۡٓا اَوۡلَادَكُمۡ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا سَلَّمۡتُمۡ مَّآ اٰتَيۡتُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝ (البقرة - ۲ : ۲۳۳)

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں۔ بشرطیکہ باپ یہ مدت پوری کرنا چاہے۔ اور بچے والے (باپ) کے ذمہ ان کی خوراک اور لباس، قاعدہ کے موافق ہے۔ کسی کو اس کی برداشت سے زیادہ کا حکم نہیں دیا جاتا۔ نہ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے۔ اور وارث کے ذمے بھی یہی کچھ ہے۔ پھر اگر وہ دونوں باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں۔ تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو کسی اور انا کا دودھ پلوانا چاہو۔ تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ بشرطیکہ جو کچھ تم نے دینا طے کیا ہے۔ وہ قاعدے کے موافق دے دو۔ اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو۔ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

غربت کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کرو

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ (الانعام - ۶ : ۱۵۱)

کہہ دیجئے! آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے۔ وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔ اور اپنی اولاد کو افلاس کے سبب قتل نہ کرو ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷ : ۳۱)

اور اپنی اولاد کو ناداری کے اندیشے سے قتل مت کرو۔ ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی۔ بے شک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

اولاد کو ازرہ حماقت قتل نہ کرو۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاۗءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ (الانعام - ۶ : ۱۴۰)

واقعی وہ لوگ خرابی میں پڑ گئے جنہوں نے اپنی اولاد کو محض براہ حماقت بلا کسی سند کے قتل کر ڈالا۔ اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو اللہ پر افترا پردازی کر کے حرام ٹھہرا لیا۔ یقیناً وہ بھٹک گئے۔ اور ہرگز وہ راہ راست پر چلنے والوں میں سے نہ تھے۔

صلہ رحمی

قرابت کے تعلقات بگاڑنے سے پرہیز کرو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ

لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک

Marfat.com

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ (النساء۔ ۴: ۱)

جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت دُنیا میں پھیلا دیئے۔ اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دُوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو اور رشتہ و قرابت کے تعلقات بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

تعلقات کو جوڑے رکھنا دانشمندی ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ الْحِسَابِ ۝ (الرعد۔ ۱۳: ۲۱)

(دانشمند لوگ وہ ہیں) جو ان روابط کو برقرار رکھتے ہیں۔ جن کو برقرار رکھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے۔ وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں۔ کہ کہیں ان سے بُری طرح حساب نہ لیا جائے۔

خُون کے رشتہ دار ایک دُوسرے کے زیادہ حقدار ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ (الانفال۔ ۸: ۷۵)

جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آ گئے اور تمہارے ساتھ مل کر جدو جہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی میں شامل ہیں۔ مگر اللہ کی کتاب میں خُون کے رشتہ دار ایک دُوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ

اور کتاب اللہ کی رو سے عام مومنین و مہاجرین کی بہ نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝

(الاحزاب ۳۳: ۶)

حقدار ہیں البتہ اپنے رفیقوں کے ساتھ تم کوئی بھلائی (کرنا چاہو تو) کر سکتے ہو۔ یہ حکم کتاب الٰہی میں لکھا ہوا ہے۔

قرابت داروں سے حسن سلوک

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ

(النسآء ۴: ۳۶)

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو۔ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اور پڑوسی رشتہ دار سے اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور ان لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو۔

صلہ رحمی ۔ اللہ کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(النحل ۱۶: ۹۰)

اللہ عدل، احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی، بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ تاکہ تم سبق لو۔

رشتہ داروں پر مال خرچ کرنا نیکی ہے

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی

Marfat.com

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ
الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ
وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِی
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِی
الرِّقَابِ ۚ (البقرة-۲: ۱۷۷)

طرف کرلیے یا مغرب کی طرف. بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کو نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے ملنے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے۔

تعلقات توڑنا خسارے کا موجب ہے

اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ
بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ
فِی الْاَرْضِ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ
(البقرة-۲: ۲۷)

جو لوگ اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ دیتے ہیں اللہ نے جسے جوڑنے کا حکم دیا ہے اُسے کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں۔ حقیقت میں یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

تعلقات توڑنے والے، اللہ کی لعنت کے مستحق

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ
مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
يُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ
(الرعد-۱۳: ۲۵)

اور وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں۔ جو ان رابطوں کو کاٹتے ہیں۔ جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ وہ لعنت کے مستحق ہیں۔ اور ان کے لئے آخرت میں بُرا ٹھکانا ہوگا۔

Marfat.com

حیا کے تقاضے

مرد باحیا اور نیک کردار ہوں

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ (النور-۲۴: ۳۰)

مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ بات ہے۔ جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں۔ اللہ اس کو پوری طرح جانتا ہے۔

عورتیں زینت چھپائیں

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ

اور مسلمان عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں۔ سوائے اس کے جو ظاہر رہتا ہے۔ اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں۔ اور اپنی زینت کو اپنے شوہروں یا اپنے باپوں یا اپنے شوہروں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی خادماؤں یا اپنے غلاموں یا جو طفیلی ہوں اور ان کو ذرا توجہ نہ ہو یا ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کے پردہ کی باتوں سے ابھی ناواقف ہیں کے سوا کسی اور پر ظاہر نہ کریں۔ اور اپنے پاؤں

لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (النور ۲۴:۳۱)

کو اس طرح زور سے نہ رکھیں کہ ان کی چھپی ہوئی زینت ظاہر ہو جائے۔ اور اے مسلمانوں تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

عورتیں دبی زبان سے بات نہ کریں

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

(الاحزاب - ۳۳ : ۳۲)

نبی کی بیویو۔ تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو دبی زبان سے بات نہ کیا کرو۔ کہ دل کی خرابی میں مبتلا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے۔ بلکہ صاف سیدھی بات کرو۔

عورتیں گھروں میں ٹک کر بیٹھیں

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

(الاحزاب ۔ ۳۳:۳۳)

اپنے گھروں میں ٹک کر رہو اور سابق دورِ جاہلیت کی سی سج دھج نہ دکھاتی پھرو۔ نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

عورتیں اپنے اوپر چادر کے پلو لٹکائیں

یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ

اے نبی، اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہلِ ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں

Marfat.com

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰىٓ اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (الاحزاب۔۳۳:۵۹)

کے پَلّو لٹکایا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وُہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔ اللہ تعالےٰ غفور و رحیم ہے۔

مرد پردے کے پیچھے سے مانگیں

وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ (الاحزاب۔ ۳۳ : ۵۳)

نبی کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور اُن کے دلوں کی پاکیزگی کے لئے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔

وراثت

مردوں اور عورتوں کا حصہ مقرر ہے

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ (النساء۔ ۴ : ۷)

مردوں کے لیے اس چیز میں حصہ ہے۔ جو ان کے ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ جائیں۔ اور عورتوں کے لئے اس چیز میں حصہ ہے۔ جو ان کے ماں باپ اور قرابت دار چھوڑیں۔ خواہ وُہ چیز تھوڑی ہو یا زیادہ۔ حصہ مقرر کیا ہُوا ہے۔

ترکہ کی تقسیم

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے۔ تمہاری اولاد کے بارے میں۔ کہ لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے

فَإِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ
وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۗ وَلِأَ
بَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ
مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ
لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلَدٌ وَّوَرِثَهُ أَبَوَاهُ
فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ
إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ
بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ
آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ
أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ
فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۱)

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ
إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ
كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ
بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ
فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

برابر ہو۔ اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں۔ گو دو سے زیادہ ہوں تو ان سب کو دو تہائی ملے گا اس مال کا جو مورث چھوڑ مرا ہو۔ اور اگر صرف ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لیے نصف اور ماں باپ میں سے ہر ایک کے لیے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ہے۔ بشرطیکہ اس (مرنے والے) کی اولاد ہو۔ اور اگر اسکی کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اس کے وارث صرف اس کے ماں باپ ہی ہوں۔ تو اس کی ماں کا حصہ ایک تہائی ہے پس اگر اس کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اس کی ماں کیلئے چھٹا حصہ ہے۔ اگر اس نے وصیت کر رکھی ہو تو اس کی اور قرض کی ادائیگی کے بعد تم اپنے باپوں اور بیٹوں کے متعلق یہ نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تم کو نفع پہنچانے میں قریب تر ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر شدہ ہے اور اللہ ہی جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

اور تمہیں اپنی بیویوں کے ترکہ کا نصف ملے گا۔ بشرطیکہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر ان کی کوئی اولاد ہو۔ تو تمہیں ان کے ترکے میں سے چوتھا حصہ ملے گا۔ اور اگر انہوں نے وصیت کر رکھی ہو تو اسکی اور قرض کی ادائیگی کے بعد۔ اور ان کے لیے تمہارے ترکے میں سے چوتھا حصہ ہے بشرطیکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو ان کیلئے

Marfat.com

مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

(النساء-۴:۱۲)

تمہارے ترکے کا آٹھواں حصہ ہے۔ جو کچھ تم نے وصیت کر رکھی ہو اسکی اور قرض کی ادائیگی کے بعد۔ اور اگر کوئی (مرنے والا) مرد یا عورت ایسا ہو جس کا کوئی اصول یا فروع نہ ہو۔ اور اس کا ایک بھائی یا بہن ہو۔ تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ لیکن اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے۔ جو کچھ وصیت کی گئی ہو۔ اسکی اور قرض کی ادائیگی کے بعد بشرطیکہ کسی کو نقصان نہ پہنچایے۔ یہ اللہ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے۔ اور اللہ ہی جاننے والا، تحمل والا ہے۔

بے اولاد کے ترکے کی تقسیم

يَسْتَفْتُوْنَكَ ۗ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ ۗ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۗ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

(النساء-۴:۱۷۶)

لوگ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ اللہ تم کو کلالہ کے بارے میں حکم دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص مر جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اس کی ایک بہن ہو۔ تو اس کا ترکے میں سے نصف حصہ ہے۔ اور اگر بہن بے اولاد مرے تو بھائی اس کا وارث ہو گا۔ اور اگر میت کی بہنیں دو ہوں۔ تو ان کو کل ترکے میں سے دو تہائی حصہ ملے گا۔ اور اگر بھائی بہن زیادہ ہوں۔ تو ان میں مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہو گا۔ اللہ تمہارے لیے واضح کرتا ہے۔ تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

باب ششم

حسنِ معاشرت

تبلیغ

مسلمان کا فرضِ منصبی

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللهِ (آل عمران - ۳ : ۱۱۰)

تم لوگ ایک ایسی اچھی جماعت ہو جو لوگوں کے لیے ظاہر کی گئی ہے۔ تم نیکی پر آمادہ کرتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔ اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

کامیابی کی شرط

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ (آل عمران - ۳ : ۱۰۴)

اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونا ضروری ہے جو نیکی کی طرف بلائے اور بھلائیوں کی تلقین کرے اور برائیوں سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہوں گے۔

آپس میں تلقین و نصیحت، خسارے سے بچنے کی صورت

وَالْعَصْرِ ○ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِيْ

زمانے کی قسم۔ بیشک انسان خسارے میں ہے۔ سوائے

Marfat.com

خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ (العصر۔۱۰۳: ۳تا۱)

ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے۔ اور ایک دُوسرے کو حق کے ساتھ نصیحت کی اور ایک دُوسرے کو صبر کی تلقین کی۔

تبلیغ نیکی ہے۔

یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ (اٰل عمران۔۳: ۱۱۴)

وُہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائیوں پر آمادہ کرتے ہیں اور بُرائیوں سے روکتے ہیں اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ نیکوں میں سے ہیں۔

تبلیغ کی حکمت

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْـًٔا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ (اٰل عمران۔۳: ۶۴)

کہہ دیجئے اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے۔ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔ اور ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو اپنا پالنہار نہ جانے۔ پھر اگر وُہ مُنہ پھیر لیں تو اُن سے کہہ دو کہ ہم تو مُسلم (صرف خُدا کی بندگی و اطاعت کرنے والے) ہیں۔

سلام

مومنوں کو سلام علیکم کہو

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

جب تمہارے پاس وُہ لوگ آئیں جو ہماری

Marfat.com

بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ کَتَبَ رَبُّکُمْ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ (الانعام-۶: ۵۴)

آیات پر ایمان لاتے ہیں تو اُن سے کہو تُم پر سلامتی ہے۔ تمہارے رب نے رحم و کرم کا شیوہ اپنے اُوپر لازم کر لیا ہے۔

سلام کا بہتر جواب دو

وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَآ اَوْ رُدُّوْھَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ۝ (النسآء-۴: ۸۶)

اور جب کوئی احترام کے ساتھ تمہیں سلام کرے تو اس کو اس سے بہتر طریقہ کے ساتھ جواب دو یا کم از کم اسی طرح۔ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے

سلام کہنا ایمان کی علامت

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَتَبَیَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰہِ مَغَانِمُ کَثِیْرَۃٌ ؕ کَذٰلِکَ کُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ فَتَبَیَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۝ (النسآء-۴: ۹۴)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تُم اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو دوست دشمن میں تمیز کرو۔ اور جو تمہاری طرف سلام سے تقدیم کرے اسے فوراً نہ کہہ دو کہ تو مومن نہیں ہے۔ اگر تُم دنیوی فائدے چاہتے ہو۔ تو اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت سے اموالِ غنیمت ہیں۔ آخر اسی حالت میں تُم خود بھی تو اس سے پہلے مبتلا رہ چکے ہو۔ پھر اللہ نے تُم پر احسان کیا۔ لہٰذا تحقیق سے کام لو۔ جو کچھ تُم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

بیہودہ بات سُن کر، سلام کہہ کر الگ ہو جانا

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْہُ

(ایمان میں ثابت قدم لوگ ہیں وہ) اور جب اس

وَقَالُوا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ○ (القصص-۲۸: ۵۵)

اُنہوں نے بیہودہ بات سُنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش ہو گئے کہ ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے۔ تم کو سلام ہے۔ ہم جاہلوں کا سا طریقہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔

جاہل کو سلام کہہ کر الگ ہو جانا

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ (الفرقان-۲۵: ۶۳)

رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے مُنہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم پر سلام۔

گفتگو کے آداب

خوش خلقی سے بات کرو۔

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرہ-۲: ۸۳)

اور لوگوں سے خوش خلقی سے بات کرو

اچھے طریق سے بات کرو

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ○ (النسآء-۴: ۸)

اور اگر تقسیم کے وقت دُوسرے قرابت دار یتیم اور حاجتمند آموجود ہوں تو انہیں اس میں سے کھانا کھلا دو اور ان سے اچھے طریق سے بات کرو۔

نرمی سے بات کرو۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ

اور کم عقلوں کو اپنے وہ مال نہ دے دو جنہیں

Marfat.com

الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ (النسآء - ۴ : ۵)

اللہ نے تمہارے لیے مایۂ زندگانی بنایا ہے۔ اور انہیں اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ۔ اور ان سے نرمی اور انصاف سے بات کرو۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷ : ۲۸)

اور اگر اپنے رب کی طرف سے جس رزق کے آنے کی امید ہو اس کے انتظار میں تجھ کو ان سے پہلو تہی کرنی پڑے تو ان سے نرمی سے بات کہہ دے۔

انصاف کی بات کرو

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ (النسآء - ۴ : ۹)

اور وہ اسی طرح ڈریں جیسے اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑ جاتے تو اس کے متعلق فکرمند ہوتے پس وہ اللہ سے ڈریں اور انصاف کی بات کریں۔

اچھی بات کہنا بہتر ہے

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ (البقرة - ۲ : ۲۶۳)

اچھی بات کہہ دینا اور درگزر کرنا ایسی خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد تکلیف پہنچائی جائے۔ اللہ بے نیاز ہے اور بردباری اس کی صفت ہے۔

بہترین بات کہو۔

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ

اور میرے بندوں سے کہہ دیں کہ ایسی بات

Marfat.com

أَحْسَنُ ۗ إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۗ إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ○ (بنی اسرائیل۔ ۱۷: ۵۳)

کہا کریں جو بہترین ہو۔ تحقیق شیطان لوگوں میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ واقعی شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔

آواز پست رکھو

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ○ (لقمٰن۔ ۳۱: ۱۹)

اور اپنی رفتار میں اعتدال اختیار کر۔ اور اپنی آواز کو پست کر۔ بے شک، آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی ہے۔

عدل

قابلِ تعریف کام

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ○

(الاعراف۔ ۷: ۱۸۱)

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق ہدایت اور حق کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

اللہ کا حکم۔ ۱۔ رسول اللہ کو

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ○ (الاعراف۔ ۷: ۲۹)

کہہ دیجئے کہ میرے رب نے حکم دیا ہے انصاف کرنے کا۔ اور یہ کہ تم ہر سجدے کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو۔ اور اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ اسے خالص اللہ ہی کیلئے رکھا کرو۔ تم کو اللہ نے جس طرح شروع میں پیدا کیا تھا اسی طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہوگے۔

Marfat.com

وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ
(الشوریٰ - ۴۲ : ۱۵)

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں۔

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ (المائدہ - ۵ - ۴۲)

اور اگر ان کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے موافق فیصلہ کرو۔ بے شک اللہ عدل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

ب ۔ تمام مومنوں کو

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا ۢ بَصِيْرًا ۝
(النسآء - ۴ : ۵۸)

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کر دو۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔ اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(النحل - ۱۶ : ۹۰)

بے شک اللہ عدل اور احسان اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور برائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

عدل تقویٰ سے قریب تر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ

اے ایمان والو۔ اللہ کے لیے پوری پابندی

لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

(المائدہ ۵ : ۸)

کرنے والے، اِنصاف کے ساتھ شہادت ادا کرنے والے رہو۔ اور کسی گروہ کی مخالفت تمہارے لیے اِس امر کا باعث نہ بن جائے کہ تم اِنصاف نہ کرو۔ انصاف کرو کہ وہی تقویٰ کے قریب تر ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ اسکی خبر رکھتا ہے

قرابت دار کے مقابلے میں عدل

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ (الانعام ۶ : ۱۵۲)

اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو۔ اگرچہ وہ تمہارا قرابت دار ہی ہو۔

ہر حال میں عدل کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

(النساء ۴ : ۱۳۵)

اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم رہنے والے اللہ کے لیے گواہی دینے والے رہو۔ اگرچہ اپنی ہی ذات پر ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے مقابلہ میں ہو، وہ امیر ہو یا غریب دونوں کے ساتھ اللہ کو زیادہ تعلق ہے۔ اور تم اپنی خواہشِ نفس کی پیروی اس بارے میں نہ کرو کہ انصاف کرو۔ اور اگر تم کج بیانی کرو۔ یا پہلو تہی کرو تو بے شک تم جو کچھ کرتے ہو۔ اللہ اس کی خبر رکھتا ہے۔

Marfat.com

مسلمانوں کے آپس کے نزاع میں عدل کے تقاضے

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

(الحجرات - ۴۹ : ۹)

اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروا دو۔ پھر اگر ان میں کا ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کروا دو اور انصاف کا خیال رکھو بیشک اللہ انصاف والوں کو پسند کرتا ہے۔

احسان

اللہ کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(النحل - ۱۶ : ۹۰)

بے شک اللہ عدل اور احسان کرنے اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور برائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

(النسآء - ۴ : ۱۲۸)

اور اگر تم احسان کرو اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ ان کاموں کی خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔

Marfat.com

احسان سے غفلت نہ کرو۔

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَکُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○

(البقرۃ-۲: ۲۳۷)

اور اگر تُم معاف کر دو تو یہ تقویٰ سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے اور آپس میں احسان کرنے سے غفلت مت کرو۔ تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

احسان کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے۔

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ ۚۖ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○ (البقرۃ-۲: ۱۹۵)

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○

(المائدۃ-۵: ۱۳)

پس اُنہیں مُعاف کر دو۔ اور ان کی حرکات سے چشم پوشی کرتے رہو۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں۔

احسان کرنے والوں کے لیے دُنیا اور آخرت دونوں کا ثواب

فَاٰتٰهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْیَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○

(آلِ عمران-۳: ۱۴۸)

پس اللہ نے اُن کو دُنیا کا ثواب بھی دیا اور اس سے بہتر ثواب آخرت بھی عطا کیا۔ اللہ کو ایسے ہی احسان کرنے والے (نیکوکار) پسند ہیں۔

Marfat.com

احسان کا بدلہ بھی احسان ہے

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ

(الرحمٰن - ۵۵ : ۶۰)

بھلا احسان کا بدلہ احسان کے علاوہ بھی کچھ ہو سکتا ہے۔

احسان کے مستحق لوگ

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ۙ

(النسآء - ۴ : ۳۶)

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور احسان کرو والدین کے ساتھ اہل قرابت کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں اور پاس والے پڑوسی اور دور والے پڑوسی کے ساتھ، اور ہم مجلس کے ساتھ اور راہ گیر کے ساتھ اور ان کے ساتھ بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں بے شک اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے والے ہوں، شیخی کرنے والے ہوں۔

عہد (وعدہ)

عہد پورے کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ (المائدہ - ۵ : ۱)

اے ایمان والو اپنے عہد پورے کرو۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ

اور ہم نے ہر اس ترکے کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑیں۔

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝
(النسآء - ۴ : ۳۳)

اب رہے وہ لوگ جن سے تمہارے عہد و پیمان ہوں۔ تو ان کا حصہ اُنہیں دو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

عہد پورا کرنا ایمان کی علامت

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
(البقرة - ۲ : ۱۰۰)

کیا ہمیشہ ایسا ہی نہیں ہوتا رہا ہے کہ جب اُنہوں نے کوئی عہد کیا، تو ان میں سے ایک ایک گروہ نے اسے ضرور ہی بالائے طاق رکھ دیا؟ بلکہ ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو سچے دل سے ایمان نہیں لاتے۔

عہد پورا کرنا تقویٰ کی نشانی

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝
(آل عمران - ۳ : ۷۶)

ہاں ! جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ سے ڈرے تو بے شک اللہ ڈرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (البقرة - ۲ : ۱۷۷)

اور جب وہ آپس میں عہد کریں تو اسے پورا کرنیوالے ہوں اور تنگدستی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرنیوالے ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے تصدیق کی اور یہی لوگ در اصل خدا سے ڈرنے والے ہیں۔

عہد پورا کرنا، انسانی کمزوریوں سے بچنے کی نشانی۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ

(مصیبت میں گھبراہٹ اور خوشحالی میں

عَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ٥ (المعارج - ۷۰ - ۳۲)

بخل سے بچتے ہیں وہ) جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔

عہد پورا کرنا فلاح کا موجب

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ۔ (المومنون - ۲۳ : ۸)

(فلاح پانے والے مومن وہ ہیں۔) جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔

عہد پورا نہ کرنا فسق ہے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ٥ (الاعراف - ۷ : ۱۰۲)

ہم نے ان میں سے اکثر میں کوئی پاس عہد نہ پایا بلکہ اکثر کو فاسق ہی پایا۔

عہد کے متعلق باز پرس ہو گی۔

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ٥ (بنی اسرائیل - ۱۷ : ۳۴)

اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی باز پرس کی جائے گی۔

عہد (معاہدہ)

معاہدہ پورا کرنا تقویٰ کی علامت

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

مشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد آخر کیسے ہو سکتا ہے؟ بجز ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس

Marfat.com

اَلْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○ (التوبہ-۹:۷)

معاہدہ کیا تھا۔ تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تم بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو کیونکہ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

فریقِ مخالف معاہدہ شکنی نہ کرے تو تم بھی معاہدہ پورا کرو۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○ (التوبہ-۹:۴)

بجز ان مشرکین کے جن سے تم نے معاہدے کیے پھر انہوں نے اپنے عہد کو پورا کرنے میں تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی مدتِ معاہدہ تک وفا کرو کیونکہ اللہ متقیوں ہی کو پسند کرتا ہے۔

اگر فریقِ مخالف معاہدہ توڑ دے تو ذمہ داری اسی پر ہے

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ○

(التوبہ-۹:۱۲)

اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں۔ تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ وہ اسی طرح باز آ جائیں۔

عہد کا توڑنا، خدا کے خوف سے بے نیاز ہونا ہے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ

وہ لوگ جن سے تُو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر

Marfat.com

عَهۡدَهُمۡ فِیۡ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمۡ لَا يَتَّقُوۡنَ ○ (الانفال - ۸ : ۵۶)

موقع پر اس کو توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔

اگر خیانت کا اندیشہ ہو تو علانیہ معاہدہ توڑ دو

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنۡ قَوۡمٍ خِيَانَةً فَانۢبِذۡ اِلَيۡهِمۡ عَلٰى سَوَآءٍ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡخَآئِنِيۡنَ ○

(الانفال - ۸ : ۵۸)

اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدے کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو۔ یقیناً اللہ خائنوں کو پسند نہیں کرتا۔

امانت

اللہ کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهۡلِهَا ۙ (النساء - ۴ : ۵۸)

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حقداروں کو لوٹا دو۔

امانت پوری پوری لوٹا دو۔

فَاِنۡ اَمِنَ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا فَلۡيُؤَدِّ الَّذِى اؤۡتُمِنَ اَمَانَـتَهٗ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ (البقرۃ - ۲ : ۲۸۳)

پس اگر تم میں سے کوئی کسی کو امین بنائے تو جس کے پاس امانت رکھی جائے اُسے چاہیئے کہ وہ پوری پوری لوٹا دے اور اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا پالنے والا ہے۔

امانتوں میں خیانت نہ کرو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَخُوۡنُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جانتے بوجھتے

Marfat.com

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ (الانفال-۸:۲۷)

اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو اور اپنی امانتوں میں (بھی) خیانت نہ کرو۔

امانت کی حفاظت میں فلاح ہے

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ○ (المؤمنون-۲۳:۸)

(فلاح پانے والے مومن وہ ہیں) جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔

شہادت

ٹھیک ٹھیک گواہی دینے والے جنتی ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ○ (المعارج-۷۰:۳۳)

اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں (وہ جنت میں رہیں گے)

گواہی نہ چھپاؤ

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ○

البقرۃ-۲:۲۸۳)

اور گواہی نہ چھپاؤ اور جو اسے چھپائے گا تو اس کا دل گنہگار ہوگا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

گواہی سے انکار نہ کرو

وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ (البقرۃ-۲:۲۸۲)

اور گواہ کو جب بلایا جائے تو انکار نہ کرے۔

Marfat.com

ہر حال میں درست گواہی دو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○ (النسآء - ۴: ۱۳۵)

اے ایمان والو! انصاف پر خوب قائم رہنے والے، اللہ کے لیے گواہی دینے والے رہو۔ اگرچہ اپنی ہی ذات پر ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے مقابلہ میں ہو۔ وہ امیر ہو یا غریب دونوں کے ساتھ اللہ کو زیادہ تعلق ہے۔ پس تم اپنی خواہش نفس کی پیروی اس بارے میں نہ کرو کہ انصاف کرو اور اگر تم کج بیانی کرو یا پہلو تہی کرو۔ تو بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھتا ہے

غلط شہادت دینا گناہ ہے۔

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ (البقرہ - ۲: ۱۸۱)

پھر جنہوں نے (وصیت) سنی اور بعد میں اسے بدل ڈالا تو اس کا گناہ ان بدلنے والوں پر ہوگا۔ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

گواہ کو تنگ نہ کیا جائے

وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ڛ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ

اور جب سودا کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو۔ اور نہ تو کاتب کو تکلیف دی جائے اور نہ گواہ کو، اور اگر ایسا کرو گے تو گناہ کا ارتکاب کرو گے اور اللہ سے ڈرو۔ اللہ تم کو صحیح طریق عمل کی

Marfat.com

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ (البقرۃ۔ ۲:۲۸۲) تعلیم دیتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

شہادت کی جواب دہی کرنا ہو گی۔

سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ○ (الزخرف۔ ۴۳:۱۹)

ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور اُنہیں اس کی جواب دہی کرنا ہو گی۔

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والے کی شہادت قبول نہ کرو

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ (النور۔ ۲۴:۴)

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ لیکر نہ آئیں اُن کو اسّی کوڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو اور وہ خود ہی فاسق ہیں۔

اتفاق و اتحاد

بکھر نہ جانا

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○ (آلِ عمران۔ ۳:۱۰۵)

اور تُم ان لوگوں کی مانند نہ ہو جانا جو بکھر گئے اور جنہوں نے واضح دلائل آجانے کے بعد اختلاف کیا اور ایسے ہی لوگوں کے لیئے بہت بڑی سزا ہے۔

اتفاق اللہ کی رحمت ہے

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ

اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو

Marfat.com

لَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ (اٰل عمران - ۳ : ۱۰۳)

اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے۔ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ اس نے تمہارے دل جوڑ دیئے اور اس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ سے بھرے ہوئے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے اللہ نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ تم ہدایت پا جاؤ۔

آپس میں جھگڑا نہ کرو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۔ (الانفال - ۸ : ۴۶)

اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور جھگڑا نہ کرو کہ تم سست ہو جاؤ گے۔ اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ اور صبر کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

گروہوں میں نہ بٹو۔

فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ (النسآء - ۴ : ۸۸)

پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقین کے بارے میں تمہارے درمیان دو رائیں پائی جاتی ہیں حالانکہ جو برائیاں انہوں نے کمائی ہیں ان کی بدولت اللہ انہیں الٹا پھیر چکا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے ہدایت نہیں بخشی اسے تم ہدایت بخش دو؟ حالانکہ جس کو اللہ نے راستہ سے بھٹکا دیا اس کے لئے تم کوئی راستہ نہیں پا سکتے

Marfat.com

دین میں تفرقہ نہ ڈالو

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ (الشوریٰ-۴۲: ۱۳)

اللہ نے تم لوگوں کے لیے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا، اور جس کو ہم نے آپ کی وحی کے ذریعے بھیجا ہے۔ اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا۔ یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا یہی بات مشرکین کو سخت ناگوار ہوئی ہے جس کی طرف تم انہیں دعوت دے رہے ہو۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنا کر لیتا ہے اور اپنی طرف آنے کا راستہ اسی کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے

اتحاد راہِ راست ہے

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ھُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

(آل عمران-۳: ۱۰۱)

اور جو کوئی اللہ کا دامن مضبوط پکڑتا ہے تو اسے راہِ راست کی ہدایت ضرور دی جاتی ہے۔

اتفاق اللہ کی نعمت ہے

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (الانفال-۸: ۶۳)

اور اس نے ان (مومنوں) کے دلوں میں اُلفت ڈال دی۔ اور اگر آپ دُنیا بھر کا مال خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں اُلفت نہ ڈال سکتے مگر وہ اللہ ہی ہے جس نے ان لوگوں کے دل جوڑے یقیناً وہ بڑا زبردست اور دانا ہے

Marfat.com

تفرقہ بُرائی ہے

اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ قف وَمَا اخۡتَلَفَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًاۢ بَیۡنَهُمۡ ؕ وَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ۝

(آل عمران ۔ ۳ : ۱۹)

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی اُنہوں نے اس میں علم آجانے کے بعد ہی ایک دُوسرے پر زیادتی کرنے کے لیے آپس میں اختلاف کیا۔ اور جو کوئی اللہ کی نشانیوں کا انکار کرے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

دین میں گروہ بندی اسلام سے دُوری ہے

اِنَّ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا دِیۡنَهُمۡ وَکَانُوۡا شِیَعًا لَّسۡتَ مِنۡهُمۡ فِیۡ شَیۡءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمۡرُهُمۡ اِلَی اللّٰہِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ ۝

(الانعام ۔ ۶ : ۱۶۰)

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو جُدا جُدا کر دیا اور الگ الگ گروہ بن گئے۔ آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں پس ان کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے۔ پھر ان کو ان کا کیا ہُوا جتلا دیں گے۔

آپس میں صلح کرانا

صُلح بہرحال بہتر ہے۔

وَالصُّلۡحُ خَیۡرٌ ؕ ۝ (النسآء ۔ ۴ : ۱۲۸)

اور صُلح بہرحال بہتر ہے۔

آپس کے تعلّقات درست کرنا ایمان کی نشانی

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الۡاَنۡفَالِ ؕ قُلِ الۡاَنۡفَالُ

تُم سے انفال کے متعلق پُوچھتے ہیں۔ کہو یہ

لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ ۠ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗۤ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

(الانفال ۸: ۱)

انفال تو اللہ اور اس کے رسول کے ہیں پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔

صلح کروا دو

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ (النسآء ۴: ۱۲۹)

اور اگر تم صلح کروا دو اور اللہ سے ڈرو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے

صلح کروانے سے گریز کے بہانے تلاش نہ کرو

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰہَ عُرْضَۃً لِّاَیْمَانِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَیْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

(البقرۃ ۲: ۲۲۴)

اور اللہ کو اپنی قسموں کے ذریعے ایسا حجاب نہ بناؤ کہ تم نیکی اور تقویٰ اختیار نہ کرو۔ اور لوگوں میں صلح نہ کرواؤ۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

صلح کروانا اللہ کی رحمت

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (الحجرات ۴۹: ۱۰)

مسلمان تو سب بھائی ہیں۔ سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

صلح کروانے میں عدل کا خیال رکھو۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس

Marfat.com

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ (الحجرات۔۴۹:۹)

میں لڑ جائیں۔ تو اُن کے درمیان صُلح کراؤ۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دُوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو۔ یہاں تک کہ وُہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صُلح کرا دو۔ اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

صُلح قبُول کرو

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(الانفال۔۸:۶۱تا۶۲)

اور اگر وہ صُلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جائیے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک وہی سُننے والا جاننے والا ہے۔

اور اگر وُہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ آپ کے لیئے کافی ہے۔ اور وہی ہے جس نے آپ کو اپنی امداد اور مسلمانوں کی قوت دی۔

قصاص (بدلہ)

بدلہ مجرم سے لیا جائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے لیئے قتل کے مقدموں میں قصاص کا حُکم لکھ دیا گیا ہے آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اس آزاد ہی سے بدلہ لیا جائے۔ غلام قاتل ہو تو وُہ غلام ہی قتل کیا جائے۔

Marfat.com

فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۷۸ تا ۱۷۹)

اور عورت اس جرم کی مرتکب ہے تو اس عورت ہی سے قصاص لیا جائے۔ ہاں اگر کسی قاتل کے ساتھ اسکا بھائی کچھ نرمی کرنے کیلئے تیار ہو تو معروف طریقے کے مطابق خوں بہا کا تصفیہ ہونا چاہیے اور قاتل کو لازم ہے کہ راستی کے ساتھ خوں بہا ادا کرے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔ اب بھی جو زیادتی کرے اس کے لیے دردناک سزا ہے۔ عقل و خرد رکھنے والو، تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے۔ امید ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کرو گے۔

قصاص اللہ کا قانون ہے

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ (المائدہ - ۵ : ۴۵)

اور ہم نے اس میں ان پر یہ بات فرض کی کہ جان بدلہ جان کے، اور آنکھ بدلہ آنکھ کے اور ناک بدلہ ناک کے، اور کان بدلہ کان کے اور دانت بدلہ دانت کے اور زخموں کا بھی بدلہ ہے۔ پھر جو شخص معاف کر دے، تو وہ اس کے لیے کفارہ ہو جائے گا۔ اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

بدلہ کا حق ہے

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا

ماہِ حرام کا بدلہ ماہِ حرام ہی ہے اور تمام حرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا۔ لہٰذا جو تم پر دست درازی کرے، تم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو۔

Marfat.com

اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۱۹۴)

البتہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ ہے جو اس کی حدود توڑنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

زیادتی کا بدلہ ویسا ہی لو

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝ (النحل - ۱۶ : ۱۲۶)

اور اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا ہے۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے۔

بدلہ لینے میں زیادتی نہ کرو

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ (الحج - ۲۲ : ۶۰)

بات یہی ہے کہ جو شخص ویسا ہی بدلہ لے جیسی کہ اسے تکلیف پہنچائی گئی تھی۔ پھر اس پر مزید زیادتی کی جائے تو البتہ اسکی مدد اللہ کرے گا۔ بیشک اللہ مُعاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

بدلہ لینے والے پر ملامت نہیں کی جاسکتی

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ (الشوریٰ - ۴۲ : ۴۱)

اور جو لوگ ظُلم ہونے کے بعد بدلہ لیں ان کو ملامت نہیں کی جاسکتی۔

برابر کا بدلہ لینا ایمان کی نشانی

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ

اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر ظُلم واقع

هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ○ (الشوریٰ ۴۲: ۳۹)

ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

اچھائی کا بدلہ اچھا

وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ○

(النساء ۴: ۸۶)

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو تم اس سے زیادہ اچھے الفاظ میں دُعا دیا کرو۔ یا ویسے ہی الفاظ کہہ دو۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کا حساب لے گا۔

مُعاف کر دینا ہمّت کا کام ہے

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○ (الشوریٰ ۴۲: ۴۲ تا ۴۳)

الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین پر ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جو شخص صبر کرے اور مُعاف کر دے یہ البتہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

مُعاف کر دینا اللہ کو پسند ہے

وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ○

(الشوریٰ ۴۲: ۴۰)

اور بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی ہے۔ پھر جو شخص مُعاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا

اگر نیک کام علانیہ کرو یا اُسے چھپا کر کرو یا

Marfat.com

عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ○ (النساء - ۴ : ۱۴۹)

کسی بُرائی کو معاف کردو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا، قُدرت والا ہے۔

غُصّہ ضبط کرنا اور مُعاف کرنا نیکی ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ

(آل عمران - ۳ : ۱۳۴)

جو لوگ فراغت اور تنگی دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں اور غُصّہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے دَرگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ایسے نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

غُصّہ مُعاف کر دینا ایمان کی نِشانی

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ○

(الشوریٰ - ۴۲ : ۳۶ تا ۳۷)

سو جو کچھ تُمہیں دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کیلئے ہے اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے وُہ اس سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔ وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور جو کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں۔ اور جب ان کو غصّہ آتا ہے تو مُعاف کر دیتے ہیں۔

اجتماعی معاملات

مشورہ

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ

جو کچھ اللہ کے یہاں ہے وُہ دنیاوی مال

أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ (الشوریٰ ۴۲: ۳۸)

سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے وہ ان لوگوں کے لیے ہے جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں اور ان کا ہر کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں

سفارش

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝ (النساء ۴: ۸۵)

جو بھلائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا اور جو برائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے۔

حکومت کے فرائض

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (الحج ۲۲: ۴۱)

یہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دیں تو یہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی پر آمادہ کریں اور برے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا انجام تو خدا ہی کے اختیار میں ہے۔

حکومت سے نزاع

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کی بھی۔ پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملے میں نزاع پیدا ہو جائے تو اسے اللہ

Marfat.com

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

(النسآء - ۴: ۵۹)

اور رسول کی طرف لوٹا دو۔ بشرطیکہ تم اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ امور سب بہتر ہیں اور ان کا انجام خوشتر ہے۔

غیر مسلموں سے تعلق

مسلمانوں کے دوست ایمان والے ہی ہیں

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

(المائدہ - ۵ - ۵۵ تا ۵۶)

تمہارے دوست تو اللہ، اس کا رسول اور ایمان والے ہیں جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور ان میں خشوع ہوتا ہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں سے دوستی رکھے گا تو بیشک اللہ کا گروہ ہی غالب آئے گا۔

غیر مسلموں کے عمل سے برائت

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۳۶)

کہہ دیجئے اے میری قوم تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ سو اب جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ اس عالم کا انجام کار کس کے لئے نافع ہوگا۔ بے شک ظالموں کو فلاح نہ ہوگی۔

غیر مسلم تمہارے ساتھ بغض رکھتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً

اے ایمان والو اپنے سوا کسی کو دلی دوست

Marfat.com

مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِھِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۱۸)

نہ بناؤ۔ وہ (کافر) تمہیں تباہ کرنے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ تمہاری مضرت کی تمنا رکھتے ہیں۔ واقعی بغض اُن کے مُنہ سے ظاہر ہو پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے دلوں میں چھپائے رکھتے ہیں وُہ تو بہت زیادہ ہے۔ ہم نے تمہارے سامنے نشانیاں واضح کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔

کافر تمہیں اُلٹا پھیر لے جائیں گے

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۴۹)

اے ایمان والو اگر تم کافروں کا کہا مانو گے تو وُہ تمہیں اُلٹا پھیر دیں گے۔ اور تم زیاں پانے والے ہو جاؤ گے۔

اہلِ کتاب کا کہا مانو گے تو وُہ تمہیں کافر بنا دیں گے۔

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۰۰)

اے ایمان والو اگر تم ان میں سے کسی کا کہا مانو گے، جن کو کتاب دی گئی ہے تو وُہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔

کافروں کو دوست بنانے والے عزّت حاصل نہ کر سکیں گے۔

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَ

جو لوگ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے

Marfat.com

هُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ہیں۔ پس عزت تو ساری اللہ کے پاس ہے۔

(النساء ۴:۱۳۹)

کافروں کو دوست نہ بناؤ

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا

(النسآء ۴:۸۹)

وہ اسے پسند کرتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر ہو جاؤ۔ پس تم سب برابر ہو جاؤ۔ سوان میں سے کسی کو دوست مت بنانا جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں۔ اگر وہ پلٹ جائیں تو ان کو پکڑو اور قتل کرو۔ جہاں بھی ان کو پاؤ۔ اور ان میں سے کسی کو نہ دوست بناؤ نہ مددگار۔

جن پر اللہ نے غضب کیا، اُن کو دوست نہ بناؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ

(الممتحنہ ۶۰:۱۳)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ نے غضب فرمایا ہے، جو آخرت سے اُسی طرح مایوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے کافر مایوس ہیں

مغضوب لوگوں سے دوستی کرنے والے مومن نہیں

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ

کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے۔ یہ نہ تو تم میں سے ہیں اور

Marfat.com

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(المجادلۃ - ۵۸: ۱۴ تا ۱۵)

نہ ان میں سے اور جھوٹی بات پر قسم کھا جاتے ہیں۔ حالانکہ وُہ جانتے ہیں کہ ان کے لئے اللہ نے شدید عذاب تیار کیا ہے۔ بے شک وُہ بُرے کام کرتے تھے۔

اللہ کے نام بگاڑنے والوں سے تعلق نہ رکھو

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(الاعراف - ۷: ۱۸۰)

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سو ان ناموں سے اسی کو پکارا کرو۔ اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کجروی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو ان کے کیے کی ضرور سزا ملے گی۔

دین حق کے منکروں کو دوست نہ بناؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ (الممتحنہ - ۶۰: ۱)

اے ایمان والو تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا اظہار کرنے لگو۔ حالانکہ تمہارے پاس جو دین حق آچکا ہے وُہ اس کے منکر ہیں۔

اللہ اور رسول کے مخالفوں سے دوستی رکھنا ایمان کی نفی

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ

جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں ان کو آپ نہ دیکھیں گے کہ وُہ ایسے

Marfat.com

وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ (المجادلۃ - ۵۸: ۲۲)

شخصوں سے دوستی رکھیں جو اللہ اور اس کے رسول کے خلاف ہیں۔ گو وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبہ ہی کیوں نہ ہوں۔

اسلام کا مذاق اڑانے والوں کو دوست نہ بناؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (المائدہ - ۵: ۵۷)

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ انہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے۔ ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ اور اللہ سے ڈرو۔ اگر تم ایمان دار ہو۔

کافروں سے دوستی کرنے والے اللہ کی مدد سے محروم ہوں گے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ (آل عمران - ۳: ۲۸)

ایمان والے، ایمان والوں کے علاوہ کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو کوئی ایسا کرے تو اللہ کی طرف سے کسی امر میں مدد نہ ہو گی سوائے اس کے کہ تم ان سے کسی قسم کا قوی اندیشہ رکھتے ہو۔ اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

کافروں کو دوست بنانا، اپنے اوپر اللہ کی حجت قائم کرنا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

اے ایمان والو مومنوں کے علاوہ کافروں

Marfat.com

الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ عَلَیْکُمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ۝
(النسآء - ۴ : ۱۴۴)

کو دوست نہ بناؤ. کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اُوپر اللہ کی صریح حجت قائم کرلو۔

کافروں سے دوستی کرنے والا اُنہیں میں سے ہوگا۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰۤی اَوْلِیَآءَ ؔۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝
(المائدہ - ۵ : ۵۱)

اے ایمان والو یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دُوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے اُن کے ساتھ دوستی کرے گا۔ یقیناً وہ اُنہیں میں سے ہوگا بے شک اللہ ظالموں کے گروہ کو ہدایت نہیں دیتا۔

کافروں سے دوستی، اللہ کے غضب کو دعوت

تَرٰى كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ فِی الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ وَ لَوْ كَانُوْا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِیِّ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِیَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝
(المائدہ - ۵ : ۸۰ تا ۸۱)

آپ ان میں بہت سے ایسے لوگ دیکھیں گے جو کافروں سے دوستی کرتے ہیں. جو کام اُنہوں نے آئندہ کے لیے کیا ہے، بیشک وُہ بُرا ہے کہ اللہ ان پر ناخوش ہُوا اور یہ لوگ عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور رسُول پر اور اس کتاب پر جو اُن کے پاس بھیجی گئی تھی، ایمان رکھتے تو ان کو کبھی دوست نہ بناتے۔ اور ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

Marfat.com

معاشرتی برائیاں

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا

وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(النور - ۲۴ : ۴)

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں، ان کو اسّی کوڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو۔ اور وُہ خود ہی فاسق ہیں۔

گواہ نہ لانے والے اللہ کے نزدیک جھوٹے

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَیْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ یَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝

(النور - ۲۴ : ۱۳)

وُہ لوگ (اپنے الزام کے ثبوت میں) چار گواہ کیوں نہ لائے؟ اگر وُہ گواہ نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔

تہمت لگانے والوں پر اللہ کی لعنت

اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝

(النور - ۲۴ : ۲۳)

جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں اُن پر دُنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

گناہ کر کے الزام دُوسرے کے سر تھوپ دینا

وَمَنْ یَّكْسِبْ خَطِیْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ

اور جس نے کوئی خطا یا گناہ کر کے اس کا

يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ (النسآء۔ ۴: ۱۱۲)

الزام کسی بیگناہ پر تھوپ دیا اس نے تو بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔

افواہیں ۔ ا۔ علم کے بغیر عمل نہ کرو

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝ (بنی اسرائیل۔ ۱۷: ۳۶)

اور جس چیز کا تجھے پورا علم نہ ہو اس کے پیچھے مت چل۔ تحقیق ہر شخص سے اس کے کان، آنکھ اور دل کے متعلق پوچھ گچھ ہو گی

ب۔ کوئی خبر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ (الحجرات۔ ۴۹: ۶)

اے ایمان والو اگر کوئی شریر آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی ضرر نہ پہنچا دو پھر اپنے کیے پر پچھتانا پڑے۔

ج۔ خبر کو تحقیق کے لئے با اختیار فرد کے حوالے کر دو۔

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ (النسآء۔ ۴: ۸۳)

اور جب ان کے پاس امن یا ڈر کی کوئی بات آتی ہے تو اس کو پھیلاتے ہیں۔ اور اگر وہ اسے رسول کی طرف اور اپنے میں سے حکمرانوں کی طرف پھیر دیتے تو ان میں سے تحقیق کرنے والے اس کو جان لیتے اور اگر تم لوگوں پر خدا کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم، سوائے چند ایک کے سب کے سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔

Marfat.com

د۔ کسی خبر کو بلا تحقیق نہ پھیلاؤ

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝

(النور - ۲۴ : ۱۵)

جب تمہاری ایک زبان سے دُوسری زبان اس جھوٹ کو لیتی چلی جارہی تھی اور تم اپنے مُنہ سے وُہ کُچھ کہے جارہے تھے جس کے متعلق تمہیں کوئی علم نہ تھا۔ تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے۔ حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بڑی بات تھی۔

مومن کے متعلق نیک گمان نہ رکھنا

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝ (النور - ۲۴ : ۱۲)

جس وقت تم لوگوں نے اسے سُنا تھا اسی وقت کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ سے نیک گمان کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ صریح بہتان ہے۔؟

مومن پر بہتان کی تردید نہ کرنا۔

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

(النور - ۲۴ : ۱۶ تا ۱۸)

کیوں نہ اسے سُنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دیتا۔ سُبحان اللہ یہ تو ایک بہتان عظیم ہے۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔ اللہ تمہیں صاف صاف ہدایات دیتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔

Marfat.com

بحث کرنا

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝ (المدثر-۷۴: ۴۲ تا ۴۵)

تم کو دوزخ میں کیا چیز لے گئی. وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہ پڑھا کرتے تھے اور نہ ہم محتاجوں کو کھانا کھلایا کرتے تھے اور بحث کرنے والوں کے ساتھ ہم بحث کیا کرتے تھے۔

مذاق اُڑانا۔ طعن کرنا۔ نام رکھنا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (الحجرات-۴۹: ۱۱)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، مرد دُوسرے مَردوں کا مذاق نہ اُڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وُہ ان سے بہتر ہوں. اور نہ عورتیں دُوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں. آپس میں ایک دُوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دُوسرے کو بُرے القاب سے یاد کرو. ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بُری بات ہے. جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں، وہی ظالم ہیں.

بہت قسمیں کھانا، طعنے دینا. چغلیاں کھانا۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝

(القلم-۶۸: ۱۰ تا ۱۱)

ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے. طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے۔

Marfat.com

بھلائی سے روکنا۔ ظلم و زیادتی میں حد سے گزرنا

مَنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ۝ (القلم - ۶۸ : ۱۲)

بھلائی سے روکتا ہے۔ ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا ہے۔

چغلیاں کھانا۔ پیٹھ پیچھے برائیاں کرنا۔

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃٍ ۝ (الھمزۃ - ۱۰۴ : ۱)

تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہو۔

بدگمانی۔ غیبت۔ تجسس

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ۝ (الحجرات - ۴۹ : ۱۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو، تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے

سرگوشیاں

لَا خَیْرَ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰھُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَۃٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ

لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں! اگر کوئی پوشیدہ طور پر

بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

(النسآء - ۴ : ۱۱۴)

صدقہ وخیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کیلئے کسی سے کچھ کہے۔ تو یہ البتہ بھلی بات ہے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کیلئے ایسا کریگا اسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔

مداہنت کرنا

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝ (القلم - ۶۸ : ۸ تا ۹)

پس تم جھٹلانے والوں کے دباؤ میں نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ تم مداہنت کرو تو یہ بھی مداہنت کریں۔

اسلام کا احسان رکھنا

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(الحجرات - ۴۹ : ۱۷)

یہ لوگ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ ان سے کہو اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر اپنا احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی بشرطیکہ تم (اپنے دعوائے ایمان میں) سچے ہو۔

یتیم سے عزت کا سلوک نہ کرنا۔ محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینا۔

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا تَحٰۗضُّوْنَ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ (الفجر - ۸۹ : ۱۷ تا ۱۸)

بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے۔

یتیم کو دھکے دینا

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝

(الماعون - ۱۰۷ : ۱ تا ۳)

تم نے دیکھا اس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اکساتا۔

Marfat.com

یتیم پر سختی کرنا

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ (الضحیٰ-۹۳:۹)

پس یتیم پر سختی نہ کرو۔

سوالی کو جھڑکنا

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ (الضحیٰ-۹۳:۱۰)

اور سوال کرنے والے کو نہ جھڑکو

حاجتمند کی ضرورت، بلا سوال پوری نہ کرنا

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ (البقرۃ-۲:۲۷۳)

خیرات ان محتاجوں کا حق ہے جو اللہ کی راہ میں مقید ہو گئے ہوں اور جو زمین پر گھوم پھر نہیں سکتے۔ ناواقف انہیں غیر محتاج سمجھتا ہے کیونکہ وُہ سوال سے بچتے ہیں۔ تم ان کو اُن کے چہرے سے پہچان لیتے ہو۔ وُہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتے۔ ان کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کرو گے وُہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔

ضرورت کی چیزیں دینے سے گریز کرنا۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

(الماعون-۱۰۷:۴تا۷)

پس خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں جو دکھاوا کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔

Marfat.com

باب ہفتم

معاشرتی فلاح وبہبود

انفاق فی سبیل اللہ

اللہ کے دئیے ہوئے میں سے خرچ کرو۔ موت سے پہلے

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (المنٰفقون۔ ۶۳: ۱۰)

اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرو۔ اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آئے پھر وہ کہے کہ اے میرے رب تو نے مجھے اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہ دی۔ کہ میں خیرات دے لیتا۔ اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا۔

اللہ کے بندے اعلانیہ اور پوشیدہ خرچ کریں

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝

(ابراھیم۔ ۱۴: ۳۱)

میرے ان بندوں سے کہہ دیجیے جو ایمان لائے ہیں۔ کہ وہ نماز کی پابندی کریں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے اعلانیہ اور پوشیدہ خرچ کریں۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آ پہنچے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی اور نہ دوستی۔

Marfat.com

فراغت اور تنگی ہر حالت میں خرچ کرو

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (آل عمران - ۳: ۱۳۴)

جو لوگ فراغت اور تنگی دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں، اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ایسے نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

اللہ کی رضا جوئی کے لئے خرچ کرنا ہی فائدہ مند ہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِکُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

(البقرۃ - ۲: ۲۷۲)

اور جو کچھ مال تم خرچ کرتے ہو اس کا فائدہ تمہاری اپنی ذات کو ہوتا ہے، بشرطیکہ تم جو کچھ خرچ کرو۔ وہ اللہ کی رضا جوئی کے لئے ہو۔ اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا۔ اور تم پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔

خرچ کرنا ایمان کا تقاضا۔

وَمَا لَکُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

(الحدید - ۵۷: ۱۰)

اور تمہارے لئے اس کا کیا سبب ہے۔ کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ حالانکہ آسمان اور زمین اللہ ہی کی میراث ہے۔

خرچ نہ کرنا کفر کی روش ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا

اے ایمان والو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے۔

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

(البقرہ - ۲ : ۲۵۴)

اس میں سے وہ دن آنے سے پہلے خرچ کرو. جس دن نہ خرید و فروخت ہوگی نہ دوستی اور نہ سفارش. اور ظالم وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔

اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا تباہی ہے

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

(البقرہ - ۲ : ۱۹۵)

اور تم اللہ کی راہ میں خرچ کیا کرو. اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں تباہی میں مت ڈالو۔ اور نیکی کرو۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۔

مالی امداد کے مستحق لوگ

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ (البقرہ - ۲ : ۱۷۷)

نیکی یہ نہیں. کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف لیکن اصلی نیکی تب ہے. کہ کوئی شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے۔ اور اس (اللہ) کی محبت میں عزیزوں، یتیموں، مسکینوں مسافروں، سوال کرنے والوں اور گردن چھڑانے میں مال خرچ کرے۔

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى

اور تم میں سے جو بزرگی والے اور وسعت والے ہیں. وہ اہل قرابت کو، اور محتاجوں

Marfat.com

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(النور - ۲۲:۲۴)

کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں۔ اور چاہیئے کہ وُہ درگزر کریں اور مُعاف کر دیں۔ کیا تُم یہ نہیں چاہتے۔ کہ اللہ تمہارے قصور مُعاف کر دے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

لِلْفُقَرَاۗءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُھُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَاۗءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُھُمْ بِسِيْمٰھُمْ ۚ لَا يَسْــَٔـلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○ (البقرہ - ۲۷۳:۲)

خیرات ان محتاجوں کا حق ہے۔ جو اللہ کی راہ میں مقید ہو گئے ہوں۔ اور جو زمین پر گھوم پھر نہیں سکتے۔ ناواقف اُنہیں غیر محتاج سمجھتا ہے۔ کیونکہ وہ سوال سے بچتے ہیں۔ تُم ان کو ان کے چہرے سے پہچان لیتے ہو۔ وُہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتے۔ اور جو کچھ مال تُم خرچ کرو تو اللہ اسے خُوب جانتا ہے۔

يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○ (البقرۃ - ۲۱۵:۲)

آپ سے سوال کرتے ہیں۔ کہ کیا خرچ کریں۔ آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ مال خرچ کرنا چاہو وہ والدین، عزیز و اقارب، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے۔ اور جو بھی نیکی تُم کرو۔ اللہ تعالےٰ اُسے خُوب جانتا ہے۔

خیرات بُرائیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا ھِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْھَا وَتُؤْتُوْھَا الْفُقَرَاۗءَ

اگر تُم خیرات کو ظاہر کرو تو بھی ٹھیک ہے اور اگر اسے مخفی رکھو اور محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے

Marfat.com

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (البقرة - ۲ : ۲۷۱)

لیے زیادہ بہتر ہے۔ اس سے تمہاری کچھ برائیاں تم سے دور ہو جائیں گی۔ اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو۔ اللہ کو اس کی خبر ہے۔

حاجت سے زیادہ خرچ کردو

وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلِ الْعَفْوَ ۭ (البقرة - ۲ : ۲۱۹)

اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں کہہ دیجئے کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔

اپنی پسندیدہ چیز خرچ کرنا نیکی ہے

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ڛ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ (آل عمران - ۳ : ۹۲)

تم ہرگز خیر کامل حاصل نہ کرسکو گے جب تک اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو۔ اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو۔ اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

گھٹیا اور ناکارہ چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ۝

(البقرة - ۲ : ۲۶۷)

اے ایمان والو جو کچھ تم کماؤ اور جو کچھ ہم تمہارے لیے زمین سے نکالیں۔ اس میں سے اچھی چیزیں خرچ کیا کرو۔ اور گھٹیا اور ناکارہ چیز کی طرف خیال بھی نہ لے جاؤ کہ اس میں سے خرچ کرو۔ حالانکہ تم خود اسے لینے پر آمادہ نہ ہو گے۔ سوائے اس کے کہ چشم پوشی کر جاؤ اور جان رکھو اللہ کسی کا محتاج نہیں اور تعریف کے لائق ہے۔

متقی کے مال میں سوالی اور محروم کا حق ہے

وَفِیۡۤ اَمۡوَالِہِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ○ (الذّٰریٰت - ۵۱-۱۹)

اور ان (متقی لوگوں) کے مال میں سوالی اور محروم کا حق ہے۔

بخل سے بچنے والوں کے مال میں سوالی اور محروم کا حق ہے۔

وَالَّذِیۡنَ فِیۡۤ اَمۡوَالِہِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ ○ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ○

(المعارج - ۷۰: ۲۴ تا ۲۵)

(مصیبت میں گھبرانے اور خوشحالی میں بخل سے بچتے وہ ہیں) جن کے مال میں سوالی اور محروم سب کا حق مقرر ہے۔

خرچ نہ کرنا غلط کاری ہے۔

وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ نَّفَقَۃٍ اَوۡ نَذَرۡتُمۡ مِّنۡ نَّذۡرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُہٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ○ (البقرۃ ۲: ۲۷۰)

اور جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو۔ اور جو کچھ بھی تم منت مانتے ہو اللہ کو یقیناً اس کا علم ہوتا ہے۔ اور غلط کار لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔

احسان جتانا اور تکلیف پہنچانا اجر ضائع کر دیتا ہے

اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ثُمَّ لَا یُتۡبِعُوۡنَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًی ۙ لَّہُمۡ اَجۡرُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ○ (البقرۃ ۲: ۲۶۲)

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں، پھر خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ تکلیف پہنچاتے ہیں۔ ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ نہ ان کو کوئی ڈر ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْاؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرۃ ۲: ۲۶۴)

اے ایمان والو، احسان جتلا کر اور تکلیف پہنچا کر اپنی خیرات کو اس طرح برباد نہ کرو جس طرح وہ شخص جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتا ہے۔ اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ پس اس کی مثال ایسے پتھر کی ہے جس پر مٹی پڑی ہو۔ اس پر زور کی بارش پڑے اور اسے بالکل صاف کر دے۔ ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ لگے گی اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

ناگواری سے کیا ہوا خرچ ناقابلِ قبول ہے

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝

(التوبہ ۔ ۹ : ۵۳ تا ۵۴)

کہہ دیجئے۔ تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے۔ تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ بلاشبہ تم عدول حکمی کرنے والے لوگ ہو۔ اور ان کی خیرات قبول ہونے سے اور کوئی چیز بجز اس کے مانع نہیں۔ کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔ اور وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے۔ مگر کاہلی کرتے ہیں اور خرچ نہیں کرتے۔ مگر ناگواری کے ساتھ۔

خرچ کرنے میں بہانے بنانا کفر ہے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ تمہیں

Marfat.com

اللّٰہُ قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰہُ اَطْعَمَہٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ (یٰسٓ - ۳۶ : ۴۷)

اللہ نے دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرو۔ تو یہ کافر ان مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں۔ کہ کیا ہم ان لوگوں کو کھلانے کو دیں۔ جن کو اگر خدا چاہتا تو کھلانے کو دیتا۔ تم تو بڑی صریح غلطی میں پڑے ہو۔

خیرات کا مذاق اُڑانے والے، اللہ کے مذاق کے مستحق ہیں

اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰہُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (التوبہ - ۹ : ۷۹)

وہ لوگ جو ایمان والوں کی عیب چینی کرتے ہیں۔ کہ وہ خیرات کرتے ہیں۔ بالخصوص ان لوگوں کا تمسخر اڑاتے ہیں، جن کے پاس دینے کو محنت مزدوری کی کمائی کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا۔ اللہ ان کا مذاق اڑائے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے خرچ کرنا کفر ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِیَصُدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ فَسَیُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَیْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ ؕ (الانفال - ۸ : ۳۶)

بے شک یہ کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لیے خرچ کر رہے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں۔ سو وہ تو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہی رہیں گے۔ پھر وہ ان کے حق میں باعث حسرت ہو جائیں گے اور پھر مغلوب ہو جائیں گے۔

اللہ خیراتوں کو بڑھاتا ہے

یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ

اللہ سود کو مٹاتا ہے۔ اور خیراتوں کو بڑھاتا

Marfat.com

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝
(البقرة - ۲ : ۲۷۶)

ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے بدعمل انسان کو پسند نہیں کرتا۔

خرچ کرنے والوں کو سکونِ قلب ملے گا۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
(البقرة - ۲ : ۲۷۴)

اور وہ لوگ جو اپنے مال دن اور رات میں خفیہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں۔ تو ان کا اجر ان کے پالنہار کے پاس ہے۔ اور نہ ان کو کوئی ڈر ہو گا۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے

جو کچھ خرچ کرو۔ اللہ اس کا بدلہ دے گا

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
(سبا - ۳۴ : ۳۹)

کہہ دیجئے۔ میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے۔ جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو۔ اس کی جگہ وہی تم کو اور دیتا ہے۔ اور وہ سب سے بہتر رازق ہے۔

خرچ کا پورا پورا معاوضہ ملے گا

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝
(الانفال - ۸ : ۶۰)

اور اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے۔ اس کا پورا پورا بدل تمہیں دیا جائیگا۔ اور تم پر ظلم نہیں کیا جا گا۔

مال صرف کرنے سے جہنم سے نجات

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ

اور البتہ اس (جہنم کی آگ) سے وہ شخص

Marfat.com

مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝
(الليل - ۹۲ : ۱۷ تا ۱۸)

دور رکھا جائے گا۔ جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ اور جو اپنا مال صرف اس غرض سے دیتا ہے کہ وہ پاک ہو جائے

مال خرچ کرنے کا بڑا اجر ہے

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ (الحدید - ۵۷ : ۷)

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور جس مال میں اس نے تم کو قائم مقام بنایا ہے۔ اس میں سے خرچ کرو۔ سو تم میں سے جو لوگ ایمان لائیں۔ اور خرچ کریں۔ ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

دُوہرا اجر

اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝
(القصص - ۲۸ : ۵۴)

ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دُوہرا اجر دیا جائے گا۔ اور وہ لوگ اچھائی سے برائی کا دفعیہ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

کئی گنا بدلہ

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ

اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے اور اپنی رُوحوں میں پختگی پیدا کرنے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ ایسے باغ کی ہے۔ جو بلندی پر ہو۔ تیز بارش آئے تو دگنا پھل لاتا ہے۔ اور تیز بارش نہ ہو تو ہلکی پھوار ہی کافی ہو۔

Marfat.com

فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
(البقرہ - ۲ : ۲۶۵)

اور جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ اسے دیکھتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝
(فاطر - ۳۵ : ۲۹ تا ۳۰)

بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں۔ اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں۔ اور ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہو گی۔ تاکہ ان کو ان کا پورا پورا بدلہ بھی دے اور اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دے۔ بیشک اللہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرہ - ۲ : ۲۶۱)

ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایک بیج کی سی ہے۔ جس سے سات بالیں اگتی ہیں۔ اور ہر بال میں سو دانے ہوتے ہیں۔ اور جس کے لیے اللہ چاہے اسے کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی وسعت والا اور جاننے والا ہے۔

خرچ کرنے والے کی سختی آسان ہو جائے گی۔

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝ (الیل - ۹۲ : ۵ تا ۷)

سو جس نے دیا اور پرہیزگاری کی۔ اور اچھی بات کی تصدیق کی۔ تو ہم اس پر سے سختی آسان کر دیں گے۔

Marfat.com

مالی حرص سے محفوظ رہنے والا ہی فلاح کا مستحق ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (التغابن ۔ ۶۴ : ۱۶)

پس جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور سنو اور اطاعت کرو۔ اور اپنے مال خرچ کرو۔ یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ اور جو شخص نفسانی حرص سے محفوظ رہا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

مالی حقوق ادا کرنے والے ہی فلاح کے مستحق ہیں

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(الروم ۔ ۳۰ : ۳۸)

پس اپنے قرابت دار کو اور محتاج اور مسافر کو اس کا حق دے۔ یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے۔ جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

ہر حال میں خرچ کرنے والوں کا انجام ہی نیک ہو گا۔

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ○

(الرعد ۔ ۱۳ : ۲۲)

اور جو لوگ اپنے پالنہار کی خوشنودی کیلئے صبر کرتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں۔ اور بُرائی کو نیکی سے ٹال دیتے ہیں۔ انہیں لوگوں کا انجام نیک ہو گا۔

Marfat.com

قرض حسنہ

اللہ کو قرض حسن دو

وَ أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ أَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَ مَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ أَعْظَمَ أَجْرًا ۚ

(المزمل - ۷۳ : ۲۰)

اور نماز کی پابندی کرو۔ اور زکوٰۃ دو۔ اور اللہ کو اچھے طریق پر قرض دو۔ جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہتر ہے۔ اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔

قرض حسن کا پسندیدہ اجر

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ أَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ (الحدید - ۵۷ : ۱۱)

کون شخص ہے۔ جو اللہ کو اچھے طور پر قرض دے پھر اللہ اس کو اس کے لیے بڑھاتا جائے۔ اور اس کے لیے بڑا پسندیدہ اجر ہے۔

إِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَ أَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

(الحدید - ۵۷ : ۱۸)

بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جو اللہ کو اچھے طریقے سے قرض دیتے ہیں۔ ان کے لیے بڑھا دیا جائے گا۔ اور ان کے لیے بڑا پسندیدہ اجر ہے۔

اجر کئی گنا

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ أَضْعَافًا

وہ کون شخص ہے۔ جو اللہ کو عمدہ طریق پر قرض دے۔ اور پھر خدا اس کو بڑھا کر اس

Marfat.com

كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ (البقرة-۲:۲۴۵)

کے لیے کئی گنا کر دے۔ اور اللہ ہی کمی اور فراخی کرتا ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

کئی گنا اجر اور گناہوں کی معافی

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ○

(التغابن-۶۴:۱۷)

اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو۔ تو وہ اسے تمہارے لئے دوگنا کر دے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کرے گا۔ اور اللہ بڑا قدردان اور بردبار ہے۔

گناہوں کی معافی اور جنّت

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ (المائدہ-۵:۱۲)

اگر نماز قائم رکھو۔ اور زکوٰۃ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور ان کی مدد کرتے رہو اور اللہ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو۔ تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کر دوں گا۔ اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

مقروض کو مہلت دو

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

(البقرۃ-۲:۲۸۰)

اور اگر (مقروض) تنگ دست ہو۔ تو اسے فراخی تک مہلت دو۔ اور اگر تم معاف کر دو۔ تو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ بشرطیکہ تم جانتے ہو۔

Marfat.com

مقررہ مدت کا قرض لکھ لیا کرو

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ (البقرۃ-۲:۲۸۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب کسی مقررہ مدت کے لیے تم آپس میں قرض کا لین دین کرو، تو اسے لکھ لیا کرو۔

لکھنے میں تساہل نہ کرو

وَلَا تَسْــَٔـمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ (البقرۃ-۲:۲۸۲)

معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، میعاد کی تعیین کے ساتھ اسکی دستاویز لکھوا لینے میں تساہل نہ کرو۔

حاضر تجارت نہ لکھو تو حرج نہیں

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا (البقرۃ-۲:۲۸۲)

ہاں جو تجارتی لین دین دست بدست تم لوگ آپس میں کرتے ہو۔ اس کو نہ لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

لکھنے والا میسّر نہ ہو تو رہن

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ (البقرۃ-۲:۲۸۳)

اور اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں لکھنے والا میسّر نہ ہو تو رہن رکھنے کی چیز قبضے میں دے دی جائے۔

حاجتمندوں کو کھانا کھلانا

کھانا کھلاؤ

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى

اور اگر تقسیم کے وقت دوسرے قرابت دار

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ○

(النسآء - ۴ : ۸)

یتیم اور حاجت مند آموجود ہوں۔ تو انہیں اس میں سے کھانا کھلا دو۔ اور ان سے مہربانی سے بات کرو۔

محتاج کو کھلانے کی ترغیب نہ دینا ایمان کی نفی

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ○ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ○ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○

(الماعون - ۱۰۷ : ۱ تا ۳)

کیا تو نے اس شخص کو دیکھا ہے۔ جو قیامت کے دن کو جھٹلاتا ہے۔ وُہ وہی ہے۔ جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور محتاج کو کھانا کھلانے کی بھی ترغیب نہیں دیتا۔

خدا کی محبّت میں حاجت مندوں کو کھانا کھلانا

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ○ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ○

(الدھر - ۷۶ : ۸ تا ۹)

(جنّت کے مستحق وہ لوگ ہیں جو) اور محض خدا کی محبت کی وجہ سے محتاجوں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم کو محض خُدا کی رضامندی کے لئے کھانا کھلاتے ہیں۔ نہ ہم تم سے اس کا کوئی بدلہ چاہتے ہیں۔ اور نہ شکریہ۔

محتاج کو کھانا کھلانا ایمان کی علامت

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ○ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْعَقَبَةُ ○ فَكُّ رَقَبَةٍ ○ اَوْ اِطْعٰمٌ فِىْ يَوْمٍ ذِىْ مَسْغَبَةٍ ○ يَّتِيْمًا

سو اس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وُہ گھاٹی کیا ہے کسی کی گردن (غلامی سے) چھڑانا۔ یا کسی فاقے کے

Marfat.com

ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝

(البلد - ۹۰ : ۱۱ تا ۱۷)

دن کسی رشتے دار یتیم کو یا کسی خاک نشین محتاج کو کھانا کھلانا۔ پھر وہ ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی فہمائش کرتے ہیں۔

قیامت کے دن پچھتاوے سے بچنے کی صورت

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

(الفجر - ۸۹ : ۱۷ تا ۲۰)

ہرگز نہیں۔ بلکہ تم یتیم کی کچھ قدر نہیں کرتے اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے! اور تم میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو (یعنی دوسروں کا حق بھی کھا جاتے ہو) اور مال سے تم لوگ بہت ہی محبت رکھتے ہو۔ (قیامت کے دن پچھتانا پڑے گا)

کھلانے کی رغبت نہ دلانا، خطاکاری

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخٰطِــُٔوْنَ ۝

(الحاقۃ - ۶۹ : ۳۴ تا ۳۷)

اور کسی محتاج کو کھانا کھلانے کی رغبت نہیں دلاتا تھا۔ لہٰذا آج نہ یہاں اس کا کوئی غم خوار ہے اور نہ زخموں کے دھوون کے سوا اس کے لئے کوئی کھانا۔ جسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔

نہ کھلانے کی سزا دوزخ

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔ اور

الْمِسْكِيْنَ ۝ (المدثر - ۷۴ : ۴۲ تا ۴۴)

مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

یتیموں سے سلوک

قدر کرو

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝

(الفجر - ۸۹ : ۱۷)

ہرگز نہیں۔ بلکہ تم یتیم کی کچھ قدر نہیں کرتے (نتیجہ آخرت کا پچھتاوا)

سختی آخرت کا انکار ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝

(الماعون - ۱۰۷ : ۱ تا ۲)

کیا تُو نے اس شخص کو دیکھا ہے۔ جو قیامت کو جھٹلاتا ہے؟ وہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

بھلائی کا خیال رکھو

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۲۲۰)

آپ سے یتیموں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ ان کی مصلحت کا لحاظ رکھنا بہتر ہے۔ اگر تم اپنا اور ان کا خرچ مشترک رکھو تو وہ تمہارے بھائی بند ہیں۔ بُرائی کرنے والے اور بھلائی کرنے والے دونوں کا حال اللہ پر روشن ہے۔ اور اللہ چاہتا تو اس معاملے میں تم پر سختی کرتا۔ مگر وہ صاحب اختیار ہونے کے ساتھ صاحب حکمت بھی ہے۔

سختی نہ کریں

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝

(الضحیٰ - ۹۳ : ۹)

پس آپ یتیم پر سختی نہ کریں۔

Marfat.com

یتیم کے مال میں دست درازی نہ کرو

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ج

(الانعام ۔ ۶ : ۱۵۲)

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ۔ مگر ایسے طریقے سے جو مستحسن ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے سن بلوغ کو پہنچ جائے۔

یتیم کا مال کھانے والے آگ کھاتے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝

(النساء ۔ ۴ : ۱۰)

جو لوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق کھاتے ہیں۔ وہ اپنے شکم میں صرف آگ بھر رہے ہیں۔ اور عنقریب وہ جلتی آگ میں داخل ہوں گے۔

یتیم کا مال مت کھاؤ

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْھُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْھِمْ اَمْوَالَھُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْھَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْھِمْ اَمْوَالَھُمْ فَاَشْهِدُوْا

اور یتیموں کو آزما لیا کرو۔ یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچیں۔ اور تم ان میں عقل کی پختگی دیکھو۔ تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ اور ان اموال کو حد انصاف سے تجاوز کر کے اور اس خیال سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے، جلدی جلدی مت کھاؤ۔ اگر سرپرست بے احتیاج ہو۔ تو وہ کوئی معاوضہ نہ لے۔ اور جو شخص حاجتمند ہو۔ تو وہ انصاف سے کھا لے پس جب اُن کے مال ان کے حوالے کرو۔ تو اس پر

عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○ (النسآء-۴:۶)

گواہ کر لیا کرو۔ اور اللہ حساب لینے کو کافی ہے۔

مال کھا جانا بہت بڑا گناہ

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَھُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَھُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ○ (النسآء-۴:۲)

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو۔ اور اچھی چیز کے بدلے بُری چیز تبدیل مت کرو۔ اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ۔ بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

یتیموں کی کارگزاری انصاف سے کرو۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰي عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَي النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَھُنَّ مَا كُتِبَ لَھُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْھُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰي بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِـيْمًا ○

(النسآء-۴:۱۲۷)

اور وہ آپ سے عورتوں کے متعلق حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ اللہ ان کے بارے میں حکم دیتا ہے اور وہ آیتیں بھی جو قرآن کریم کے اندر تم کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ جو ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہیں، جن کو جو ان عورتوں کا حق مقرر ہے نہیں دیتے۔ اور ان سے نکاح کرنے سے رغبت بھی رکھتے ہو۔ اور کمزور بچوں کے بارے میں۔ اور اس باب میں کہ یتیموں کی کارگزاری انصاف سے کرو۔ اور جو بھی نیک کام تم کرتے ہو۔ بلاشبہ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

یتیم انصاف کے زیادہ مستحق ہیں

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى

اور اگر تم کو یہ احتمال ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ

(النساء۔ ۴:۳)

میں انصاف نہ کر سکو گے۔ تو اور عورتوں سے جو تم کو پسند ہوں نکاح کر لو۔ دو، تین اور چار۔ پس اگر تم کو یہ احتمال ہو۔ کہ عدل نہ کر پاؤ گے۔ تو پھر ایک ہی سے۔ یا لونڈی سے۔ اس طرح زیادتی نہ ہونے کی توقع قریب تر ہے۔

Marfat.com

باب ہشتم

اصولِ معاش

دُنیاوی مال و دولت

آخرت کے مقابلے میں بے حقیقت

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ٥ (النسآء - ۴ : ۷۷)

کہہ دیجئے، دُنیا کا سرمایہ زندگی تھوڑا ہے اور آخرت ایک خدا ترس انسان کے لئے زیادہ بہتر ہے اور تم پر ایک شمہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

صرف دُنیا طلب کرنے والے کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ٥ (البقرۃ - ۲ : ۲۰۰)

اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں۔ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں دُنیا ہی میں دے دے۔ اور ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔

دُنیا اور آخرت طلب کرنے والے کو دونوں جگہ ملے گا۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥

اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب، ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی۔ اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ

Marfat.com

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ○
(البقرہ - ۲ : ۲۰۱ تا ۲۰۲)

اپنی کمائی کے مطابق (دونو جگہ) حصہ پائیں گے۔ اور اللہ کو حساب چُکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

دُنیا کی زندگی دھوکے کا سودا ہے۔

وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○ (آل عمران - ۳ : ۱۸۵)

اور دُنیا کی زندگی تو سوائے دھوکے کے سودے کے اور کچھ نہیں۔

مال و جان کی آزمائش میں صبر بہتر ہے

لَتُبْلَوُنَّ فِیْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًی كَثِیْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○ (آل عمران - ۳ : ۱۸۶)

مسلمانو، تمہیں جان و مال دونوں کی آزمائشیں پیش آکر رہیں گی اور تم اہلِ کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے۔ اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے۔

اللہ کی رحمت دُنیاوی مال سے بہتر ہے۔

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ○
(آل عمران - ۳ : ۱۵۷)

اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ۔ یا مر جاؤ۔ تو اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت (جو تمہارے حصہ میں آئے گی) ان چیزوں سے بہتر ہے۔ جن کو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

Marfat.com

آخرت کا انعام دُنیاوی مال و دولت سے بہتر ہے

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۴ تا ۱۵)

لوگوں کے لیے مرغوباتِ نفس - عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے، مویشی اور زرعی زمینیں ـــــ بڑی خوش آیند بنا دی گئی ہیں مگر یہ سب دُنیا کی چند روزہ زندگی کے سامان ہیں۔ حقیقت میں جو بہتر ٹھکانہ ہے وہ تو اللہ کے پاس ہے۔ کہو، میں تمہیں بتاؤں کہ ان سے زیادہ اچھی چیز کیا ہے؟ جو لوگ تقویٰ کی روش اختیار کریں ان کے لیے ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہونگی، وہاں اُنہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل ہوگی۔ پاکیزہ بیویاں ان کی رفیق ہونگی۔ اور اللہ کی رضا سے سرفراز ہونگے۔ اللہ اپنے بندوں کے رویّے پر گہری نظر رکھتا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ دُنیاوی مال اللہ کا عذاب ہی ہو

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ (التوبہ - ۹ : ۵۵)

ان کے مال و دولت اور ان کی کثرتِ اولاد کو دیکھ کر دھوکا نہ کھاؤ، اللہ تو یہ چاہتا ہے۔ کہ انہی چیزوں کے ذریعے سے ان کو دُنیا کی زندگی میں بھی مبتلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دیں۔ تو انکارِ حق ہی کی حالت میں دیں۔

مال جمع کر کے رکھنا

مال جمع کر کے رکھنے والے کے خرابی

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِىْ

خرابی ہے ہر ایک غیبت کرنے والے اور طعنہ

جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ (الھمزۃ-۱۰۴: ۱ تا ۴)

دینے والے کے لئے، جس نے مال جمع کیا اور اُسے گن گن کر رکھا۔ وُہ سمجھتا ہے۔ کہ اسکا مال اُس کے پاس ہمیشہ رہے گا۔ ہرگز نہیں۔ البتہ وہ حطمہ (جہنم) میں ڈالا جائے گا۔

مال آگ میں ڈالا جائے گا۔

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝ (المعارج-۷۰: ۱۵ تا ۱۸)

خبردار، ہرگز نہ چھوٹے گا۔ وُہ آگ ایسی شعلہ زن ہے۔ کہ کھال اتار دے گی۔ اور وہ اس شخص کو خود بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری ہو گی اور منہ موڑ لیا ہو گا! اور مال جمع کر کے بند کر رکھا ہو گا۔

مال کو آگ میں تپا کر سزا دی جائے گی۔

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝

(التوبہ-۹: ۳۴ تا ۳۵)

اور جو لوگ سونے اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں اور اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ان کو آپ دردناک عذاب کی خبر دیجیے۔ اس روز وُہ (سونا چاندی) جہنم کی آگ میں دہکائے جائیں گے۔ اور اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ یہ ہے جو تُم اپنی ذات کے لیے ذخیرہ کرتے تھے۔ پس جو کچھ تُم جمع کرتے تھے۔ اس کا مزہ چکھو۔

بغیر حق کے مال کھانا

اہلِ کتاب کے علما اور درویشوں کی خصوصیت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اہلِ کتاب کے

مِنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ (التوبہ - ۹: ۳۴)

اکثر علما اور درویشوں کا حال یہ ہے۔ کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔

ناحق مال نہ کھاؤ

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرۃ - ۲: ۱۸۸)

اور آپس میں ایک دُوسرے کا مال غلط طریقوں سے نہ کھا جاؤ۔ اور نہ ہی اُنہیں حاکموں کے پاس کھینچ لے جاؤ۔ تاکہ لوگوں کے مال میں سے کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ۔ حالانکہ تم (صحیح صورتحال کو) جانتے ہو۔

بہت بڑا گناہ

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

(النساء - ۴: ۲)

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو۔ اور اچھی چیز کے بدلے بُری چیز تبدیل مت کر دو۔ اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ۔ بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

آگ کے عذاب کا مستحق

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

اے ایمان والو۔ آپس میں ایک دُوسرے کا مال ناحق طور پر مت کھاؤ۔ سوائے اس کے کہ وہ تجارت ہو۔ جو باہمی رضامندی سے ہو۔ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اُوپر

Marfat.com

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ (النساء - ۴ : ۲۹ تا ۳۰)

مہربان ہے۔ اور جو کوئی حد سے نکلتے ہوئے اور ظلم کرتے ہوئے ایسا فعل کرے۔ تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔

دردناک عذاب کا مستحق

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (النساء - ۴ : ۱۶۱)

اور اس سبب سے کہ سود لیا کرتے تھے۔ حالانکہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا۔ اور بسبب اس کے کہ وہ لوگوں کے مال ناحق کھا جاتے تھے۔ اور ہم نے ان میں سے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝ۙ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ۙ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ۙ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ؕ

(الفجر - ۸۹ : ۱۷ تا ۲۰)

ہرگز نہیں۔ بلکہ تم یتیم کی کچھ قدر نہیں کرتے۔ اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے۔ اور تم میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ (یعنی دوسروں کا حق بھی کھا جاتے ہو) اور مال سے تم لوگ بہت ہی محبت رکھتے ہو۔ (آخرت کے دن اللہ جو عذاب دے گا۔ ویسا عذاب دینے والا کوئی نہیں)

تجارت

تجارت حلال ہے۔ اور سود حرام

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

(البقرۃ - ۲ : ۲۷۵)

اور اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے

تجارت آپس کی رضامندی سے کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا

اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کا

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ قف (النساء۔۴:۲۹)	مال ناحق مت کھاؤ سوائے اس کے کہ وہ تجارت ہو جو باہمی رضامندی سے ہو۔

سودے پر گواہ کر لیا کرو

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ط وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ص (البقرۃ۔۲:۲۸۲)	سوائے اس کے کہ دست بدست سودا ہو۔ جس کو باہم لیتے دیتے ہو۔ اس کو اگر نہ لکھو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ لیکن جب سودا کرو۔ تو اس پر گواہ کر لیا کرو۔

ناپ تول پورا پورا کرو۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ج 7 (الانعام۔۶:۱۵۲)	اور ناپ اور تول پورا پورا کیا کرو انصاف کے ساتھ

ناپ تول میں کمی بیشی نہ کرو

(2) اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ 27 (الرحمٰن۔۵۵:۸تا۹)	کہ تم تولنے میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور وزن کو انصاف کے ساتھ ٹھیک رکھو۔ اور تول کو گھٹاؤ نہیں۔

صحیح ناپ تول کا انجام اچھا ہے۔

(3) وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ط ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ 15 (بنی اسرائیل۔۱۷:۳۵)	اور جب ناپ تول کر دو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تول کر دو۔ یہ بہتر ہے۔ اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔

ناپ تول میں کمی بیشی، زمین میں فساد پھیلانا ہے

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۚ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ ۚ (الشعراء - ۲۶ : ۱۸۱ تا ۱۸۳)

پُورا تولا کرو اور نقصان پہنچانے والے نہ بنو۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو۔ اور لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور زمین میں فساد مت مچایا کرو۔

ناپ تول میں کمی کرنا بڑی خرابی کا باعث

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ اِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ وَاِذَا كَالُوهُمْ اَوْ وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ (المطففين - ۸۳ : ۱ تا ۳)

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنیوالوں کے لیے جو جب لوگوں سے ناپ کریں تو پورا لیں لیکن جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔

کمی کفار کی خصوصیت ہے

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ اِنِّيْ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا

اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور ناپ تول میں کمی مت کیا کرو۔ کیونکہ میں تُم کو فراغت کی حالت میں دیکھتا ہوں۔ اور مجھے تُم پر گھیر لینے والے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے اور اے

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

(هود - ۱۱: ۸۴ تا ۸۵)

میری قوم تم ناپ تول پورا پورا کیا کرو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں کم مت دیا کرو۔ اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو

سود

زیادہ حاصل کرنے کی غرض سے مت دو۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ (المدثر - ۷۴: ۶ تا ۷)

اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ اسے بڑھا کر لے سکو اور اپنے رب کی خوشنودی کے لئے صبر کرو۔

اللہ سود کو مٹاتا ہے

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝

(البقرة - ۲: ۲۷۶)

اللہ سود کو مٹاتا ہے۔ اور خیراتوں کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی انکار کرنے والے، گناہ کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

سود میں اللہ کی رضا نہیں

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِىْ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

(الروم - ۳۰: ۳۹)

اور جو کچھ تم اس غرض سے دوگے۔ کہ لوگوں کے مال میں مل کر زیادہ ہو جائے۔ تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔ اور جو کچھ تم زکوٰۃ کے طور پر دیتے ہو جس سے اللہ کی رضا چاہتے ہو۔ تو یہی لوگ خدا کے پاس بڑھاتے رہیں گے۔

Marfat.com

سُود کھانا کفر ہے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝

(اٰل عمران - ۳ : ۱۳۰ تا ۱۳۱)

اے ایمان والو کئی گنا کر کے سُود مت کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تُم کامیاب ہو۔ اور آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

سُود لینے کی سزا دردناک ہے

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (النسآء - ۴ : ۱۶۱)

اور اس سبب سے کہ وُہ سُود لیا کرتے تھے۔ حالانکہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا۔ اور بسبب اس کے کہ وُہ لوگوں کے مال ناحق کھا جاتے تھے۔ اور ہم نے ان میں سے کافروں کے لئے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

جو سُود لینے سے باز نہ آئے اس کی سزا آگ ہے

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ

اور وُہ لوگ جو سُود کھاتے ہیں۔ وُہ اسی شخص کی طرح کھڑے ہوں گے۔ جس کو شیطان نے چھُو کر باؤلا کر دیا ہو۔ ایسا اس وجہ سے ہے۔ کہ وُہ کہتے ہیں کہ تجارت سُود کی مانند ہے۔ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال اور سُود کو حرام کیا ہے پس جس شخص کے پاس اس کے پالنہار کی طرف سے نصیحت آئی اور وُہ باز آ گیا۔ تو اس کیلئے

Marfat.com

اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(البقرة - ۲ : ۲۷۵)

جو کچھ ہو چکا ہو چکا۔ اور اس کا معاملہ خدا کے حوالے رہا۔ اور جو کوئی پھر کرے تو ایسے ہی لوگ آگ والے ہیں۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

سود سے باز نہ آنے والے خدا سے لڑائی کے لئے تیار ہو جائیں

یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝

(البقرة - ۲ : ۲۷۸ تا ۲۷۹)

اے ایمان والو۔ اللہ سے ڈرو۔ اور سود میں سے جو کچھ باقی ہے۔ اسے چھوڑ دو۔ بشرطیکہ تم واقعی ایمان والے ہو۔ اور اگر تم ایسا نہ کرو۔ تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کیلئے تیار ہو جاؤ۔ اور اگر تم توبہ کرلو۔ تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال ہیں۔ نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

Marfat.com

قرآن اور انسان

صحیفۂ حیات

مرتبہ

ڈاکٹر عبدالرشید ارشد

کاروانِ ادب ۔ ملتان صدر

Marfat.com